صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری

(٢٠٤ھ-٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد اول

نور فاؤنڈیشن

نام کتاب: صحیح مسلم جلد اول
اردو ترجمہ کے ساتھ
ایڈیشن: اول
سن اشاعت: نومبر 2008ء
ناشر: نور فاؤنڈیشن
پرنٹر: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عسا کرالدین لقب تھا۔ قبیلہ بنوقشیر سے آپ تعلق رکھتے تھے جوعرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔ اورخراسان کا مشہور شہر نیشا پور آپ کا وطن تھا۔ امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔ لیکن بعض علماء اور مورخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔ آپ نے 55 سال کی عمر پائی۔ 24 رجب 261ھ کونیشا پور میں وفات پائی اور وہیں تدفین ہوئی۔ آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔ امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔ اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولی 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اس میں 7563 روایات ہیں۔ مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر "**مثلہ**" کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔ جبکہ ترقیم فؤادعبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔ اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے مضمون کے سمجھنے میں کسی قدر مشکل ہوتی ہے۔

نورفاؤنڈیشن **صحیح مسلم** کے ترجمہ کی توفیق پارہی ہے جس کی پہلی جلد "**کتاب الایمان**" پر مشتمل ہے۔ نورفاؤنڈیشن نے اپنی تخریج وتحقیق کے مطابق آنحضرت ﷺ کی احادیث کے مضمون کو زیادہ جامع طریق پر اکٹھا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس تحقیق کے مطابق **صحیح مسلم** جلداول میں 319 احادیث شامل ہیں جو کہ ترقیم عبدالباقی کے مطابق 222 احادیث بنتی ہیں۔

صحیح مسلم جلداول میں ابواب کی ترقیم **دار الکتاب العربیۃ** بیروت کے مطابق ہے۔ باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفھرس**" کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والا نمبر "**تحفۃ الاشراف للمزی**" کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے بھی 2 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر "**ترقیم محمد فؤاد عبدالباقی**" کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نورفاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔ یہ اس لئے کیا گیا ہے تا کہ ریسرچ کرنے والے قاری کو ریسرچ میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ **صحیح مسلم** کے ترجمہ کی تقریباً 10 جلدیں شائع ہوں گی انشاءاللہ۔ یہ اس سلسلہ کی پہلی جلد ہے۔

نور فاؤنڈیشن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

کتاب الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْإِيمَانِ

کتاب: ایمان کے بارہ میں

[1] 1: بَاب بَيَانِ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْإِحْسَانِ وَوُجُوبِ الْإِيمَانِ بِإِثْبَاتِ قَدَرِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى وَبَيَانِ الدَّلِيلِ عَلَى التَّبَرِّي مِمَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ وَإِغْلَاظِ الْقَوْلِ فِي حَقِّهِ قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْقُشَيْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِعَوْنِ اللَّهِ نَبْتَدِئُ وَإِيَّاهُ نَسْتَكْفِي وَمَا تَوْفِيقُنَا إِلَّا بِاللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ

باب: ایمان، اسلام اور احسان کا بیان اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تقدیر پر ایمان لانا واجب ہے اور اس دلیل کا بیان کہ جو تقدیر پر ایمان نہیں لاتا اس سے بیزاری اور اس کے حق میں سخت بات کہنا۔ ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیریؒ نے کہا ہے ہم اللہ کی مدد سے ہی شروع کرتے ہیں اور اسی سے کفایت طلب کرتے ہیں اور ہمیں کوئی توفیق نہیں سوائے اس کے جو اللہ جل جلالہٗ ہمیں عطاء کرے۔

1 {8} حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ قَالَ فِي الْقَدَرِ بِالْبَصْرَةِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ

1: یحيٰ بن یعمر سے روایت ہے کہ سب سے پہلے بصرہ میں جس نے تقدیر کے بارہ میں گفتگو کی وہ معبد جُہَنی تھا۔ میں اور حمید بن عبدالرحمان حمیری دونوں حج یا عمرہ کے لئے نکلے تو ہم نے کہا کہ کاش ہمیں رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے کوئی ملے تو ہم اس سے اس بارہ میں سوال کریں جو یہ لوگ تقدیر کے بارہ میں کہتے ہیں تو ہمیں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے مسجد میں داخل ہوتے ہوئے ملاقات کا موقع مل گیا۔

حَاجَّيْنِ أَوْ مُعْتَمِرَيْنِ فَقُلْنَا لَوْ لَقِينَا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَمَّا يَقُولُ هَؤُلَاءِ فِي الْقَدَرِ فَوُفِّقَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ دَاخِلًا الْمَسْجِدَ فَاكْتَنَفْتُهُ أَنَا وَصَاحِبِي أَحَدُنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ فَظَنَنْتُ أَنَّ صَاحِبِي سَيَكِلُ الْكَلَامَ إِلَيَّ فَقُلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ قَدْ ظَهَرَ قِبَلَنَا نَاسٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَقَفَّرُونَ الْعِلْمَ وَذَكَرَ مِنْ شَأْنِهِمْ وَأَنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنْ لَا قَدَرَ وَأَنَّ الْأَمْرَ أُنُفٌ قَالَ فَإِذَا لَقِيتَ أُولَئِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّي بَرِيءٌ مِنْهُمْ وَأَنَّهُمْ بُرَآءُ مِنِّي وَالَّذِي يَحْلِفُ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ أَنَّ لِأَحَدِهِمْ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا فَأَنْفَقَهُ مَا قَبِلَ اللَّهُ مِنْهُ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ

چنانچہ میں نے اور میرے ساتھی نے ان کو درمیان میں کر لیا۔ہم میں سے ایک ان کے دائیں اور ایک ان کے بائیں ہو گیا۔ مجھے خیال تھا کہ میرا ساتھی مجھے گفتگو کرنے کا موقع دے گا۔میں نے کہا اے ابو عبدالرحمان! ہماری طرف کچھ ایسے لوگ نکلے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں اور علم کا کھوج لگاتے ہیں۔(یحییٰ ابن یعمر نے ان کی حالت کا ذکر کیا) اور یہ کہ وہ کہتے ہیں کہ تقدیر کوئی چیز نہیں اور ہر کام بغیر جبر از خود ہو رہا ہے۔آپؓ نے کہا کہ جب تم ایسے لوگوں سے ملو تو انہیں بتا دو کہ میں ان سے بَری ہوں اور وہ مجھ سے بَری ہیں اور قسم ہے اس ذات کی جس کی عبداللہ بن عمرؓ قسم کھاتا ہے کہ اگر ان میں سے کسی کے پاس اُحد (پہاڑ) جتنا سونا ہو اور وہ اسے خرچ کرے تو بھی اللہ اسے قبول نہ کرے گا جب تک وہ تقدیر پر ایمان نہ لائے۔ پھر آپؓ نے کہا کہ میرے والد حضرت عمر بن خطابؓ نے مجھے بتایا کہ ایک روز ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ہمارے پاس ایک بہت سفید کپڑوں میں ملبوس بہت سیاہ بالوں والا آدمی آیا، نہ تو اس پر کوئی سفر کے آثار نظر آتے تھے، نہ ہی اُسے ہم میں سے کوئی جانتا تھا یہاں تک کہ وہ نبی ﷺ کی طرف رُخ کر کے بیٹھ گیا۔اس نے اپنے دونوں گھٹنے آپ ﷺ کے دونوں گھٹنوں سے لگا دیئے اور اپنے دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر رکھے اور پھر کہا کہ اے

رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِن اسْتَطَعْتَ إِلَيْه سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَان قَالَ أَنْ تُؤْمنَ بِاللَّه وَمَلَائكَته وَكُتُبه وَرُسُله وَالْيَوْم الْآخر وَتُؤْمنَ بِالْقَدَر خَيْره وَشَرِّه قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَان قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَة قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ منَ السَّائِل قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَتهَا قَالَ أَنْ تَلدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاء يَتَطَاوَلُونَ في الْبُنْيَان قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِي يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْد الْغُبَرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد عَنْ مَطَر الْوَرَّاق عَنْ عَبْد اللَّه بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ لَمَّا تَكَلَّمَ مَعْبَدٌ بِمَا تَكَلَّمَ بِه

محمدؐ! مجھے اسلام کے بارہ میں (کچھ) بتایئے۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور یہ کہ تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو اگر تم وہاں جانے کی طاقت رکھتے ہو۔اس نے کہا آپؐ نے ٹھیک کہا۔حضرت عمرؓ نے کہا ہمیں اس پر تعجب ہوا کہ وہ (خود) ہی آپؐ سے سوال کرتا ہے اور (خود) ہی آپؐ کی تصدیق کرتا ہے۔پھر اس نے کہا مجھے ایمان کے بارہ میں بتایئے۔آپؐ نے فرمایا کہ (ایمان یہ ہے کہ) تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر اور آخری دن پر اور اس کی خیر وشر کی تقدیر پر ایمان لاؤ۔اس نے کہا کہ آپؐ نے ٹھیک فرمایا۔پھر اس نے کہا کہ مجھے احسان کے بارہ میں بتایئے۔آپؐ نے فرمایا کہ (احسان یہ ہے کہ) تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو۔اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں یقیناً دیکھ رہا ہے۔پھر اس نے کہا کہ مجھے اس گھڑی کے بارہ میں بتایئے۔آپؐ نے فرمایا کہ جس سے اس کے متعلق پوچھا جارہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔پھر اس نے کہا کہ مجھے اس کی کوئی نشانی بتایئے۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ لونڈی اپنے مالک کو جنے گی اور تم دیکھو گے کہ ننگے

فِي شَأْنِ الْقَدَرِ أَنْكَرْنَا ذَلِكَ قَالَ فَحَجَجْتُ أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيُّ حِجَّةً وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ كَهْمَسٍ وَإِسْنَادِهِ وَفِيهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانُ أَحْرُفٍ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا لَقِينَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَذَكَرْنَا الْقَدَرَ وَمَا يَقُولُونَ فِيهِ فَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ كَنَحْوِ حَدِيثِهِمْ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِ شَيْءٌ مِنْ زِيَادَةٍ وَقَدْ نَقَصَ مِنْهُ شَيْئًا و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

پاؤں ، ننگے بدن محتاج اور بکریاں چرانے والے بلند وبالا عمارتیں بنانے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کریں گے۔انہوں نے کہا پھر وہ چلا گیا۔میں کچھ دیر وہاں رہا تو آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عمرؓ! کیا تم جانتے ہو کہ یہ پوچھنے والا کون تھا؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسولؐ زیادہ جانتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا کہ یہ جبرائیلؑ تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے تمہارے پاس آئے تھے۔

یحیٰی بن یعمر سے روایت ہے کہ جب معبد نے تقدیر کے بارہ میں بات کی تو ہمیں اس پر تعجب ہوا۔

یحیٰی بن یعمر اور حمید بن عبدالرحمان سے روایت ہے ان دونوں نے کہا ہم حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ملے تو ہم نے تقدیر کا اور جو لوگ اس بارہ میں کہتے تھے اس کا ذکر کیا۔پھر انہوں (حضرت ابن عمرؓ) نے حضرت عمرؓ کی وہ روایت جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی تھی بیان کی مگر اس روایت کے الفاظ میں کچھ کمی بیشی تھی۔

[...] 2 بَابُ الْإِيمَانِ مَا هُوَ؟ وَبَيَانُ خِصَالِهِ

باب: ایمان کیا ہے؟ اور اس کے خصائل کا بیان

2 {9} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي

2: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن باہر لوگوں میں تشریف فرما تھے تو آپؐ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا:

حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتِ الْأَمَةُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَتِ الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ رُءُوسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْبَهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَلَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ قَالَ

یارسول اللہ! ایمان کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ کہ تم اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتاب اور اس سے ملاقات اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو اور تم اُخروی زندگی پر ایمان لاؤ۔ اس نے کہا یارسول اللہ! اسلام کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور تم کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور فرض نماز ادا کرو اور زکوٰۃ جو فرض کی گئی ہے ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے کہا یارسول اللہ! احسان کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: یہ کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اس کو نہیں دیکھ رہے وہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اس نے کہا یارسول اللہ! وہ گھڑی کب آئے گی؟ آپؐ نے فرمایا جس سے اس کے بارہ میں پوچھا جارہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ ہاں میں تمہیں اس کی علامات بتاتا ہوں جب لونڈی اپنے مالک کو جنے تو یہ اس (گھڑی) کی نشانیوں میں سے ہے اور جب ننگے بدن، ننگے پاؤں والے، لوگوں کے سردار ہوں تو یہ بھی اس (گھڑی) کی نشانیوں میں سے ہے اور جب جانور چرانے والے بلند عمارتیں بنانے میں مقابلہ کرنے لگیں تو یہ بھی اس (گھڑی) کی نشانیوں میں سے ہے۔ اس گھڑی کا علم (غیب کی) ان پانچ باتوں میں سے ہے جن کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا، پھر آپ ﷺ نے آیت پڑھی۔ (ترجمہ) یقیناً

ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيَّ الرَّجُلَ فَأَخَذُوا لِيَرُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَتِهِ إِذَا وَلَدَتِ الْأَمَةُ بَعْلَهَا يَعْنِي السَّرَارِيَّ

اللہ ہی ہے جس کے پاس اس گھڑی کا علم ہے اور وہ بارش کو اتارتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا اور ہمیشہ باخبر ہے۔(لقمان:35) انہوں نے کہا وہ آدمی چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس آدمی کو میرے پاس واپس لاؤ۔ وہ اسے واپس لینے گئے مگر انہوں نے کچھ نہ دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جبریلؑ تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے آئے تھے۔ ابوحیان التیمی کی روایت میں وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّهَا کے بجائے وَلَدَتِ الْاَمَةُ بَعْلَهَا کے الفاظ ہیں۔

[...]3 بَابُ الْإِسْلَامِ مَا هُوَ؟ وَبَيَانُ خِصَالِهِ

باب: اسلام کیا ہے؟ اور اس کے خصائل کا بیان

3 {10} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُونِي فَهَابُوهُ أَنْ يَسْأَلُوهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ لَا تُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ

3: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے سوال کرو۔ لوگ آپؐ سے سوال کرنے سے ڈرے۔ پھر ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کے پاس بیٹھ گیا اور کہا: یا رسول اللہ! اسلام کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: تم کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ اس نے کہا: آپؐ نے ٹھیک فرمایا۔ پھر اس نے پوچھا یا رسول اللہ! ایمان کیا

يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكِتَابِهِ وَلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَخْشَى اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَسَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا رَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا رَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُكْمَ مُلُوكَ الْأَرْضِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا رَأَيْتَ رِعَاءَ الْبَهْمِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ مِنَ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جِبْرِيلُ أَرَادَ أَنْ تَعَلَّمُوا إِذْ لَمْ تَسْأَلُوا

ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا کہ تم اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتاب اور اس کی ملاقات اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور دوبارہ جی اُٹھنے اور تمام تقدیر پر ایمان رکھو۔ اس نے کہا: آپؐ نے سچ فرمایا ہے پھر اس نے کہا: یارسول اللہ! احسان کیا ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا: تم اللہ کی ایسی خشیت اختیار کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ (تو) تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اس نے کہا: آپؐ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ گھڑی کب آئے گی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے اس کے بارہ میں پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ علم نہیں رکھتا، ہاں میں تمہیں اس کی علامات بتاتا ہوں جب تم دیکھو کہ عورت اپنے آقا کو جنم دیتی ہے تو یہ اس (گھڑی) کی علامات میں سے ہے اور جب تم دیکھو کہ ننگے پاؤں ننگے بدن، بہرے اور گونگے زمین کے بادشاہ بن گئے ہیں تو یہ بھی اس کی علامتوں میں سے ہے اور جب تم دیکھو کہ جانوروں کے چرواہے بلند عمارتیں بنانے میں مقابلہ کر رہے ہیں تو یہ بھی اس کی علامتوں میں سے ہے۔ یہ غیب کی پانچ باتوں میں سے ایک ہے جن کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی۔ (ترجمہ) یقیناً اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہ بارش کو اُتارتا ہے اور جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے اور کوئی ذی

روح نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔ (لقمان:35) وہ کہتے ہیں پھر وہ شخص اُٹھ کر چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے میرے پاس واپس لاؤ۔ اسے تلاش کیا گیا مگر انہوں نے اسے نہ پایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جبریلؑ تھے کیونکہ تم سوال نہیں کر رہے تھے اس لئے انہوں نے ارادہ کیا کہ تم علم حاصل کرو۔

[2] 4 :بَاب بَيَانِ الصَّلَوَاتِ الَّتِي هِيَ أَحَدُ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ

نمازوں کا بیان جو ارکان اسلام میں سے ایک ہے

4 {11} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ

4: حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ کہتے ہیں کہ اہل نجد میں سے ایک پراگندہ سر، آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ ہم اس کے بولنے کی آواز سنتے تھے مگر سمجھ نہ آتی تھی کہ وہ کیا کہہ رہا ہے یہاں تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ اسلام کے متعلق پوچھ رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں دن رات میں ہیں۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر ان کے علاوہ بھی کچھ ہے؟ آپؐ نے فرمایا: نہیں سوائے اس کے کہ تم نفل پڑھو، اور ماہ رمضان کے روزے۔ اس نے کہا کیا مجھ پر ان کے علاوہ بھی کچھ ہے؟ آپؐ نے فرمایا: نہیں سوائے اس کے کہ تم نفلی روزے رکھو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس سے زکوٰۃ کا ذکر

غَيْرُهُ فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ قَالَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّه لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ منْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ حَدَّثَني يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعيد جَميعًا عَنْ إِسْمَعيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبيه عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْد اللَّه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بهَذَا الْحَديث نَحْوَ حَديث مَالك غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَفْلَحَ وَأَبيه إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَأَبيه إِنْ صَدَقَ

فرمایا تو اس نے پوچھا کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کچھ ہے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں سوائے اس کے کہ تم نفل کے طور پر دو۔ انہوں نے کہا وہ شخص چلا گیا اور وہ کہتا جاتا تھا خدا کی قسم میں نہ تو اس سے زیادہ کروں گا اور نہ اس سے کم کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ کامیاب ہوگیا اگر اس نے سچ کہا۔

اسماعیل بن جعفر سے حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ کی روایت میں یہی حدیث مالک کی روایت کی طرح مروی ہے سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کے باپ کی قسم! اگر اس نے سچ بولا ہے تو کامیاب ہوگا۔ یا فرمایا: جنت میں داخل ہو گیا اور اس کے باپ کی قسم اگر اس نے سچ کہا۔

[3] 5: بَاب السُّؤَالِ عَنْ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ

ارکان اسلام کے متعلق سوال

5 {12} حَدَّثَني عَمْرُو بْنُ مُحَمَّد بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقدُ حَدَّثَنَا هَاشمُ بْنُ الْقَاسمِ أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغيرَة عَنْ ثَابت عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالك قَالَ نُهينَا أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجيءَ الرَّجُلُ منْ أَهْلِ الْبَاديَة الْعَاقلُ فَيَسْأَلَهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ

5: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنے سے منع کیا گیا تھا اس لئے ہم پسند کرتے تھے کہ بدویوں میں سے کوئی سمجھ دار آدمی آکر آپؐ سے سوال کرے اور ہم سن رہے ہوں۔ ایک دن ایک بدوی آیا اور کہا اے محمدؐ! آپ کا ایلچی ہمارے پاس آیا ہے اور اس نے ہمیں کہا ہے کہ آپؐ دعویٰ کرتے ہیں کہ اللہ نے آپؐ کو بھیجا

مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَانَا
رَسُولُكَ فَزَعَمَ لَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ
أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ
قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ قَالَ اللَّهُ
قَالَ فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيهَا
مَا جَعَلَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ
وَخَلَقَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ آللَّهُ
أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ
عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا قَالَ
صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ
بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا
زَكَاةً فِي أَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي
أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ
وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ
رَمَضَانَ فِي سَنَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي
أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ
وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ
اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى
قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ
وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ حَدَّثَنِي
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ

ہے۔آپؐ نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔اس شخص نے
کہا: آسمان کو کس نے پیدا کیا ہے؟ فرمایا اللہ نے۔
اس نے کہا زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ فرمایا: اللہ
نے۔اس نے کہا: یہ پہاڑ کس نے کھڑے کئے ہیں
اوران کے اندر کی چیزیں کس نے پیدا کی ہیں؟ فرمایا
:اللہ نے۔اس نے کہا: میں اس کی قسم دیتا ہوں جس
نے آسمان کو پیدا کیا ہے اور زمین پیدا کی ہے اور یہ
پہاڑ کھڑے کئے ہیں کہ کیا اللہ نے آپؐ کو بھیجا ہے؟
فرمایا: ہاں۔اس نے کہا آپؐ کا قاصد کہتا ہے کہ ہم پر
ایک دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں؟ فرمایا: وہ
سچ کہتا ہے۔اس نے کہا: جس اللہ نے آپؐ کو بھیجا
ہے اس کی قسم دیتا ہوں کہ کیا اللہ نے آپؐ کو اس کا
حکم دیا ہے؟ فرمایا: ہاں۔اس نے کہا آپؐ کا ایلچی کہتا
ہے کہ ہم پر ہمارے اموال میں زکوۃ فرض ہے؟
فرمایا اس نے سچ کہا۔ اس نے کہا اس کی قسم دیتا
ہوں جس نے آپؐ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپؐ کو یہ
حکم دیا ہے؟ فرمایا: ہاں۔اس نے کہا آپؐ کا ایلچی
کہتا ہے کہ ہم پر ہر سال ماہ رمضان کے روزے فرض
ہیں؟ فرمایا: اس نے سچ کہا۔اس نے کہا: اس کی قسم
جس نے آپؐ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپؐ کو یہ حکم دیا
ہے؟ فرمایا ہاں۔اس نے کہا آپؐ کا ایلچی کہتا ہے کہ
ہم پر بیت اللہ کا حج فرض ہے اس کے لئے جو راستہ کی
استطاعت رکھتا ہے؟ فرمایا: وہ سچ کہتا ہے۔انہوں

قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُهِينَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ

نے کہا اس پر وہ شخص جاتے ہوئے کہنے لگا: اس کی قسم جس نے آپ ؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں ان میں نہ کوئی اضافہ کروں گا اور نہ ہی کوئی کمی کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ سچا ہے تو ضرور جنت میں داخل ہو جائے گا۔

ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انسؓ نے کہا ہمیں قران میں منع کیا گیا تھا کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے متعلق (بہت) سوال پوچھیں اور پھر انہوں نے یہی روایت بیان کی۔

[3]6 :بَاب بَيَانِ الْإِيمَانِ الَّذِي يُدْخَلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَأَنَّ مَنْ تَمَسَّكَ بِمَا أُمِرَ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

اس ایمان کا بیان جس کے ذریعہ آدمی جنت میں داخل ہوگا اور اس بات کا بیان کہ جس نے اس چیز کو مضبوطی سے پکڑ لیا جس کا اسے حکم دیا گیا وہ جنت میں جائے گا۔

6 {13}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَأَخَذَ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ أَوْ بِزِمَامِهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي بِمَا يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَمَا يُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ فَكَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَظَرَ فِي أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ وُفِّقَ

6:حضرت ابوایوبؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے سامنے آیا اور آپؐ سفر میں تھے اس نے آپؐ کی اونٹنی کی لگام یا نکیل پکڑ لی اور کہا یا رسول اللہ! یا کہا اے محمدؐ! مجھے وہ چیز بتایئے جو مجھے جنت کے قریب کر دے اور وہ چیز جو مجھے آگ سے دور کر دے؟ انہوں نے کہا نبی ﷺ رک گئے پھر اپنے صحابہؓ کو دیکھا اور فرمایا: اس آدمی کو توفیق دی گئی یا فرمایا اسے ہدایت دی گئی۔فرمایا: تم نے کیا پوچھا ہے؟ راوی نے کہا اس نے دہرایا تو نبی ﷺ نے

أَوْ لَقَدْ هُدِيَ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَأَعَادَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ دَعِ النَّاقَةَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

فرمایا: تم اللہ کی عبادت کرو، کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور صلہ رحمی کرو۔ (پھر فرمایا اور اب میری) اونٹنی چھوڑ دو۔

7 {...} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْنِينِي مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ ذَا رَحِمِكَ فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ تَمَسَّكَ بِمَا أُمِرَ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ إِنْ تَمَسَّكَ بِهِ

7: حضرت ابو ایوبؓ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا مجھے کوئی ایسا کام بتایئے جو میں کروں اور وہ مجھے جنت کے قریب کرے اور آگ سے دور کر دے؟ فرمایا: تم اللہ کی عبادت کرو کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور صلہ رحمی کرو۔ جب وہ واپس ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا اسے حکم دیا گیا ہے اگر اس نے اس کو مضبوطی سے پکڑے رکھا تو جنت میں داخل ہوگا۔ ایک روایت میں اِنْ تَمَسَّکَ بِمَا اُمِرَ بِهِ کی جگہ تَمَسَّکَ بِهِ کے الفاظ ہیں۔

8 {14} وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا شَيْئًا أَبَدًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا

8: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک بدوی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جب میں وہ کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ اور فرض نماز قائم کرو اور فرض زکوۃ دو اور رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نہ میں کبھی اس پر کوئی اضافہ کروں گا اور نہ اس میں کوئی کمی کروں گا۔ جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا جس کو یہ بات خوش کرتی ہو کہ جنت والوں میں سے کسی شخص کو دیکھ لے وہ اس کو دیکھ لے۔

9 {15} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَةَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي

9: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ حضرت نعمانؓ بن قوقل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ! فرمایئے اگر میں فرض نمازیں ادا کروں اور حرام کو حرام سمجھوں اور حلال کو حلال سمجھوں کیا میں جنت میں جاؤں گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ نعمان بن قوقل نے کہا یا رسول اللہ! اور ایسی ہی روایت بیان کی اور مزید کہا کہ اس سے زیادہ اور کچھ نہ کروں۔

سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِهِ وَزَادَا فِيهِ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا

10 {...} وحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا أَأَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا

10: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور کہا آپؐ فرمایئے اگر میں فرض نمازیں ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھوں اور ان میں کوئی اضافہ نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہوں گا؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں۔ اس نے کہا اللہ کی قسم میں ان پر کوئی اضافہ نہیں کروں گا۔

[5]7: بَاب بَيَانِ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ وَدَعَائِمِهِ الْعِظَامِ

ارکان اسلام اور اس کے بڑے ستون

11 {16} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ الْأَحْمَرَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسَةٍ عَلَى أَنْ يُوَحَّدَ اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَجُّ وَصِيَامُ رَمَضَانَ قَالَ لَا صِيَامُ رَمَضَانَ وَالْحَجُّ هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

11: حضرت ابن عمرؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ (باتوں) پر رکھی گئی ہے یہ کہ اللہ کو واحد قرار دیا جائے اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا۔ اس پر ایک شخص بولا حج اور رمضان کے روزے۔ حضرت ابن عمرؓ نے کہا نہیں رمضان کے روزے اور حج۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

12 {...} و حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ السُّلَمِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ عَلَى أَنْ يُعْبَدَ اللَّهُ وَيُكْفَرَ بِمَا دُونَهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

12: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ (باتوں) پر ہے یہ کہ اللہ کی عبادت کی جائے اور اس کے سوا ہر دوسرے (کے معبود ہونے) کا انکار کیا جائے اور نماز کا قیام اور زکوٰۃ کی ادائیگی اور بیت اللہ کا حج اور رمضان کے روزے رکھنا۔

13 {...} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

13: حضرت عبداللہ (بن عمرؓ) کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ (باتوں) پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں اور نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

14 {...} و حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَلَا تَغْزُو ؟ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بُنِيَ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَيْتِ

14: ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے کہا آپ جنگ میں نہیں جائیں گے؟ تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے کہ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے۔ اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا اور حج بیت اللہ کرنا۔

[6] 8: بَاب الْأَمْرِ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ تَعَالَى وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَائِعِ الدِّينِ وَالدُّعَاءِ إِلَيْهِ وَالسُّؤَالِ عَنْهُ وَحِفْظِهِ وَتَبْلِيغِهِ مَنْ لَمْ يَبْلُغْهُ

اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے کا حکم اور دین کے احکام اور اس کی طرف دعوت دینا اوراس کے متعلق سوال کرنا، اسے یاد رکھنا اوران کو پہنچانا جن کو یہ نہیں پہنچا۔

15 {17} حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ وَقَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَا نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نَعْمَلُ بِهِ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ فَقَالَ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

15: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور انہوں نے کہا یارسول اللہ! ہمارا تعلق ربیعہ قبیلہ سے ہے اور ہمارے اور آپؐ کے درمیان مضر (قبیلہ) کے کفار حائل ہیں اور ہم آپؐ تک صرف حرمت والے مہینہ میں ہی آ سکتے ہیں۔ اس لئے ہمیں کوئی ایسا حکم دیں جس پر ہم عمل کریں اور جو ہمارے پیچھے ہیں ان کو بھی اس کی دعوت دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے روکتا ہوں۔ (سب سے پہلے تو) اللہ پر ایمان ہے پھر آپؐ نے ان سے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ دینا اور یہ کہ تم جو مال غنیمت حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ ادا کرو اور میں تمہیں دُبّاء (کدو کے برتن) حنتم

وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ زَادَ خَلَفٌ فِي رِوَايَتِهِ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَقَدَ وَاحِدَةً

(روغنی گھڑے) نقیر (لکڑی کے برتن) اور مقیّر (تارکول لگائے ہوئے برتن) سے روکتا ہوں☆۔
خلف نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ لا الٰہ الا اللہ کی گواہی کا ذکر کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے انگلی سے ایک کا اشارہ کیا۔

16 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَ يَدَيِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْوَفْدُ أَوْ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا رَبِيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ أَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا النَّدَامَى قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَإِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيَّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ وَإِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيَكَ إِلَّا فِي شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ نُخْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ قَالَ فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ

16: ابو جمرہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباسؓ اور لوگوں کے درمیان ترجمان تھا۔ ایک عورت ان کے پاس آئی جو گھڑے کی نبیذ کے بارہ میں پوچھتی تھی۔ اس پر انہوں (حضرت ابن عباسؓ) نے کہا عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کون سا وفد یا کون سی قوم ہے؟ انہوں نے کہا: ربیعہ۔ آپؐ نے فرمایا: قوم کو خوش آمدید یا یہ فرمایا: وفد کو خوش آمدید، نہ رسوا ہوں گے اور نہ شرمندہ۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم آپؐ کے پاس دور دراز سے سفر کر کے آتے ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر کا یہ قبیلہ حائل ہے اور ہم آپؐ کے پاس حرمت والے مہینہ کے سوا نہیں آ سکتے اس لئے آپؐ ہمیں اصولی باتوں سے مطلع فرمائیں جو ہم اپنے پچھلوں کو بھی بتائیں اور ان کے ذریعہ ہم جنت میں داخل ہوں۔ وہ کہتے ہیں اس پر آپؐ نے انہیں چار باتوں کا حکم دیا اور چار باتوں سے روکا۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے ان کو اللہ پر

☆: یہ چار قسم کے برتن شراب کشید کرنے کے لئے استعمال ہوتے تھے۔

وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ قَالَ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُمُسًا مِنَ الْمَغْنَمِ وَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ النَّقِيرِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ وَقَالَ احْفَظُوهُ وَأَخْبِرُوا بِهِ مِنْ وَرَائِكُمْ وَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ مَنْ وَرَاءَكُمْ وَلَيْسَ فِي رِوَايَتِهِ الْمُقَيَّرِ و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَقَالَ أَنْهَاكُمْ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ ابْنُ مُعَاذٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَشَجِّ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ

ایمان لانے کا حکم دیا جو ایک ہے پھر پوچھا کیا تم جانتے ہو اللہ پر ایمان کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اور یہ کہ تم غنیمت میں سے پانچواں حصہ دو اور آپؐ نے انہیں دباء، حنتم اور مزفت (تارکول لگے ہوئے برتن) سے روکا اور شعبہ کہتے ہیں کہ راوی بسا اوقات نقیر اور بسا اوقات مقیر کہتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: ان باتوں کو یاد رکھو اور جو تمہارے پیچھے ہیں ان کو بھی بتاؤ۔ ابوبکر کی روایت میں مِنْ وَرَاءِ کُمْ کی بجائے مَنْ وَرَاءَ کُمْ کے لفظ ہیں۔ اور اس میں الْمُقَيَّرُ کا لفظ نہیں ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے دوسری روایت میں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں اس نبیذ سے منع کرتا ہوں جو دباء، نقیر، حنتم اور مزفت میں بنائی جائے۔ ابن معاذ نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے جو انہوں نے اپنے باپ سے کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عبدالقیس کے اشجّ ☆ سے فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جن کو اللہ بہت پسند کرتا ہے۔ حلم اور ٹھہراؤ۔

☆ "اشجّ" عبدالقیس کے سردار کا لقب تھا۔

17 {18} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْ لَقِيَ الْوَفْدَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ سَعِيدٌ وَذَكَرَ قَتَادَةُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي حَدِيثِهِ هَذَا أَنَّ أُنَاسًا مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَا نَقْدِرُ عَلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نَأْمُرُ بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ إِذَا نَحْنُ أَخَذْنَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ اعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُومُوا رَمَضَانَ وَأَعْطُوا الْخُمُسَ مِنَ الْغَنَائِمِ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا عِلْمُكَ بِالنَّقِيرِ قَالَ بَلَى جِذْعٌ تَنْقُرُونَهُ فَتَقْذِفُونَ فِيهِ مِنَ الْقُطَيْعَاءِ قَالَ سَعِيدٌ أَوْ قَالَ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ تَصُبُّونَ فِيهِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى إِذَا سَكَنَ غَلَيَانُهُ شَرِبْتُمُوهُ حَتَّى إِنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَضْرِبُ ابْنَ

17: قتادہ کہتے ہیں کہ جولوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے والے عبدالقیس کے وفد سے ملے تھے انہوں نے مجھے یہ بات بتائی ہے اور حضرت ابوسعید خدریؓ کی اس روایت میں ہے کہ عبدالقیس کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا یا نبی اللہ! ہم ربیعہ کا ایک قبیلہ ہیں اور ہمارے اور آپؐ کے درمیان مضر قبیلہ کے کفار حائل ہیں اور ہم آپؐ کے پاس صرف حرمت والے مہینوں میں ہی آسکتے ہیں۔ اس لئے آپؐ ہمیں حکم دیں جو ہم پچھلوں کو بھی بتائیں اور اس پر عمل کر کے اس کے ذریعہ جنت میں داخل ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں اللہ کی عبادت کرو کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور غنیمتوں میں سے پانچواں حصہ دو اور میں تمہیں چار چیزوں یعنی دباء، حنتم، مزفت اور نقیر سے منع کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! نقیر کے بارے میں کیا آپؐ کو علم ہے؟ فرمایا: کیوں نہیں، یہ تنا ہوتا ہے جسے تم کھرچ ڈالتے ہو، پھر اس میں قطیعاء (ایک قسم کی کھجور) ڈالتے ہو۔ سعید کہتے ہیں یا فرمایا خشک کھجور ڈالتے ہو، پھر تم اس میں کچھ پانی ڈالتے ہو یہاں تک کہ جب اس کا جوش تھم جاتا ہے تو تم اسے پیتے ہو یہاں تک کہ تم میں سے کوئی یا ان

عَمِّهِ بِالسَّيْفِ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ كَذَلِكَ قَالَ وَكُنْتُ أَخْبَؤُهَا حَيَاءً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَفِيمَ نَشْرَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فِي أَسْقِيَةِ الْأَدَمِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا كَثِيرَةُ الْجِرْذَانِ وَلَا تَبْقَى بِهَا أَسْقِيَةُ الْأَدَمِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ أَكَلَتْهَا الْجِرْذَانُ وَإِنْ أَكَلَتْهَا الْجِرْذَانُ وَإِنْ أَكَلَتْهَا الْجِرْذَانُ قَالَ وَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ لَقِيَ ذَاكَ الْوَفْدَ وَذَكَرَ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ وَتَذِيفُونَ فِيهِ مِنَ الْقُطَيْعَاءِ أَوِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ وَلَمْ يَقُلْ قَالَ سَعِيدٌ أَوْ قَالَ مِنَ التَّمْرِ

18 {...} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و

میں سے کوئی اپنے چچا زاد پر تلوار چلاتا ہے۔ راوی نے کہا ان لوگوں میں سے ایک کو ایسا ہی زخم پہنچا ہوا تھا۔ اس نے کہا میں اس زخم کو رسول اللہ ﷺ سے شرم کی وجہ سے چھپا رہا تھا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! پھر ہم کس میں پیئیں؟ فرمایا چمڑے کے مشکیزوں میں جن کا منہ باندھا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا: یا نبی اللہ! ہمارے علاقہ میں چوہے بہت ہوتے ہیں اور اس میں چمڑے کے مشکیزے محفوظ نہیں رہتے تو نبی اللہ ﷺ نے فرمایا اگرچہ انہیں چوہے کھا جائیں، اگرچہ انہیں چوہے کھا جائیں، اگرچہ انہیں چوہے کھا جائیں۔ پھر نبی اللہ ﷺ نے عبدالقیس کے اشج سے فرمایا تجھ میں دو باتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ پسند کرتا ہے ایک حلم دوسرا ٹھہراؤ۔

ابونضرہ نے حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ جب عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے ابن عُلَیّہ والی روایت سنائی سوائے اس کے کہ اس میں یہ بھی ہے کہ تم اس میں قطیعاء (کھجور کی قسم) یا خشک کھجور اور پانی ڈالتے ہو، اور یہ نہیں کہا کہ سعید نے کہا یا آپؐ نے فرمایا "مِنَ التَّمرِ" یعنی خشک کھجور۔

18: حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ عبدالقیس کا وفد جب اللہ کے نبی ﷺ کی خدمت

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو قَزْعَةَ أَنَّ أَبَا نَضْرَةَ أَخْبَرَهُ وَحَسَنًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاءَكَ مَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَاءَكَ أَوَ تَدْرِي مَا النَّقِيرُ قَالَ نَعَمْ الْجِذْعُ يُنْقَرُ وَسَطُهُ وَلَا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْحَنْتَمَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوكَى

میں حاضر ہوا تو انہوں نے کہا اے اللہ کے نبی! اللہ ہمیں آپؐ پر فدا کرے۔ ہمارے لئے کون سے مشروبات اچھے اور مناسب ہیں؟ آپؐ نے فرمایا نقیر میں کچھ نہ پیٔو۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! اللہ ہمیں آپؐ پر فدا کرے۔ کیا آپؐ جانتے ہیں کہ نقیر کیا ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں، تنے کو درمیان سے کھوکھلا کیا جاتا ہے۔ اسی طرح دباء اور حنتم میں بھی نہ پیٔو۔ ایسے مشکیزوں میں پیٔو جن کا منہ باندھا گیا ہو۔

[7]... بَاب الدُّعَاءِ إِلَى الشَّهَادَتَيْنِ وَشَرَائِعِ الْإِسْلَامِ

دوشہادتوں (توحید اور رسالت) کی طرف اور اسلام کے احکام کی طرف بلانا

19 {19} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رُبَّمَا قَالَ وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

19: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا اور فرمایا تم اہل کتاب کی ایک قوم کی طرف جا رہے ہو ان کو اس شہادت کی طرف بلاؤ کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسولؐ ہوں۔ اگر وہ یہ بات مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ یہ بھی تسلیم کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر صدقہ☆ فرض کیا ہے جو ان کے امیروں سے لیا جائے

☆ صدقہ سے یہاں مراد زکوۃ ہے۔

فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ

گا اوران کے غرباء کو دیا جائے گا۔ اگر وہ یہ بات تسلیم کر لیں تو ان کے عمدہ اموال لینے سے بچنا اور مظلوم کی (بد) دعا سے ڈر کر رہنا کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی روک نہیں ہے۔

ابو عاصم کی حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت معاذؓ کو یمن بھیجا اور فرمایا تم ایک قوم کے پاس جا رہے ہو۔ باقی روایت وکیع کی طرح ہے۔

20 {...} حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا

20: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت معاذؓ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا تم ایک قوم کی طرف جا رہے ہو جو اہل کتاب ہے، تو چاہیے کہ پہلی چیز جس کی طرف تم انہیں بلاؤ، وہ اللہ عزوجل کی عبادت ہے۔ جب وہ اللہ کو پہچان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جب وہ اس پر کاربند ہو جائیں

تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا عَرَفُوا اللَّهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا فَعَلُوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِذَا أَطَاعُوا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ

تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جوان کے امیروں سے لی جاتی ہے اوران کے غریبوں کودی جاتی ہے۔ جب وہ یہ بات مان لیں تو ان سے زکوٰۃ لینا مگران کے عمدہ اموال سے بچنا۔

[8]9 بَاب الْأَمْرِ بِقِتَالِ النَّاسِ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَيُؤْمِنُوا بِجَمِيعِ مَا جَاءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَصَمَ نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهَا وَوُكِّلَتْ سَرِيرَتُهُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَقِتَالِ مَنْ مَنَعَ الزَّكَاةَ أَوْ غَيْرَهُمَا مِنْ حُقُوقِ الْإِسْلَامِ وَاهْتِمَامِ الْإِمَامِ بِشَعَائِرِ الْإِسْلَامِ

لوگوں سے لڑائی (جاری رکھنے) کا حکم ☆ یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور جو کچھ نبی ﷺ لائے ہیں اس سب پر ایمان لائیں اور جس نے یہ کہا اس نے اپنے آپ کو اور اپنے مال کو بچا لیا سوائے کسی حق کی بناء پر اور اس کا اندرونہ اللہ کے سپرد کیا جائے گا اور ان سے جنگ کرنا☆ جو زکوٰۃ اور دیگر اسلامی حقوق نہیں دیتا اور امام کا شعائر اسلام کا اہتمام کرنا

21 {20} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ

21: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی اور آپؐ کے بعد حضرت ابو بکرؓ

☆ یہاں جن لوگوں سے لڑائی کا حکم ہے انہوں نے جارحانہ حملے کی ابتداء کی تھی یا نظامِ سلطنت کے خلاف بغاوت اور سرکشی کا علم بلند کیا ورنہ قرآن شریف فرماتا ہے لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ. (البقرہ:257) کہ دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

خلیفہ ہوئے اور عربوں میں سے جس نے کفر کرنا تھا کفر کیا تو حضرت عمر بن خطابؓ نے حضرت ابو بکرؓ سے کہا آپؓ لوگوں سے کیسے لڑیں گے؟ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ان لوگوں سے لڑائی کروں یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کریں اور جو شخص لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرے گا وہ مجھ سے اپنا مال اور جان بچالے گا سوائے کسی حق کی بناء پر اور اس کا حساب اللہ کے ذمّہ ہے تو حضرت ابو بکرؓ نے کہا اللہ کی قسم! جو بھی نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرے گا میں اس سے لڑوں گا کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے اور اللہ کی قسم اور اگر انہوں نے مجھے ایک گھٹنا باندھنے والی رسی دینے سے بھی انکار کیا جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو اس کے نہ دینے پر بھی ان سے لڑوں گا۔ حضرت عمر بن خطابؓ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! پھر میں نے دیکھا کہ اللہ نے حضرت ابوبکرؓ کا لڑائی کے لئے سینہ کھول دیا ہے اور میں سمجھ گیا کہ یہی حق ہے۔

22{21} وحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

22: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑائی جاری رکھوں یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہہ دیں اور جو شخص لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرے گا وہ مجھ سے اپنا مال اور جان محفوظ کر لے گا سوائے کسی حق کی بناء پر اور اس کا حساب اللہ کے ذمّہ ہے۔

أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

23 {...} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ ح و حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُؤْمِنُوا بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

23: حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑائی جاری رکھوں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کی شہادت دیں اور مجھ پر اور اس پر جو میں لایا ہوں ایمان لائیں۔ جب وہ ایسا کریں تو وہ مجھ سے اپنے خون اور اموال بچالیں گے سوائے کسی حق کی بناء کے اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

24 {...} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا

24: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں۔ ابن المسیّب کی روایت کے مطابق حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑائی جاری رکھوں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کریں۔ جب وہ لا الہ الا اللہ کہیں گے تو مجھ سے اپنی جانیں اور اموال بچالیں گے سوائے کسی حق کے اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے پھر آپؐ نے یہ

سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ

آیت پڑھی: اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۔تُو تو صرف نصیحت کرنے والا ہے۔تُو ان پر داروغہ نہیں۔(الغاشیہ:22،23)

25 {22} حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

25: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑائی جاری رکھوں یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دیں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں۔ جب وہ ایسا کریں گے تو مجھ سے اپنے خون اور اپنے اموال بچالیں گے۔سوائے کسی حق کی بناء کے اور ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

26 {23} و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَرُمَ مَالُهُ وَدَمُهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ و حَدَّثَنَا

26: ابو مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور ان چیزوں کا انکار کیا جن کی اللہ کے علاوہ عبادت کی جاتی ہے اس کا مال اور خون حرام ہو گیا اور اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔ابو مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِد الْأَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مَالِك عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَحَّدَ اللَّهَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا جس نے اللہ کو واحد قرار دیا۔ اس کے بعد وہی روایت ہے۔

[9] 10: بَاب الدَّلِيلِ عَلَى صِحَّةِ إِسْلَامِ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ مَا لَمْ يَشْرَعْ فِي النَّزْعِ وَهُوَ الْغَرْغَرَةُ وَنَسْخِ جَوَازِ الِاسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِينَ وَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ مَاتَ عَلَى الشِّرْكِ فَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ وَلَا يُنْقِذُهُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ مِنَ الْوَسَائِلِ

جس کو موت آئے مگر حالت نزع شروع نہ ہو یعنی غرغرہ، اس کے اسلام کے صحیح ہونے کی دلیل اور مشرکین کے لئے استغفار کے جواز کی منسوخی اور اس بات پر دلیل کہ جو شرک پر مرجائے وہ دوزخیوں میں سے ہے اور کوئی وسیلہ اس کو اس سے نہیں بچا سکے گا

27 {24} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ عِنْدَهُ أَبَا جَهْلٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا

27: سعید بن میّب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب ابو طالب کی وفات کا وقت آیا تو رسول اللہ ﷺ ان کے پاس گئے تو اُن کے پاس ابوجہل، عبداللہ بن ابی امیہ بن مغیرہ کو پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے میرے چچا! لا الٰہ الا اللہ کہہ دیں، یہ ایک کلمہ ہے جس کے ذریعہ سے میں اللہ کے پاس آپ کے لئے اس کی گواہی دوں گا۔ ابو جہل اور عبداللہ بن ابی امیہ نے کہا: اے ابوطالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین سے ہٹ رہے ہو۔ اور رسول اللہ ﷺ ان کو یہی بات پیش کرتے رہے اور

طَالِب أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّة عَبْد الْمُطَّلِب فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَعْرِضُهَا عَلَيْه وَيُعِيدُ لَهُ تِلْكَ الْمَقَالَةَ حَتَّى قَالَ أَبُو طَالِب آخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ هُوَ عَلَى مِلَّة عَبْد الْمُطَّلِب وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَمَا وَاللَّه لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْد مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي أَبِي طَالِب فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْد قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِح كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ صَالِح انْتَهَى عِنْدَ قَوْله فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيه وَلَمْ يَذْكُر الْآيَتَيْنِ وَقَالَ فِي حَدِيثه وَيَعُودَان فِي تِلْكَ الْمَقَالَة وَفِي حَدِيث مَعْمَر مَكَانَ هَذِه الْكَلِمَة فَلَمْ يَزَالَا بِه

دہراتے رہے یہاں تک کہ ابو طالب نے ان سے آخری بات یہ کہی کہ وہ عبدالمطلب کے دین پر ہیں اور لا الٰہ الا اللہ کہنے سے انکار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخدا میں آپ کے لئے استغفار کروں گا جب تک آپ کے متعلق مجھے روکا نہیں جاتا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (ترجمہ) نبی کے لئے ممکن نہیں اور نہ ہی ان کے لئے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے مغفرت طلب کریں خواہ وہ (ان کے) قریبی ہی کیوں نہ ہوں بعد اس کے کہ اُن پر روشن ہو چکا ہو کہ وہ جہنمی ہیں۔ (التوبة:113) پھر اللہ تعالیٰ نے ابو طالب کے بارہ میں یہ آیت نازل فرمائی اور رسول اللہ ﷺ کو فرمایا (ترجمہ) یقیناً تو جسے چاہے ہدایت نہیں دے سکتا لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دے سکتا ہے اور وہ ہدایت پانے کے اہل لوگوں کو خوب جانتا ہے۔ (القصص:57)

زہری نے اسی اسناد کے ساتھ یہی روایت کی ہے مگر صالح کی روایت فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِيهِ کے قول پر ختم ہو جاتی ہے۔ انہوں نے دونوں آیات کا ذکر نہیں کیا اور معمر کی روایت میں اس کلمہ کے بجائے یہ الفاظ ہیں کہ وہ دونوں ان کے ساتھ لگے رہے۔

28 {25} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ عِنْدَ الْمَوْتِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَبَى فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ الْآيَةَ

28: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا کی وفات کے وقت اُن سے فرمایا لا الہ الا اللہ کہہ دو، میں قیامت کے دن تمہارے حق میں اس کی گواہی دوں گا مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی☆ (ترجمہ) یقیناً تو جسے چاہے ہدایت نہیں دے سکتا۔ (القصص:57)

29 {...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُعَيِّرَنِي قُرَيْشٌ يَقُولُونَ إِنَّمَا حَمَلَهُ عَلَى ذَلِكَ الْجَزَعُ لَأَقْرَرْتُ بِهَا عَيْنَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

29: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا سے فرمایا لا الہ الا اللہ کہہ دو، مَیں قیامت کے دن آپ کے حق میں اس کی گواہی دوں گا۔ انہوں نے کہا اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ قریش مجھے مطعون کریں گے اور کہیں گے کہ گھبراہٹ نے اسے یہ کہنے پر اکسایا ہے تو میں یہ کہہ کر تیری آنکھیں ٹھنڈی کرتا☆ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی (ترجمہ) یقیناً تو جسے چاہے ہدایت نہیں دے سکتا لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دے سکتا ہے۔ (القصص:57)

[10]11: بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ مَاتَ عَلَى التَّوْحِيدِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَطْعًا

باب: اس بات کی دلیل کہ جو توحید پر فوت ہوا قطعی جنتی ہے

30 {26} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ

30: حضرت عثمانؓ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اس حال میں مرا کہ وہ جانتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

☆ علامہ شبلی نعمانی اپنی تصنیف سیرت النبی ﷺ حصہ اول صفحہ 165،166 زیر عنوان وفات حضرت ابوطالبؓ کہتے ہیں کہ ''رسول اکرم ﷺ ابوطالب کی مرض الموت کے وقت تشریف لائے اور انہیں کہا کہ ''اے چچا! اسے یعنی کلمہ شہادت کو پڑھو۔ میں اس کے ذریعہ تمہاری شفاعت کروں گا'' جب موت کا وقت قریب ہوا تو ابوطالب نے اپنے ہونٹوں کو حرکت دی۔ حضرت عباسؓ نے اس کی طرف اپنے کان لگائے اور کہا بخدا اے میرے بھتیجے ابوطالب نے وہی کلمہ پڑھا ہے جس کا کہ آپؐ نے انہیں کہا تھا۔ جس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں۔ اے چچا جس نے تمہیں ہدایت دے دی۔''

خَالِد قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ الْوَلِيد أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَهُ سَوَاءً

ولید ابو بشر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حمران کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عثمانؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بالکل اس جیسی بات کہتے ہوئے سنا۔

31 {27} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه الْأَشْجَعِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ قَالَ فَنَفِدَتْ أَزْوَادُ الْقَوْمِ قَالَ حَتَّى هَمَّ بِنَحْرِ بَعْضِ حَمَائِلِهِمْ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّه لَوْ جَمَعْتَ مَا بَقِيَ مِنْ أَزْوَادِ الْقَوْمِ فَدَعَوْتَ اللَّهَ عَلَيْهَا قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَجَاءَ ذُو الْبُرِّ بِبُرِّهِ وَذُو التَّمْرِ بِتَمْرِهِ قَالَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَذُو النَّوَاةِ بِنَوَاهُ قُلْتُ وَمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ بِالنَّوَى قَالَ كَانُوا يَمُصُّونَهُ وَيَشْرَبُونَ عَلَيْهِ الْمَاءَ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهَا حَتَّى

31: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے وہ کہتے ہیں کہ لوگوں کے توشے ختم ہو گئے یہاں تک کہ آپؐ نے ان کے کچھ سواری کے اونٹ ذبح کرنے کا ارادہ فرمایا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہ آپؐ لوگوں کے باقی ماندہ زاد سفر جمع کرکے اس پر دعا کریں۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے ایسا ہی کیا۔ وہ کہتے ہیں جس کے پاس گندم تھی وہ گندم لے آیا اور کھجور والا کھجور لے آیا۔ مجاہد کہتے ہیں کہ جس کے پاس گٹھلی تھی وہی لے آیا۔ میں نے کہا وہ گٹھلی سے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا اس کو چوستے تھے اور اوپر سے پانی پی لیتے تھے۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے ان پر دعا کی اور لوگوں نے اپنے توشہ دان ان سے بھر لئے۔ اس وقت آپؐ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں

مَلَأَ الْقَوْمُ أَزْوِدَتَهُمْ قَالَ فَقَالَ عِنْدَ ذَلِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرَ شَاكٍّ فِيهِمَا إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اللہ کا رسولؐ ہوں۔ اللہ سے جو بندہ ان دونوں (شہادتوں) کے ساتھ اس حال میں ملے گا کہ اس کو ان دونوں باتوں پر شک نہیں ہوگا تو ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

32 {...} حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ شَكَّ الْأَعْمَشُ قَالَ لَمَّا كَانَ غَزْوَةُ تَبُوكَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَأَكَلْنَا وَادَّهَنَّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ فَعَلْتَ قَلَّ الظَّهْرُ وَلَكِنِ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ ثُمَّ ادْعُ اللَّهَ لَهُمْ عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَدَعَا بِنِطَعٍ فَبَسَطَهُ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِكَفِّ ذُرَةٍ قَالَ وَيَجِيءُ الْآخَرُ بِكَفِّ تَمْرٍ قَالَ وَيَجِيءُ الْآخَرُ بِكِسْرَةٍ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى النِّطَعِ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ يَسِيرٌ قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

32: حضرت ابو ہریرہؓ یا حضرت ابوسعیدؓ (اعمش کو شک ہے) سے روایت ہے کہ جب غزوۂ تبوک کے دن تھے تو لوگوں کو سخت بھوک لگی۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! اگر آپؐ ہمیں اجازت دیں تو ہم اپنے پانی لانے والے اونٹ ذبح کر لیں اور ہم کھائیں اور چکنائی استعمال کریں۔ آپؐ نے فرمایا کرلو۔ راوی کہتے ہیں اس پر حضرت عمرؓ آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپؐ نے ایسا کیا تو سواریاں کم ہو جائیں گی ہاں لوگوں کو اپنا باقی ماندہ زادِ راہ لانے کا ارشاد فرمائیں اور پھر ان کے لئے اس پر برکت کے لئے دعا کریں۔ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت رکھ دے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے ایک چمڑے کا دسترخوان منگوایا اور بچھا دیا اور پھر ان کے باقی ماندہ زاد منگوائے۔ راوی کہتے ہیں کوئی مٹھی بھر مکئی لایا اور کوئی مٹھی بھر کھجوریں اور کوئی روٹی کا ٹکڑا وغیرہ لے آیا یہاں تک کہ اس دسترخوان پر اس میں سے کچھ تھوڑا سا اکٹھا ہو گیا۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اس پر برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: اپنے برتنوں میں لے لو۔ انہوں نے برتنوں

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ خُذُوا فِي أَوْعِيَتِكُمْ قَالَ فَأَخَذُوا فِي أَوْعِيَتِهِمْ حَتَّى مَا تَرَكُوا فِي الْعَسْكَرِ وِعَاءً إِلَّا مَلَئُوهُ قَالَ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرَ شَاكٍّ فَيُحْجَبَ عَنِ الْجَنَّةِ

میں اس کو لے لیا یہاں تک کہ لشکر میں کوئی برتن نہ چھوڑا مگر اس کو بھر لیا پھر سب نے کھایا اور سیر ہو گئے اور کچھ بچ بھی گیا۔تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ؐ ہوں اور جو شخص بغیر کسی شک کے ان دونوں (شہادتوں) کے ساتھ خدا سے ملے گا وہ جنت سے روکا نہیں جائے گا۔

33 {28} حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أَمَتِهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَاءَ و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شَاءَ

33:حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ،وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ؐ ہیں اور یہ کہ عیسیٰ اللہ کا بندہ اور اس کی بندی کا بیٹا ہے اور اس کا کلمہ ہے جو اس نے مریم کی طرف القاء کیا اور اس کی طرف سے ایک روح ہے اور یہ کہ جنت حق ہے اور جہنم حق ہے۔اللہ تعالیٰ اسے جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہے گا جنت میں داخل کرے گا۔عمیر بن ھانی اسی سند سے یہی روایت کرتے ہیں سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا جو بھی اس کا عمل ہو اور یہ ذکر نہیں کیا کہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس میں سے چاہے۔

34 {29} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَهْلًا لِمَ تَبْكِي؟ فَوَاللَّهِ لَئِنْ اسْتُشْهِدْتُ لَأَشْهَدَنَّ لَكَ وَلَئِنْ شُفِّعْتُ لَأَشْفَعَنَّ لَكَ وَلَئِنْ اسْتَطَعْتُ لَأَنْفَعَنَّكَ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ مَا مِنْ حَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ إِلَّا حَدَّثْتُكُمُوهُ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا وَسَوْفَ أُحَدِّثُكُمُوهُ الْيَوْمَ وَقَدْ أُحِيطَ بِنَفْسِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ

35 {30} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً

34: صُنابِحِی سے روایت ہے کہ میں حضرت عبادہ بن صامتؓ کے پاس گیا جب کہ وہ موت کے قریب تھے۔ میں رو پڑا تو انہوں نے کہا ٹھہرو، کیوں رو رہے ہو؟ خدا کی قسم اگر مجھ سے گواہی طلب کی جائے تو میں تمہارے حق میں گواہی دوں گا اور مجھے شفاعت کا حق دیا گیا تو میں تمہاری شفاعت کروں گا اور اگر مجھے طاقت ہوئی تو میں تجھے فائدہ پہنچاؤں گا۔ پھر انہوں نے کہا: اللہ کی قسم ہر حدیث جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی جس میں تمہارے لئے بھلائی تھی وہ میں نے تمہارے سامنے بیان کر دی ہے سوائے ایک حدیث کے جو میں آج تمہیں بتاؤں گا جبکہ میں موت کی گرفت میں ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپؐ فرماتے تھے کہ جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں اللہ تعالیٰ نے اس پر آگ حرام کر دی ہے۔

35: حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں کہ میں سواری پر نبی ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ میرے اور آپؐ کے درمیان کجاوہ کا پچھلا حصہ تھا۔ آپؐ نے فرمایا: اے معاذ بن جبل! میں نے کہا: میں حاضر ہوں یارسول اللہ! اور یہ میری سعادت ہے۔ پھر آپؐ تھوڑی دیر چلے اور فرمایا: اے معاذ بن جبل! میں نے پھر عرض کیا: لبیک یا رسول اللہ! میری سعادت ہے۔ پھر آپؐ تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ بن

ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ ؟ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ ؟ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

جبل ! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! میری سعادت ہے۔فرمایا: کیاتم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔فرمایا: اللہ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں۔ پھر آپؐ کچھ دیر چلے اور فرمایا: اے معاذ بن جبل! میں نے کہا: لبیک یا رسول اللہ! میری سعادت ہے۔فرمایا کیاتم جانتے ہو کہ بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے جب وہ ایسا کریں؟ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا یہ کہ وہ انہیں عذاب نہ دے۔

36 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ قَالَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ ؟ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ؟ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا

36: حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ایک گدھے پر جس کا نام عُفَیر تھا بیٹھا ہوا تھا۔آپؐ نے فرمایا: اے معاذ! کیاتم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے اور بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے؟ میں نے کہا : اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا: اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں اور بندوں کا اللہ عزوجل پر یہ حق ہے کہ جو اس کا کسی کو شریک نہ بنائے وہ اس کو عذاب نہ دے۔میں نے کہا یا رسول اللہ ! کیا میں لوگوں کو یہ بشارت نہ دوں ؟ آپؐ نے فرمایا: ان کو یہ نہ بتانا ورنہ وہ اس پر تکیہ کر بیٹھیں گے۔

37 {...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَالْأَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ ؟ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ يُعْبَدَ اللَّهُ وَلَا يُشْرَكَ بِهِ شَيْءٌ قَالَ أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَقُولُ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى النَّاسِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

37:حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔فرمایا(حق یہ ہے) کہ اللہ کی عبادت کی جائے اور کسی کو اس کا شریک نہ بنایا جائے۔پھر آپؐ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے اگر وہ ایسا کریں؟ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا یہ کہ وہ انہیں عذاب نہ دے۔

اسود بن ھلال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذؓ کو کہتے سنا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا میں نے لبیک کہا۔آپؐ نے فرمایا تم جانتے ہو کہ اللہ کا لوگوں پر کیا حق ہے؟ باقی روایت اُن کی روایت کے مطابق ہے۔

38 {31} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا قُعُودًا حَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي نَفَرٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِنَا فَأَبْطَأَ عَلَيْنَا وَخَشِينَا

38:حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے گرد بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سمیت اور لوگ بھی تھے۔رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان سے اٹھ کر چلے گئے مگر آپؐ کو واپسی میں دیر ہوگئی اور ہم ڈرے کہ آپؐ ہم سے کٹ نہ جائیں اور ہم گھبرا گئے اور اُٹھ کھڑے ہوئے۔سب سے پہلے مجھے فکر پیدا ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ کو

أَنْ يُقْتَطَعَ دُوْنَنَا وَفَزِعْنَا فَقُمْنَا فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَخَرَجْتُ أَبْتَغِي رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَيْتُ حَائطًا للْأَنْصَار لبَني النَّجَّار فَدُرْتُ به هَلْ أَجِدُ لَهُ بَابًا فَلَمْ أَجِدْ فَإِذَا رَبِيعٌ يَدْخُلُ في جَوْف حَائط منْ بِئْرٍ خَارِجَة وَالرَّبِيعُ: الْجَدْوَلُ فَاحْتَفَزْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ ؟ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ مَا شَأْنُكَ؟ قُلْتُ كُنْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فَقُمْتَ فَأَبْطَأْتَ عَلَيْنَا فَخَشينَا أَنْ تُقْتَطَعَ دُونَنَا فَفَزِعْنَا فَكُنْتُ أَوَّلَ منْ فَزِعَ فَأَتَيْتُ هَذَا الْحَائطَ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا يَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ وَهَؤُلَاءِ النَّاسُ وَرَائي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَعْطَاني نَعْلَيْه قَالَ اذْهَبْ بنَعْلَيَّ هَاتَيْنِ فَمَنْ لَقيتَ منْ وَرَاء هَذَا الْحَائط يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُسْتَيْقنًا بهَا قَلْبُهُ فَبَشِّرْهُ بالْجَنَّة فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقيتُ عُمَرُ فَقَالَ مَا هَاتَان النَّعْلَان يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ؟ فَقُلْتُ هَاتَان نَعْلَا رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بَعَثَني بهمَا مَنْ لَقيتُ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُسْتَيْقنًا بهَا قَلْبُهُ بَشَّرْتُهُ بالْجَنَّة فَضَرَبَ عُمَرُ بيَده بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَخَرَرْتُ

ڈھونڈنے کے لئے باہر نکل پڑا، یہاں تک کہ میں انصارؓ کے ایک باغ کے پاس آیا جو بنونجار کا تھا۔ میں نے اس کے گرد چکر لگایا کہ دروازہ ڈھونڈوں مگر میں نے دروازہ نہ پایا۔ پھر دیکھا کہ پانی کی ایک کھال باہر ایک کنویں سے باغ کے اندر جاتی ہے۔ ربیع بڑی کھال کو کہتے ہیں☆۔ میں اس میں لومڑی کے سمٹنے کی طرح سمٹ سمٹا کر داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس چلا گیا۔ آپؐ نے پوچھا ابوہریرہ؟ میں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ! فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے کہا آپؐ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے پھر آپؐ اُٹھ کھڑے ہوئے مگر واپسی میں آپؐ کو دیر ہوگئی تو ہم ڈر گئے کہ آپؐ ہم سے کٹ نہ جائیں تو ہم گھبرا گئے۔ سب سے پہلے مجھے فکر پیدا ہوئی اور میں اس باغ کے پاس آیا اور لومڑی کی طرح سمٹ کر اس باغ میں داخل ہوا اور وہ لوگ میرے پیچھے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اے ابوہریرہ اور مجھے اپنے جوتے دیئے اور فرمایا: میرے یہ دونوں جوتے لے جاؤ اور جو کوئی اس باغ کے پرے تمہیں ملے اور یہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی قابلِ عبادت نہیں اور دل سے اس پر یقین رکھتا ہو اسے جنت کی بشارت دے دو۔ میں سب سے پہلے حضرت عمرؓ سے ملا انہوں نے کہا اے ابوہریرہ! یہ جوتے کیسے ہیں؟ میں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ

☆ کھال: بڑی نالی کو کہتے ہیں۔

لاسْتِي فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْهَشْتُ بُكَاءً وَرَكِبَنِي عُمَرُ فَإِذَا هُوَ عَلَى أَثَرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ؟ قُلْتُ لَقِيتُ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي بَعَثْتَنِي بِهِ فَضَرَبَ بَيْنَ ثَدْيَيَّ ضَرْبَةً خَرَرْتُ لِاسْتِي قَالَ ارْجِعْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ ؟ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَبَعَثْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ بِنَعْلَيْكَ مَنْ لَقِيَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ بَشَّرَهُ بِالْجَنَّةِ ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَتَّكِلَ النَّاسُ عَلَيْهَا فَخَلِّهِمْ يَعْمَلُونَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلِّهِمْ

کے جوتے ہیں اور آپؐ نے مجھے ان دونوں کے ساتھ بھیجا ہے کہ میں جس سے ملوں اور وہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور دل سے اس پر یقین رکھتا ہو تو میں اسے جنت کی بشارت دے دوں۔ اس پر حضرت عمرؓ نے میرے سینہ پر اپنا ہاتھ مارا اور میں پشت کے بل گرا اور انہوں نے کہا: اے ابوہریرہؓ! واپس جاؤ۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور رونے ہی لگا تھا کہ حضرت عمرؓ بھی میرے پیچھے پیچھے آ پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوہریرہ! تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا میں عمرؓ سے ملا تھا اور اُن سے جو آپؐ نے مجھے دے کر بھیجا تھا بیان کیا۔ تو عمرؓ نے مجھے سینہ پر زور سے مارا، میں پشت کے بل گر گیا۔ انہوں نے کہا واپس جاؤ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عمر! تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں، کیا آپؐ نے اپنی جوتیوں کے ساتھ ابوہریرہؓ کو بھیجا تھا کہ جو اسے ملے اور وہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کا دل اس بات پر یقین رکھتا ہو اسے جنت کی بشارت دے دے؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں۔ انہوں نے کہا: ایسا نہ کیجیے کیوں کہ مجھے ڈر ہے کہ لوگ اسی پر بھروسہ کرنے لگ جائیں گے۔ آپؐ ان کو عمل کرنے دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اچھا رہنے دو۔

39 {32}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَدِيفُهُ عَلَى الرَّحْلِ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُخْبِرُ بِهَا النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا؟ قَالَ إِذًا يَتَّكِلُوا فَأَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهِ تَأَثُّمًا

39:حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ اللہ کے نبیﷺ سواری پر تھے اور حضرت معاذؓ بن جبل آپؐ کے ساتھ پیچھے بیٹھے ہوئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: اے معاذ! انہوں نے عرض کیا: میں حاضر ہوں یا رسول اللہ اور یہ میری سعادت ہے۔ آپؐ نے فرمایا اے معاذ! انہوں نے پھر عرض کیا میں حاضر ہوں یارسول اللہ اور یہ میری سعادت ہے۔ آپؐ نے پھر فرمایا: اے معاذ! انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں اور یہ میری سعادت ہے۔ آپؐ نے فرمایا جو بندہ بھی یہ گواہی دے گا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام قرار دے گا۔ حضرت معاذؓ نے کہا: یارسولؐ اللہ! کیا میں یہ لوگوں کو بتا نہ دوں کہ وہ خوش ہو جائیں؟ آپؐ نے فرمایا اس صورت میں وہ (اس پر) بھروسہ کر بیٹھیں گے۔ چنانچہ حضرت معاذؓ نے اپنی موت کے وقت گناہ سے ڈرتے ڈرتے یہ حدیث بیان کر دی۔

40 {33} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عِتْبَانَ فَقُلْتُ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ أَصَابَنِي فِي بَصَرِي بَعْضُ الشَّيْءِ

40:حضرت محمودؓ بن ربیع کہتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو حضرت عتبان بن مالکؓ سے ملا۔ میں نے کہا مجھے ایک حدیث آپ کی روایت سے پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا میری نظر کمزور ہو گئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ میری خواہش ہے کہ آپؐ میرے گھر پر تشریف لائیں اور وہاں نماز

فَبَعَثْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي مَنْزِلِي فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدَخَلَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي مَنْزِلِي وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَسْنَدُوا عُظْمَ ذَلِكَ وَكِبْرَهُ إِلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ قَالُوا وَدُّوا أَنَّهُ دَعَا عَلَيْهِ فَهَلَكَ وَدُّوا أَنَّهُ أَصَابَهُ شَرٌّ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَقَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالُوا إِنَّهُ يَقُولُ ذَلِكَ وَمَا هُوَ فِي قَلْبِهِ قَالَ لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَيَدْخُلَ النَّارَ أَوْ تَطْعَمَهُ قَالَ أَنَسٌ فَأَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ فَقُلْتُ لِابْنِي اكْتُبْهُ فَكَتَبَهُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ عَمِيَ فَأَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَعَالَ فَخُطَّ لِي مَسْجِدًا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ قَوْمُهُ وَنُعِتَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُمِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ

پڑھیں تا کہ میں اس جگہ کو جائے نماز بنالوں۔ چنانچہ نبی ﷺ تشریف لائے اور آپ ؐ کے وہ صحابہ ؓ بھی جن کے متعلق اللہ نے چاہا داخل ہوگئے اور آپ ؐ میرے گھر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ؐ کے صحابہ ؓ آپس میں باتیں کرنے لگے۔ پھر انہوں نے مالک بن دخشم پر اس معاملہ کا (منافقوں سے تعلقات کا) الزام لگایا راویوں نے کہا کہ انہوں نے چاہا کہ رسول اللہ ﷺ اس کے خلاف دعا کریں اور وہ ہلاک ہوجائے (اور) انہوں نے چاہا کہ اسے شر پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے اور فرمایا کیا وہ گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ؐ ہوں؟ صحابہ ؓ نے کہا وہ کہتا ہے مگر یہ بات اس کے دل میں نہیں ہے۔ آپ ؐ نے فرمایا جو شخص یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسول ؐ ہوں نہ وہ آگ میں داخل ہوگا یا نہ اس کو آگ کھائے گی۔ حضرت انس ؓ کہتے ہیں مجھے یہ حدیث بہت اچھی لگی اور میں نے اپنے بیٹے سے کہا اسے لکھ لو چنانچہ اس نے لکھ لیا۔ حضرت عتبان بن مالک ؓ کہتے ہیں کہ وہ نابینا ہو گئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کہلا بھیجا کہ تشریف لائیں اور میرے لئے مسجد کی جگہ مقرر کر دیں چنانچہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور اس (یعنی عتبان ؓ بن مالک) کی قوم بھی آ گئی۔ ان میں سے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا جسے مالک بن دخشم کہا جاتا

تھا۔ اس کے بعد انہوں نے سلیمان بن المغیرہ کی طرح روایت بیان کی۔

[11]12 بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَإِنِ ارْتَكَبَ الْمَعَاصِيَ الْكَبَائِرَ

باب: اس بات کی دلیل کہ جو اس پر راضی ہوا کہ اللہ (اس کا) رب ہے اور اسلام (اس کا) دین ہے اور محمد ﷺ (اس کے) رسول ہیں وہ مومن ہے اگرچہ وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کر چکا ہو۔

41 {34} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَبِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا

41: حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اُس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جو اس بات پر راضی ہو گیا کہ اللہ (اس کا) رب ہے اور اسلام دین ہے اور محمدؐ رسول ہیں (ﷺ)۔

[12]13 بَاب بَيَانِ عَدَدِ شُعَبِ الْإِيمَانِ وَأَفْضَلِهَا وَأَدْنَاهَا وَفَضِيلَةِ الْحَيَاءِ وَكَوْنِهِ مِنَ الْإِيمَانِ

ایمان کی شاخوں کی تعداد اور ان میں سب سے افضل اور سب سے معمولی کا بیان اور حیا کی فضیلت اور اس کے ایمان میں سے ہونے کا ذکر

42 {35} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ

42: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایمان کی ستر سے کچھ اوپر شاخیں ہیں اور حیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

43 {...} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

4 3:حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان کی ستر سے کچھ اوپر یا فرمایا ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں۔ اس کی سب سے افضل شاخ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرنا اور سب سے عام راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

44 {36} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَرَّ بِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَعِظُ أَخَاهُ

44:سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمرؓ) سے بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو سنا جو اپنے بھائی کو حیا کے متعلق نصیحت کر رہا تھا تو آپؐ نے فرمایا حیا ایمان کا حصہ ہے۔

زھری نے اسی سند سے روایت کی ہے کہ آپؐ انصار میں سے ایک شخص کے پاس سے گزرے جو اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا۔

45 {37} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ

45:حضرت عمران بن حُصَینؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے تھے کہ آپؐ نے فرمایا حیا خیر ہی لاتی ہے۔ اس پر بُشیر بن کعب نے کہا کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اس (حیا) سے وقار اور سکینت ہوتی

سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ وَقَارًا وَمِنْهُ سَكِينَةً فَقَالَ عِمْرَانُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ صُحُفِكَ

ہے۔حضرت عمرانؓ نے کہا کہ میں تجھے رسول اللہ ﷺ کی حدیث سنا رہا ہوں اور تم مجھے اپنے صحیفوں میں سے سناتے ہو۔

46 {...}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ حَدَّثَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي رَهْطٍ وَفِينَا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَوْمَئِذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ قَالَ أَوْ قَالَ الْحَيَاءُ كُلُّهُ خَيْرٌ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ إِنَّا لَنَجِدُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ أَوِ الْحِكْمَةِ أَنَّ مِنْهُ سَكِينَةً وَوَقَارًا لِلَّهِ وَمِنْهُ ضَعْفٌ قَالَ فَغَضِبَ عِمْرَانُ حَتَّى احْمَرَّتَا عَيْنَاهُ وَقَالَ أَلَا أَرَى أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُعَارِضُ فِيهِ ؟ قَالَ فَأَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيثَ قَالَ فَأَعَادَ بُشَيْرٌ فَغَضِبَ عِمْرَانُ قَالَ فَمَا زِلْنَا نَقُولُ فِيهِ إِنَّهُ مِنَّا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا أَبُو

46:حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ ہم اپنے کچھ لوگوں کے ساتھ حضرت عمرانؓ بن حصین کے پاس موجود تھے اور ہم میں بُشیر بن کعب بھی تھے۔اس دن ہمیں حضرت عمرانؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حیا سراسر خیر ہے یا فرمایا حیا ساری کی ساری خیر ہے۔اس پر بُشیر بن کعب نے کہا ہم بعض کتب میں یا حکمت کے کلام میں لکھا پاتے ہیں کہ اس سے سکینت اور اللہ کے لئے وقار پیدا ہوتا ہے مگر اس سے کمزوری بھی ہوتی ہے۔راوی کہتے ہیں اس پر حضرت عمرانؓ ناراض ہوئے اور ان کی آنکھیں سرخ ہو گئیں۔ انہوں نے فرمایا خبردار! میں دیکھتا ہوں کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث سنا رہا ہوں اور تم اس کے مقابل پر بات کر رہے رہو۔یہ کہہ کر حضرت عمرانؓ نے حدیث دہرائی تو بشیر نے پھر وہی بات دہرائی۔اس پر حضرت عمرانؓ کو پھر غصہ آ گیا تو ہم سب اس کے بارہ میں کہتے رہے کہ اے ابو نُجید! یہ ہم

نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيْرَ بْنَ الرَّبِيعِ الْعَدَوِيَّ يَقُولُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

میں سے ہی ہے، اس میں کوئی خرابی نہیں۔

[13]14: بَاب جَامِعِ أَوْصَافِ الْإِسْلَامِ

اسلام کے جامع اوصاف کا بیان

47 {38} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ غَيْرَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ فَاسْتَقِمْ

47: حضرت سفیان بن عبداللہ الثقفیؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے اسلام کے بارہ میں کوئی ایسا ارشاد فرمائیں کہ مجھے آپؐ کے بعد کسی سے اس بارہ میں پوچھنے کی ضرورت نہ ہو۔ ابواسامہ کی روایت میں آپؐ کے (بعد کے بجائے) علاوہ کے الفاظ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہو ''میں اللہ پر ایمان لایا'' پھر اس پر قائم رہو۔

[14]15 بَاب بَيَانِ تَفَاضُلِ الْإِسْلَامِ وَأَيُّ أُمُورِهِ أَفْضَلُ؟

اسلام کے (احکام کی) ایک دوسرے پر فضیلت اور یہ کہ اس کے امور میں سے افضل ترین کونسا ہے

48 {39} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

48: حضرت عبداللہؓ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا اسلام بہتر ہے؟ فرمایا تم (بھوکوں کو) کھانا کھلاؤ اور ہر شخص کو سلام کہو، خواہ اس کو پہچانتے ہو یا نہیں پہچانتے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

49 {40}و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ؟ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

49:حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن العاص کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا مسلمان بہتر ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

50 {41} حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ عَبْدٌ أَنْبَأَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

50:حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

51 {42} و حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ و

51:حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ بُرَید بن عبداللہ سے اسی اسناد سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ بہترین مسلمان کون ہے؟ پھر انہوں نے یہی

حَدَّثَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ؟ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

بیان کیا۔

[15]16 :بَاب بَيَانِ خِصَالٍ مَنِ اتَّصَفَ بِهِنَّ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ

ان صفات کا بیان کہ جو ان سے متصف ہو اس نے ایمان کی حلاوت کو پالیا

52 {43} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

52: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا جس میں تین باتیں ہوں اس نے ان کے ذریعہ ایمان کی مٹھاس پالی۔ جس کو اللہ اور اس کا رسولؐ ہر دوسری چیز سے زیادہ محبوب ہوں اور جو کسی شخص سے محض اللہ کی خاطر محبت کرے اور وہ کفر میں لوٹنے کو جبکہ اللہ نے اسے اس سے بچالیا ہے ناپسند کرے جس طرح وہ آگ میں پھینکے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

53 {...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ

53: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس میں تین باتیں ہوں اس نے ایمان کا مزہ پا لیا۔ جو کسی سے محبت کرتا ہو اور اُس سے صرف اللہ کی خاطر محبت کرتا ہو اور جس کو اللہ اور اس کا رسولؐ ہر دوسری چیز سے زیادہ محبوب ہوں۔ اور وہ جس کو آگ میں ڈالا جانا اس سے زیادہ پسند ہو کہ وہ کفر میں لوٹ

اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ

جائے جبکہ اللہ نے اسے اس سے بچالیا ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا

حضرت انسؓ سے روایت ہے ۔انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر وہی حدیث بیان کی سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ وہ دوبارہ یہودی یا نصرانی ہوجائے۔

[16]17:بَاب وُجُوبِ مَحَبَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنَ الْأَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالْوَالِدِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَإِطْلَاقِ عَدَمِ الْإِيمَانِ عَلَى مَنْ لَمْ يُحِبَّهُ هَذِهِ الْمَحَبَّةَ

رسول اللہ ﷺ سے اہل وعیال اور والد☆ اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت رکھنا واجب ہے اور جو ایسی محبت نہیں رکھتا اس پر ایمان نہ رکھنے کے لفظ کا اطلاق کرنا

54{44} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ الرَّجُلُ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

54:حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی بندہ مومن نہیں ہوتا۔(عبدالوارث کی روایت میں رجل (آدمی) کا لفظ ہے) جب تک کہ میں اسے اس کے اہل اور اس کے مال اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

55 {...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

55:حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوتا

☆والد کا لفظ ماں اور باپ دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔(المنجد)

شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

جب تک کہ میں اسے اس کی اولاد اور اس کے والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

[17]18: بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مِنْ خِصَالِ الْإِيمَانِ أَنْ يُحِبَّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ

اس بات کی دلیل کہ ایمان کی صفات میں سے ہے کہ مسلمان جو بھلائی اپنے لیے پسند کرتا ہے وہ اپنے مسلمان بھائی کیلئے بھی پسند کرے۔

56 {45} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ قَالَ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

56: حضرت انسؓ بن مالک رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوتا جب تک کہ اپنے بھائی یا فرمایا کہ اپنے پڑوسی کے لئے وہی کچھ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

57 {...} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِجَارِهِ أَوْ قَالَ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

57: حضرت انسؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی بندہ مومن نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے پڑوسی یا فرمایا اپنے بھائی کے لئے وہی کچھ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

[18]19: بَاب بَيَان تَحْرِيمِ إِيذَاءِ الْجَارِ

یہ بیان کہ پڑوسی کوایذاء دینا حرام ہے

58 {46} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

58: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا ہمسایہ اس کی ایذاء رسانیوں سے امن میں نہیں۔

[19]20 بَاب الْحَثِّ عَلَى إِكْرَامِ الْجَارِ وَالضَّيْفِ وَلُزُومِ الصَّمْتِ إِلَّا عَنِ الْخَيْرِ وَكَوْنِ ذَلِكَ كُلِّهِ مِنَ الْإِيمَانِ

ہمسایہ اور مہمان کے اکرام کی ترغیب اور بھلائی کے علاوہ خاموشی کا التزام

اوران سب کا ایمان میں سے ہونا

59 {47} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

59: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسایہ کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

60 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي حَصِينٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ

60: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسایہ کو تکلیف نہ دے اور جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ پھر ابو حصین کی روایت کے مطابق ہے سوائے اس کے کہ آپؐ نے فرمایا کہ وہ اپنے پڑوسی سے حسن سلوک کرے۔

61 {48} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْلِيَسْكُتْ

61: حضرت ابو شریحؓ خزاعیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسایہ سے حسنِ سلوک کرے اور جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے اور جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

[20]21 بَاب بَيَان كَوْنِ النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْإِيمَانِ وَأَنَّ الْإِيمَانَ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ وَأَنَّ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاجِبَانِ

بری بات سے روکنا ایمان میں شامل ہے اور یہ کہ ایمان بڑھتا اور گھٹتا رہتا ہے اور نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا دونوں واجب ہیں۔

62 {49} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ قَدْ تُرِكَ مَا هُنَالِكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قِصَّةِ مَرْوَانَ وَحَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ

62: طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ سب سے پہلے جس نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا وہ مروان تھا۔ ایک شخص کھڑا ہو گیا اور کہا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے۔ اس نے کہا یہاں جو ہوا کرتا تھا اس کو ترک کر دیا گیا ہے۔ اس پر حضرت ابوسعیدؓ نے کہا اس شخص نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے تم میں سے جو کوئی ناپسندیدہ کام دیکھے وہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے، اگر اسے طاقت نہ ہو تو پھر اپنی زبان سے اور اگر یہ طاقت بھی نہ ہو تو اپنے دل سے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔

63 {50} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي أُمَّةٍ قَبْلِي إِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ أُمَّتِهِ حَوَارِيُّونَ وَأَصْحَابٌ يَأْخُذُونَ بِسُنَّتِهِ وَيَقْتَدُونَ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَيْسَ وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الْإِيمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَحَدَّثْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَأَنْكَرَهُ عَلَيَّ فَقَدِمَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَنَزَلَ بِقَنَاةَ فَاسْتَتْبَعَنِي إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَعُودُهُ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْنَا سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِيهِ كَمَا حَدَّثْتُهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ صَالِحٌ وَقَدْ تُحُدِّثَ بِنَحْوِ ذَلِكَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ بْنِ

63: حضرت عبداللہؓ بن مسعود کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے پہلے کسی امت میں جو بھی نبی مبعوث کیا اس کے اس کی امت میں سے حواری اور صحابہ تھے جو اس کی سنت کو اختیار کرتے تھے اور اس کے احکام کی پیروی کرتے تھے۔ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے وہ جو کہتے تھے اس پر عمل نہیں کرتے تھے اور وہ کرتے تھے جس کا انہیں حکم نہیں دیا جاتا تھا جو اُن سے ہاتھ کے ذریعہ جہاد کرے وہ مومن ہے اور جو اُن سے زبان کے ذریعہ جہاد کرے وہ مومن ہے اور جو اُن کے ساتھ دل کے ساتھ جہاد کرے وہ مومن ہے اور اس کے بعد رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان نہیں۔ ابو رافع کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے پاس بیان کی تو انہوں نے میری بات سے انکار کر دیا۔ پھر حضرت ابن مسعودؓ آئے اور (وادی) قناۃ میں اترے تو حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ نے مجھے بھی ساتھ چلنے کے لئے کہا۔ وہ ان کی عیادت کرنے جا رہے تھے۔ میں ان کے ساتھ گیا۔ جب ہم بیٹھے تو میں نے حضرت ابنؓ مسعود سے اس حدیث کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے مجھے وہ اسی طرح سنائی جس طرح میں نے حضرت ابنؓ عمر کو سنائی تھی صالح نے کہا ابو رافع سے یہ حدیث اسی طرح بیان کی گئی ہے۔

حضرت عبداللہؓ بن مسعود کہتے ہیں کہ رسول اللہ

مُحَمَّد أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّد قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ الْفُضَيْلِ الْخَطْمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّه بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدِ اللَّه بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ كَانَ لَهُ حَوَارِيُّونَ يَهْتَدُونَ بِهَدْيِهِ وَيَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِهِ مِثْلَ حَدِيثِ صَالِحٍ وَلَمْ يَذْكُرْ قُدُومَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَاجْتِمَاعَ ابْنِ عُمَرَ مَعَهُ

ﷺ نے فرمایا ہر نبی کے کچھ حواری ہوتے ہیں جو اس کی ہدایت سے ہدایت پاتے اور اس کی سنت پر چلتے ہیں۔ بقیہ روایت صالح کی روایت کی طرح ہے لیکن اس میں حضرت ابن مسعودؓ کے آنے اور حضرت ابن عمرؓ کے ساتھ ملاقات کا ذکر نہیں ہے۔

[21]22:بَاب تَفَاضُلِ أَهْلِ الْإِيمَانِ فِيهِ وَرُجْحَانِ أَهْلِ الْيَمَنِ فِيهِ

اہلِ ایمان کی ایمان میں ایک دوسرے پر فضیلت اور اس میں اہلِ یمن کی ترجیح کا باب

64 {51} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَرْوِي عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْإِيمَانَ هَهُنَا وَإِنَّ

64:حضرت ابو مسعودؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے یمن کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا سنو! ایمان یہاں ہے اور شدت اور سخت دلی اُن ہانکنے والوں میں ہے جو اونٹوں کی دُموں کے پاس ہیں جدھر سے شیطان کے سینگ طلوع ہوتے ہیں ☆یعنی ربیعہ اور مضر قبائل میں۔

☆ شیطان کے سینگ طلوع ہونے سے مراد ان فتنوں کا ظہور ہے جو مشرق سے ظاہر ہونے والے تھے۔

الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

65{52} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

65:حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہلِ یمن آئے ہیں وہ بہت نرم دل ہیں ایمان تو یمنی ہے اور سمجھ بوجھ بھی یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے۔

66 {...} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً الْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

66:حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہلِ یمن آئے ہیں، ان کے قلوب بہت نرم اور ان کے دل بہت گداز ہیں۔ سمجھ بوجھ تو یمنی اور حکمت بھی یمنی ہے۔

67 {...} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

67:حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کفر کی چوٹی مشرق کی طرف ہے اور فخر اور تکبر گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکوں میں

وَسَلَّمَ قَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

ہے اونٹوں کے ہانکنے والوں اور اونٹ والوں میں ہےاورسکینت بھیڑبکری والوں میں ہے۔

68 {...} و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْوَبَرِ

68: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان یمنی ہے اور کفر مشرق کی طرف ہے اور سکینت بھیڑبکری والوں میں ہے اور فخر اور ریاء ہانکنے والوں، گھوڑے اور اونٹ رکھنے والوں میں ہے۔

69 {...} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

69: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ فخر اور تکبّر اونٹوں کے ہانکنے والوں اور اونٹوں کے مالکوں میں ہے اور بھیڑبکری والوں میں سکینت ہے۔

شعیب نے زہری سے اسی سند سے اس جیسی روایت کی ہے اور یہ اضافہ کیا کہ ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔

70 {...} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ عَبْد الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَأَضْعَفُ قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ السَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ قِبَلَ مَطْلِعِ الشَّمْسِ

70: حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اہلِ یمن آئے ہیں، وہ بہت رقیق القب ہیں اور دل کے بڑے نرم ہیں، ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔ بکریاں چرانے والوں میں سکینت ہے اور فخر اور تکبّر اونٹ ہانکنے والوں اونٹوں کے مالکوں میں ہے یعنی مشرق کی جانب۔

71 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَلْيَنُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ رَأْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ رَأْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ وَالْفَخْرُ

71: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس اہلِ یمن آئے ہیں، وہ دل کے بڑے نرم ہیں اور رقیق القلب ہیں۔ ایمان تو یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے اور کفر کی چوٹی مشرق کی جانب ہے۔
اعمش سے اسی سند سے جریر والی حدیث مروی ہے۔ مگر اس میں رَأسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ کے الفاظ نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فخر اور تکبّر اونٹ والوں میں ہے اور سکینت اور وقار بھیڑ بکری والوں میں ہے۔

وَالْخُيَلَاءُ فِي أَصْحَابِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَصْحَابِ الشَّاءِ

72 {53} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي الْمَشْرِقِ وَالْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ

72:حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دل کی سختی اور درشتی مشرق میں ہے اور ایمان اہلِ حجاز میں ہے۔

[22]23:بَاب بَيَانِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ وَأَنَّ مَحَبَّةَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْإِيمَانِ وَأَنَّ إِفْشَاءَ السَّلَامِ سَبَبٌ لِحُصُولِهَا

اس بات کا بیان کہ جنت میں مؤمنوں کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا اور یہ کہ مومنوں کی محبت ایمان کا حصہ ہے اور سلام کو رواج دینا اس (محبت) کے حصول کا ایک ذریعہ ہے

73 {54} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ

73:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ لے آؤ اور تم اس وقت تک ایمان نہیں لا سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں اگر تم وہ کر لو تو آپس میں محبت کرنے لگو گے (وہ یہ ہے کہ) آپس میں سلام کو رواج دو۔

اعمش سے اسی اسناد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں

الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٍ

ہو سکتے جب تک ایمان نہ لے آؤ۔باقی روایت ابومعاویہ اور وکیع کی روایت کی طرح ہے۔

23[...] بَاب بَيَانِ أَنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ

باب: دین خلوص وخیرخواہی کا نام ہے

74 {55} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ إِنَّ عَمْرًا حَدَّثَنَا عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيكَ قَالَ وَرَجَوْتُ أَنْ يُسْقِطَ عَنِّي رَجُلًا قَالَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِي سَمِعَهُ مِنْهُ أَبِي كَانَ صَدِيقًا لَهُ بِالشَّامِ ثُمَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا لِمَنْ؟ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ سَمِعَهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

74: حضرت تمیم داریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ دین خیر خواہی اور خلوص (کا نام) ہے۔ہم نے عرض کیا کس کے لئے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کے لئے اور اس کی کتاب کے لئے اور اس کے رسولؐ کے لئے ،مسلمانوں کے ائمہ اور ان کے عوام کے لئے۔

75 {56} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

75: حضرت جریرؓ سے روایت ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

76 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

76: زیاد بن عِلاقہ سے روایت ہے۔انہوں نے حضرت جریرؓ بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ہر مسلمان کی خیر خواہی پر نبی ﷺ کی بیعت کی۔

77 {...} حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ يَعْقُوبُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ

77: حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہ میں نے سننے اور اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی شرط پر نبی ﷺ کی بیعت کی اور آپؐ نے مجھے تلقین فرمائی جتنی تمھاری طاقت ہے۔

24 [...] بَاب بَيَانِ نُقْصَانِ الْإِيمَانِ بِالْمَعَاصِي وَنَفْيِهِ عَنِ الْمُتَلَبِّسِ بِالْمَعْصِيَةِ عَلَى إِرَادَةِ نَفْيِ كَمَالِهِ

گناہوں سے ایمان کا کم ہونا اور گناہوں میں ملوّث ہونے والے کے ایمان کی نفی یعنی ایمان کے کمال کی نفی کا بیان

78 {57} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُحَدِّثُهُمْ هَؤُلَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَقُولُ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُلْحِقُ مَعَهُنَّ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ

78: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی زانی زنا نہیں کرتا جبکہ وہ مؤمن ہو، کوئی چور چوری نہیں کرتا جبکہ وہ مؤمن ہو، کوئی شرابی شراب نہیں پیتا جبکہ وہ مؤمن ہو۔

ابن شہاب کہتے ہیں کہ عبدالملک بن ابو بکر بن عبدالرحمان نے مجھے بتایا کہ ابو بکر نے انہیں یہ (باتیں) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہوئے بتایا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ حضرت ابو ہریرہؓ ان کے ساتھ یہ بھی ملا دیتے تھے اور کوئی قیمتی چیز نہیں لوٹتا جس کی وجہ سے اس کی طرف لوگ نظریں اٹھائیں اور وہ اس کو لوٹ رہا ہے اور وہ مومن ہو۔

اس جیسی ایک اور روایت میں اچکنے کا ذکر ہے لیکن صاحب عزّت کا ذکر نہیں۔

سلمہ بن عبدالرحمان کی روایت ابوبکر کی روایت کے مطابق ہے صرف نُهْبَةً کا لفظ نہیں ہے۔

ابوبکر بن عبدالرحمان نے حضرت ابو ہریرہؓ سے یہی روایت کی ہے انہوں نے '' نُهْبَةً '' کا لفظ (لوٹنے کا) ذکر کیا ہے لیکن ذَاتَ شَرَفٍ (قیمتی) کا ذکر نہیں

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ يَذْكُرُ مَعَ ذِكْرِ النُّهْبَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَاتَ شَرَفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ هَذَا إِلَّا النُّهْبَةَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَذَكَرَ النُّهْبَةَ وَلَمْ يَقُلْ ذَاتَ شَرَفٍ و حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

کیا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے دوسرے راوی زہری جیسی روایت کرتے ہیں مگران کی روایت میں یَرْفَعُ النَّاسُ اِلَیْهِ فِیْهَا اَبْصَارَهُمْ کے الفاظ نہیں۔

زہری کی روایت میں جوالفاظ یَرْفَعُ النَّاسُ اِلَیْهِ فِیْهَا اَبْصَارَهُمْ کے ہیں وہ بعض روایتوں میں نہیں۔

ہمام کی روایت میں یہ الفاظ ہیں یَرْفَعُ اِلَیْهِ الْمُؤمِنُوْنَ اَعْیُنَهُمْ وَهُوَ حِیْنَ یَنْتَهِبُهَا مُؤْمِنٌ اور انہوں نے یہ اضافہ کیا کہ تم سے کوئی خیانت نہیں کرتا جب وہ خیانت کر رہا ہو اور وہ مومن ہو۔ پس بچو، بچو!

بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ هَؤُلَاءِ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّ الْعَلَاءَ وَصَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ يَرْفَعُ إِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ أَعْيُنَهُمْ فِيهَا وَهُوَ حِينَ يَنْتَهِبُهَا مُؤْمِنٌ وَزَادَ وَلَا يَغُلُّ أَحَدُكُمْ حِينَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَإِيَّاكُمْ إِيَّاكُمْ

79 {...}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ

79:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی زانی زنا نہیں کرتا جبکہ وہ مؤمن ہو،کوئی چور چوری نہیں کرتا جبکہ وہ مؤمن ہو،کوئی شرابی شراب نہیں پیتا جبکہ وہ مؤمن ہو تو بہ اس کے بعد بھی پیش کی جاسکتی ہے☆۔

حضرت ابو ہریرہؓ مرفوع روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کوئی زانی زنا نہیں کرتا۔پھر شعبہ کی روایت کی طرح ذکر ہے۔

☆ یعنی توبہ کا دروازہ اس کے بعد بھی کھلا ہے۔

[25]24 بَاب بَيَانِ خِصَالِ الْمُنَافِقِ

باب: منافق کی خصلتیں

80 {58} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْ نِفَاقٍ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَإِنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ

80: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس میں چار خصلتیں پائی جائیں وہ پورا منافق ہے اور جس (شخص) میں ان (خصلتوں) میں سے کوئی (ایک) خصلت ہوگی اس (شخص) میں نفاق کی ایک خصلت پائی جائے گی یہاںتک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔(وہ خصلتیں یہ ہیں) جب بات کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے ۔جب معاہدہ کرتا ہے معاہدہ شکنی کرتا ہے جب وعدہ کرتا ہے وعدہ خلافی کرتا ہے۔جب جھگڑتا ہے تو گالی گلوچ کرتا ہے سوائے اس کے کہ سفیان کی روایت میں خُلَّةٌ کی بجائے "خَصْلَةٌ" کا لفظ ہے۔

81 {59} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

81 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں۔جب بات کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے۔جب وعدہ کرتا ہے وعدہ خلافی کرتا ہے۔جب اس کے پاس امانت رکھی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔

82 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ أَبُو زُكَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ و حَدَّثَنِي أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ ذَكَرَ فِيهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ

82: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں۔ جب بات کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے۔ جب وعدہ کرتا ہے وعدہ خلافی کرتا ہے۔ جب اس کے پاس امانت رکھی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔

یحیٰ بن محمد بن قیس ابوزبیر کہتے ہیں کہ میں نے علاء بن عبدالرحمان کو اسی اسناد سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا۔ انہوں نے کہا کہ منافق کی تین علامات ہیں اور خواہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور خیال کرے کہ وہ مسلمان ہے۔ علاء کی روایت میں ذکر ہے کہ خواہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور سمجھے کہ وہ مسلمان ہے۔

26[25] بَاب بَيَانِ حَالِ إِيمَانِ مَنْ قَالَ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَا كَافِرُ

اس شخص کے ایمان کا حال جو اپنے مسلمان بھائی کو کہے اے کافر!

83 {60} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ

83: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے بھائی کو کافر کہتا ہے۔ تو ان دونوں میں سے ایک (کفر) لے کر لوٹتا ہے۔

ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَفَّرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا

84 {...} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا إِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ

84: عبداللہ بن دینار سے روایت ہے۔انہوں نے حضرت ابن عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے بھائی سے کہا اے کافر! تو ان دونوں میں سے ایک کفر لے کر لوٹے گا۔اگر تو وہ ایسا ہی ہے جیسا اس نے کہا تو ٹھیک ہے ورنہ وہ کفر اس (کہنے والے) پر لوٹ جائے گا۔

[27]26: بَاب بَيَانِ حَالِ إِيمَانِ مَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ

اس کی ایمانی حالت کا بیان جس نے جانتے ہوئے اپنے باپ سے بے رغبتی اختیار کی

85 {61} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ إِلَّا كَفَرَ وَمَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللَّهِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِلَّا حَارَ عَلَيْهِ

85: حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس شخص نے جانتے ہوئے کسی کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کیا تو اس نے کفر کیا اور جس نے اس چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں تو وہ ہم میں سے نہیں۔وہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے۔اور جس نے کسی شخص کو کافر کہا یا کہا اے اللہ کے دشمن! اور وہ ویسا نہیں ہے تو وہ اسی (کہنے والے) پر لوٹ آئے گا۔

86 {62}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَهُوَ كُفْرٌ

86:عراک بن مالک سے روایت ہے۔ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ ؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے آباء سے بے رغبتی نہ کرو جس نے اپنے باپ سے بے رغبتی کی وہ کافر ہے۔

87 {63} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا ادُّعِيَ زِيَادٌ لَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ إِنِّي سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعَ أُذُنَايَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى أَبًا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

87:ابوعثمان ؓ سے روایت ہے کہ جب زیاد کو (کسی کی طرف) منسوب کیا گیا تو میں حضرت ابوبکرہ ؓ سے ملا اور میں نے ان سے کہا یہ تم لوگوں نے کیا کیا؟ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ جانتے بوجھتے کسی اور کو اپنا باپ بنانے کا دعویٰ کیا جبکہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنّت حرام ہے۔ اس پر حضرت ابوبکرہ ؓ نے کہا کہ میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

88 {...}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ وَأَبِي بَكْرَةَ كِلَاهُمَا يَقُولُ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

88:حضرت سعد ؓ اور حضرت ابو بکرہ ؓ کہتے ہیں کہ میرے دونوں کانوں نے یہ بات محمد ﷺ سے سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ کر لیا۔ آپ ؐ نے فرمایا جس نے یہ بات جاننے کے باوجود کہ یہ اس کا باپ نہیں ہے۔ اپنے آپ کو اس کی طرف منسوب کیا تو اس پر جنّت حرام ہے۔

[28]27: بَاب بَيَانِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

باب: نبی ﷺ کا قول کہ مسلمان کا گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے

89 {64} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ زُبَيْدٌ فَقُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ يَرْوِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَوْلُ زُبَيْدٍ لِأَبِي وَائِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

89: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کا گالی دینا فسق ہے اور اس کا لڑائی کرنا کفر ہے ☆۔

زُبَید کہتے ہیں مَیں نے ابووائل سے پوچھا کہ کیا آپ نے یہ بات حضرت عبد اللہؓ سے سنی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

☆ اس روایت کا ترجمہ اس طرح بھی کیا گیا ہے کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔

[29]28 :بَاب بَيَانِ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

باب: نبی ﷺ کے اس قول کے معنی کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو

90 {65} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ {66} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

90: حضرت جریرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھ سے حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرمایا لوگوں کو خاموش کراؤ۔ پھر آپؐ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگ جاؤ۔

91 {...} وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

91: حضرت عبداللہ بن عمرؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرمایا (ویحکم یا ویلکم) اللہ تمہارے بھلا کرے☆ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

☆وَيْحَكُمْ یا وَيْلَكُمْ بظاہر ذمّ کے یہ الفاظ تنبیہ اور دعا کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَيْحَكُمْ أَوْ قَالَ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدٍ

[30]29: بَاب إِطْلَاقِ اسْمِ الْكُفْرِ عَلَى الطَّعْنِ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةِ عَلَى الْمَيِّتِ

نسب میں طعن کرنے اور میت پرنوحہ کرنے پرکفر کے نام کا اطلاق

92 {67} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ الطَّعْنُ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ

92: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو باتیں لوگوں میں ہیں جو کفر کا موجب ہیں۔ نسب میں طعن کرنا اور میّت پر نوحہ کرنا۔

[31]30: بَاب تَسْمِيَةِ الْعَبْدِ الْآبِقِ كَافِرًا

بھاگے ہوئے غلام کو کافر کہنا

93 {68} حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ

93: شعبی حضرت جریرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ جو کوئی غلام اپنے مالکوں سے بھاگ گیا اُس نے کفر کیا یہانتک کہ وہ

سَمِعَهُ يَقُولُ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ قَالَ مَنْصُورٌ قَدْ وَاللَّهِ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يُرْوَى عَنِّي هَهُنَا بِالْبَصْرَةِ

واپس آجائے۔منصور نے کہا کہ اللہ کی قسم یہ روایت نبی ﷺ سے کی گئی ہے لیکن میں پسند نہیں کرتا کہ مجھ سے یہ روایت یہاں بصرہ میں کی جائے۔

94 {69} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

94: حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو غلام بھی بھاگ گیا اس کے بارہ میں ذمہ داری نہ رہی ☆۔

95 {70} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ

95: شعبی سے روایت ہے کہ حضرت جریر بن عبداللہؓ نبی ﷺ سے روایت بیان کرتے تھے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

[32]31 بَاب بَيَانِ كُفْرِ مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِالنَّوْءِ

باب: اس کے کفر کا بیان جس نے کہا کہ ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی

96 {71} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ

96: حضرت زید بنؓ خالد جُہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھائی رات ہونے والی بارش کے بعد جب آپؐ (نماز سے) فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ

☆: یعنی نظام اسلامی پر اس کی حفاظت اور تحفظ حقوق کی ذمہ داری خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي إِثْرِ السَّمَاءِ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

97 {72} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكَوَاكِبُ وَبِالْكَوَاكِبِ

ہوئے اور فرمایا کیا تمہیں علم ہے کہ تمہارے رب نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ؐ بہتر جانتے ہیں ۔آپ ؐ نے فرمایاوہ فرماتا ہے کہ میرے بعض بندوں نے مجھ پر ایمان لاتے ہوئے صبح کی اور بعض نے کفر کرتے ہوئے۔جنہوں نے کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے باعث بارش ہوئی۔ وہ مجھ پر ایمان لانے والا ہے اور ستارے کا کافر ہے اور جنہوں نے کہا کہ ہم پر فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی ہے تو وہ میرا کافر ہے اور ستارے پر ایمان لانے والا ہے۔

97:حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تمہیں پتہ نہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا ہے کہ میں نے اپنے بندوں پر کوئی نعمت نہیں کی مگر ان میں سے ایک فریق اس کا انکار کرنے والا ہوتا ہے۔وہ کہتا ہے الکواکب یا بالکواکب یعنی وہ کہتے ہیں ستاروں یا ستاروں کی وجہ سے۔

98 {...} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِينَ يُنْزِلُ اللَّهُ الْغَيْثَ فَيَقُولُونَ الْكَوْكَبُ كَذَا وَكَذَا وَفِي حَدِيثِ الْمُرَادِيِّ بِكَوْكَبِ كَذَا وَكَذَا

98:حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں ۔آپؐ نے فرمایا کہ اللہ نے آسمان سے کوئی برکت نہیں اُتاری مگر لوگوں میں سے ایک فریق اس (نعمت) کا انکاری ہو جاتا ہے۔ اللہ بارش اتارتا ہے تو وہ کہتے ہیں فلاں فلاں ستارے (نے کیا ہے)۔اور مُرادی کی روایت میں بکوکب کذا کذا کے الفاظ ہیں۔(یعنی فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے)

99 {73} وحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ مِنَ النَّاسِ شَاكِرٌ وَمِنْهُمْ كَافِرٌ قَالُوا هَذِهِ رَحْمَةُ اللَّهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَقَدْ صَدَقَ نَوْءُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ حَتَّى بَلَغَ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ

99:حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں لوگوں پر بارش ہوئی۔اس پر نبی ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں سے بعض شکرگذار ہو گئے اور بعض کافر ہو گئے ۔بعض کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی رحمت ہے اور بعض کہتے ہیں کہ فلاں فلاں ستارہ سچّا ثابت ہوا۔ وہ کہتے ہیں اس پر یہ آیت اتری (ترجمہ) پس میں ضرور ستاروں کے جھرمٹوں کو گواہ کے طور پر پیش کرتا ہوں اور یقیناً یہ ایک بہت بڑی گواہی ہے کاش تم جانتے۔ یقیناً یہ ایک عزت والا قرآن ہے ایک چھپی ہوئی کتاب میں (محفوظ)۔ کوئی اسے چھو نہیں سکتا سوائے پاک کئے ہوئے لوگوں کے۔(اس کا) اتارا جانا تمام جہانوں کے

رب کی طرف سے ہے۔ پس کیا اس بیان کے متعلق تم چاپلوسی کی باتیں کرتے ہو اور تم اپنا رزق بناتے ہو اسی بناء پر کہ تم جھٹلاتے ہو۔ (الواقعہ:76 تا 83)

[33]32: بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ حُبَّ الْأَنْصَارِ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنَ الْإِيمَانِ وَعَلَامَاتِهِ وَبُغْضِهِمْ مِنْ عَلَامَاتِ النِّفَاقِ

اس بات کی دلیل کہ انصارؓ اور حضرت علیؓ سے محبت ایمان کا حصہ ہے اور اس کی علامات سے ہے اور ان سے بغض نفاق کی علامات میں سے ہے

100 {74} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ الْأَنْصَارِ

100: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انصارؓ سے بغض منافق کی علامت ہے اور انصارؓ سے محبت مؤمن کی علامت ہے۔

101 {...} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةُ الْإِيمَانِ وَبُغْضُهُمْ آيَةُ النِّفَاقِ

101: حضرت انسؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ انصارؓ سے محبت ایمان کی علامت ہے اور ان سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

102 {75} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ

102: حضرت براءؓ کہتے ہیں نبی ﷺ نے انصارؓ کے بارہ میں فرمایا کہ ان سے صرف مؤمن ہی محبت کرتا ہے اور صرف منافق ہی ان سے بغض رکھتا ہے۔ جس نے ان سے محبت کی، اللہ اس سے محبت کرے گا اور

يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللَّهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيٍّ سَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَاءِ قَالَ إِيَّايَ حَدَّثَ

جس نے ان سے بغض کیا اللہ ان سے نفرت کرے گا۔

103 {76} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

103: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ انصارؓ سے بغض نہیں رکھتا۔

104 {77} وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

104: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ انصارؓ سے بغض نہیں رکھتا۔

105 {78} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضَنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

105: حضرت زرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور روح کو پیدا کیا، یقیناً نبی اُمّی ﷺ کا یہ مجھ سے عہد تھا کہ مجھ سے صرف مومن محبت رکھے گا اور صرف منافق مجھ سے بغض رکھے گا۔

[34]33:بَاب بَيَانِ نُقْصَانِ الْإِيمَانِ بِنَقْصِ الطَّاعَاتِ وَبَيَانِ إِطْلَاقِ لَفْظِ الْكُفْرِ عَلَى غَيْرِ الْكُفْرِ بِاللَّهِ كَكُفْرِ النِّعْمَةِ وَالْحُقُوقِ

اطاعت کی کمی کی وجہ سے ایمان کی کمی کا بیان اور اللہ کے کفر کے علاوہ لفظ کفر کا استعمال مثلاً نعمت کی ناشکری اور حقوق کے انکار پر

106 [79] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَأَكْثِرْنَ الِاسْتِغْفَارَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ جَزْلَةٌ وَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَغْلَبَ لِذِي لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّينِ قَالَ أَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَأَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهَذَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِي مَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهَذَا نُقْصَانُ الدِّينِ و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

{80} وحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

106:حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے عورتوں کے گروہ! تم صدقہ کرو اور کثرت سے استغفار کرو۔ آگ والوں میں بہت زیادہ تعداد میں میں نے تمہیں دیکھا ہے۔ اس پر ان میں سے کسی سمجھ دار عورت نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہمارے اکثر آگ والے ہونے کی کیا وجہ ہے؟ آپؐ نے فرمایا: تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور اپنے خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو اور ناقص عقل اور ناقص دین رکھتے ہوئے عقل مند پر غالب آتے مَیں نے تم سے زیادہ کسی کو نہیں دیکھا۔ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! عقل اور دین کے نقصان سے کیا مُراد ہے؟ آپؐ نے فرمایا: جہاں تک عقل کا تعلق ہے وہ یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہے اور یہ عقل کا نقصان ہے اور کئی راتیں (ایک عورت) اس طرح رہتی ہے کہ نماز نہیں پڑھتی اور رمضان کے روزے نہیں رکھتی ۔ پس یہ دین کا نقصان ہے۔

مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[35]34:بَاب بَيَانِ إِطْلَاقِ اسْمِ الْكُفْرِ عَلَى مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ

باب: جس نے نماز چھوڑی اس پر کفر کے لفظ کا اطلاق

107 {81}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ يَا وَيْلِي أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُودِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُودِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

107:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب ابن آدم سجدہ (کی آیت) پڑھتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتے ہوئے الگ ہو جاتا ہے کہتا ہے کہ وائے ہلاکت اور ابوکریب کی روایت میں ہے (شیطان کہتا ہے) ہائے میری ہلاکت۔ ابن آدم کو سجدہ کرنے کا حکم ہوا تو اس نے تو سجدہ کرلیا اور اس کے لئے جنّت ہے اور مجھے سجدہ کرنے کا حکم ہوا اور میں نے انکار کیا۔ پس میرے لئے آگ ہے۔ اعمش نے اس سند سے اس جیسی روایت کی سوائے اس کے کہ اس میں اَبَیْتُ کی جگہ فَعَصَیْتُ کے الفاظ ہیں۔

108 {82} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلَاةِ

108: حضرت جابرؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا یقیناً آدمی اور شرک وکفر کے درمیان فرق نماز ترک کرنا ہے۔

109 {...} حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

109: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی اور شرک وکفر کے درمیان فرق نماز ترک کرنا ہے۔

[36]35: بَاب بَيَانِ كَوْنِ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ تَعَالَى أَفْضَلَ الْأَعْمَالِ

اس بات کا بیان کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اعمال میں افضل ترین ہے

110 {83} وحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ

110: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا: اللہ پر ایمان۔ پوچھا: پھر کون سا؟ آپؐ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ عرض کیا: پھر کون سا؟ آپؐ نے فرمایا: نیکی سے لبریز حج۔

محمد بن جعفر کی روایت میں ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اللہ پر ایمان اس کے رسولؐ پر ایمان۔

مَبْرُورٌ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

111 {84} حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا وَأَكْثَرُهَا ثَمَنًا قَالَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ صَانِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَعُفْتُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ تَكُفُّ شَرَّكَ عَنِ النَّاسِ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ مِنْكَ عَلَى نَفْسِكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَتُعِينُ الصَّانِعَ أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ

111: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مَیں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا عمل افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا: اللہ پر ایمان اور اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: کونسی گردن آزاد کرنا سب سے افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا: جو اپنے مالک کے نزدیک سب سے عمدہ اور سب سے زیادہ قیمتی ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: اگر میں ایسا نہ کر پاؤں؟ آپؐ نے فرمایا: پھر کسی کاریگر کی مدد کردے یا کسی سادہ لوح (بے ہنر، اناڑی) کو کچھ بنا کردے۔

وہ کہتے ہیں: مَیں نے عرض کیا: یارسول اللہ! فرمایئے اگر میں ایسا کوئی کام (بھی) نہ کرسکوں۔ آپؐ نے فرمایا اپنے شر کو لوگوں سے رو کے رکھ۔ یہی تیری طرف سے تیرے نفس کے لئے صدقہ ہے۔

112 {85} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَا تَرَكْتُ أَسْتَزِيدُهُ إِلَّا إِرْعَاءً عَلَيْهِ

112:حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ نماز اس کے وقت پر ادا کرنا۔وہ کہتے ہیں :مَیں نے عرض کیا: پھر کون سا؟ آپؐ نے فرمایا والدین سے حسن سلوک کرنا وہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: پھر کون سا؟ آپؐ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد۔وہ کہتے ہیں کہ میں نے مزید سوال صرف آپؐ کے ادب کو مد نظر رکھتے ہوئے ترک کر دیا۔

113 {...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَقْرَبُ إِلَى الْجَنَّةِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى مَوَاقِيتِهَا قُلْتُ وَمَاذَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ وَمَاذَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

113:حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مَیں نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! کون سا عمل جنّت کے سب سے زیادہ قریب ہے؟ آپؐ نے فرمایا نماز اس کے اوقات پر ادا کرنا۔وہ کہتے ہیں مَیں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبیؐ اور کیا؟ آپؐ نے فرمایا والدین سے نیک سلوک کرنا۔میں نے عرض کیا اور کیا؟ اے اللہ کے نبیؐ! آپؐ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد۔

114 {...} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ

114:ولید بن عیزار سے روایت ہے۔انہوں نے ابو عمرو شیبانی سے سنا کہ انہوں نے حضرت عبداللہؓ کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس گھر والے نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اللہ کو کونسا عمل زیادہ پیارا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ نماز اس کے وقت پر ادا کرنا۔میں نے عرض کیا: پھر

قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ وَمَا سَمَّاهُ لَنَا

کون سا؟ آپؐ نے فرمایا: پھر والدین سے حسن سلوک۔ میں نے عرض کیا: پھر کون سا؟ آپؐ نے فرمایا: پھر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ انہوں نے کہا یہ وہ باتیں ہیں جو آپؐ نے مجھے بتائیں اور اگر میں آپؐ سے مزید پوچھتا تو آپؐ ضرور مجھے بتاتے۔

115 {...} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ أَوِ الْعَمَلِ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ

115: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ بہترین اعمال یا عمل یہ ہے کہ نماز اس کے وقت پر ادا کرنا اور والدین سے حسن سلوک کرنا۔

[37] 36: بَاب كَوْنِ الشِّرْكِ أَقْبَحَ الذُّنُوبِ وَبَيَانِ أَعْظَمِهَا بَعْدَهُ

گناہوں میں سے شرک کے بدترین ہونے اور اس کے بعد سب سے بڑے (گناہ) کا بیان

116 {86} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ

116: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ تو اللہ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے آپؐ سے کہا یقیناً یہ تو بہت بڑی بات ہے۔ میں نے عرض کیا: پھر کون سا؟ آپؐ نے فرمایا: پھر یہ کہ تو اپنے بچہ کو اس ڈر سے

خَلَقَكَ قَالَ قُلْتُ لَهُ إِنَّ ذَلِكَ لَعَظِيمٌ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ

کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گا قتل کر دے۔ وہ کہتے ہیں مَیں نے عرض کیا: پھر کون سا؟ آپؐ نے فرمایا پھر یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے۔

117 {...} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا

117: حضرت عبداللہؓ نے کہا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: یہ کہ تو اللہ کا ہمسر قرار دے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ اس نے کہا: پھر کون سا؟ آپؐ نے فرمایا: پھر یہ کہ اپنے بچہ کو اس ڈر سے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گا قتل کر دے۔ اس نے کہا: پھر کون سا؟ آپؐ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے۔ اللہ عزوجل نے اس کی تصدیق میں یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں پکارتے اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے اور جو کوئی ایسا کرے گا گناہ کی سزا پائے گا۔ (الفرقان:69)

[38]37: بَاب بَيَانِ الْكَبَائِرِ وَأَكْبَرِهَا

کبیرہ گناہوں اور ان میں سے سب سے بڑے کا بیان

118 {87} حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ

118: عبدالرحمان بن ابی بکرہؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ آپؐ نے تین بار فرمایا: کیا میں تمہیں کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑے (گناہوں)

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ ثَلَاثًا الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ

کا نہ بتاؤں؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کا شریک بنانا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی گواہی دینا یا جھوٹ بولنا۔ رسول اللہ ﷺ سہارا لئے ہوئے تھے۔آپؐ بیٹھ گئے اور اس بات کو دہراتے چلے گئے ہم نے کہا کہ کاش آپؐ خاموش ہو جائیں۔

119 {88} و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ

119: حضرت انسؓ نبی ﷺ سے بڑے بڑے گناہوں کے بارہ میں روایت کرتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا اللہ کا شریک بنانا، والدین کی نافرمانی کرنا کسی کو (ناحق) قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

120 {...} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرَ أَوْ سُئِلَ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّهُ شَهَادَةُ الزُّورِ

120: حضرت انسؓ بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبیرہ گناہوں کا ذکر کیا یا آپؐ سے کبائر کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا اللہ کا شریک بنانا، کسی جان کا قتل کرنا اور والدین سے بدسلوکی کرنا۔ پھر فرمایا: کیا میں تمہیں کبیرہ گناہوں میں سے بھی بڑے گناہ کے بارہ میں آگاہ نہ کروں؟ آپؐ نے فرمایا جھوٹ بولنا یا فرمایا جھوٹی گواہی دینا۔شعبہ نے کہا : میرا گمان غالب یہ ہے کہ آپؐ نے شَهَادَةُ الزُّورِ فرمایا تھا۔

121 {89} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَأَكْلُ الرِّبَا وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

121: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات مہلک باتوں سے بچو۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کا شرک کرنا، جادو کرنا، اس جان کو ناحق قتل کرنا جس کی حرمت اللہ نے قائم کی ہے، یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، لڑائی کے دن پیٹھ دکھانا اور پاکدامن بے خبر مومن عورتوں پر الزام لگانا۔

122 {90} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

122: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی کا اپنے والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ (صحابہؓ نے) عرض کیا یا رسول اللہ! کیا کوئی اپنے والدین کو گالی دیتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں، وہ کسی شخص کے باپ کو گالی دیتا ہے اور وہ اس کے باپ کو گالی دیتا ہے وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

[39]38:بَاب تَحْرِيمِ الْكِبْرِ وَبَيَانِهِ

تکبر کا حرام ہونا اور اس کی وضاحت

123 {91} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ فُضَيْلٍ الْفُقَيْمِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً قَالَ إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ

123: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے نبی ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہے۔ ایک آدمی نے کہا انسان پسند کرتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو اور اس کا جوتا اچھا ہو؟ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے۔ خوبصورتی کو پسند کرتا ہے تکبر اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کی وجہ سے حق کا انکار کرنا ہے اور لوگوں کو حقیر جاننا ہے۔

124 {...} حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ قَالَ مِنْجَابٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرِيَاءَ

124: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے وہ آگ میں داخل نہیں ہوگا اور جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہے وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

125 {...}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ

125: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہے وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

[40] 39 بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَأَنَّ مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا دَخَلَ النَّارَ

جو شخص اس حالت میں مرے وہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں بناتا تھا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو مشرک ہونے کی حالت میں مرا وہ آگ میں داخل ہوگا

126 {92} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَكِيعٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ أَنَا وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

126: حضرت عبداللہؓ روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جو شخص مر گیا اس حال میں کہ وہ کسی چیز کو اللہ کا شریک بناتا تھا آگ میں داخل ہوگا'' اور میں کہتا ہوں کہ جو مر گیا اور وہ اللہ کا شریک نہیں بناتا تھا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

127 {93} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُوجِبَتَانِ فَقَالَ مَنْ مَاتَ لَا

127: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا یا رسول اللہ! (جنت اور جہنم) واجب کرنے والی دو چیزیں کونسی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا جو اس حال میں فوت ہوا کہ اللہ کا شریک کسی چیز کو نہیں بناتا تھا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص

يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

فوت ہوا جبکہ وہ اللہ کا شریک بناتا تھا وہ آگ میں داخل ہوگا۔

128 {...} و حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَهُ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

128: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس نے کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں بنایا ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اس حال میں اسے ملے گا کہ اس نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا ہوگا تو وہ آگ میں داخل ہوگا۔

129 {94} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ

129: حضرت ابوذرؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے بشارت دی کہ جو آپؐ کی امت میں سے اس حال میں مرا کہ اس نے کسی کو اللہ کا شریک نہیں بنایا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا اگر وہ زنا کر چکا ہو اور چوری کر چکا ہو؟ فرمایا: ہاں خواہ وہ زنا کر چکا ہو اور چوری کر چکا ہو۔

130 {...}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ يَعْمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ حَدَّثَهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ أَبْيَضُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ نَائِمٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ عَلَى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ فَخَرَجَ أَبُو ذَرٍّ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرٍّ

130: حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپؐ سوئے ہوئے تھے اور آپؐ کے اوپر سفید کپڑا تھا۔ میں پھر آپؐ کے پاس آیا تو آپؐ سوئے ہوئے تھے۔ پھر میں آپؐ کے پاس آیا آپؐ بیدار ہو چکے تھے۔ میں آپؐ کے پاس بیٹھ گیا تو آپؐ نے فرمایا: جو بندہ بھی لا الہ الا اللہ کہے اور پھر اسی پر اس کی موت آجائے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا: اگرچہ اس نے زنا کیا ہو اور اس نے چوری کی ہو؟ آپؐ نے فرمایا: خواہ اس نے زنا کیا ہو اور اس نے چوری کی ہو۔ میں نے کہا خواہ اس نے زنا کیا ہو اور چوری کی ہو؟ آپؐ نے فرمایا خواہ اس نے زنا کیا ہو اور چوری کی ہو، تین بار اور چوتھی دفعہ فرمایا اگرچہ ابوذر کی ناک کو مٹی لگے۔ اس کے بعد ابوذرؓ باہر نکلے اور یہ کہہ رہے تھے ''وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِیْ ذَر'' (اگرچہ ابوذرؓ کی ناک کو مٹی لگے)۔

[41]40: بَاب تَحْرِيمِ قَتْلِ الْكَافِرِ بَعْدَ أَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَا اللَّهُ

لا الہ الا اللہ کہہ دینے کے بعد کافر کو قتل کرنے کا حرام ہونا

131 {95} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ مُتَقَارِبٌ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ

131: حضرت مقداد بنؓ اسود سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! آپؐ کا کیا ارشاد ہے اگر میری کفّار میں سے کسی آدمی سے مٹھ بھیڑ ہو جائے اور وہ مجھ سے جنگ کرے اور میرے ایک ہاتھ پر تلوار مارے اور اسے کاٹ ڈالے اور پھر مجھ سے بچنے

أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّه أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِي فَضَرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّه أَفَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّه بَعْدَ أَنْ قَالَهَا قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه إِنَّهُ قَدْ قَطَعَ يَدِي ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ قَطَعَهَا أَفَأَقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِه قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا الْأَوْزَاعِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ فَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّه كَمَا قَالَ اللَّيْثُ وَأَمَّا مَعْمَرٌ فَفِي حَدِيثِه فَلَمَّا أَهْوَيْتُ لِأَقْتُلَهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ

کے لئے کسی درخت کی پناہ لے لے اور کہے: میں اللہ کے لئے مسلمان ہوتا ہوں تو یارسول اللہ! اس کے یہ کہنے کے بعد میں اس کو قتل کر سکتا ہوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے قتل مت کرو۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: یارسول اللہ! اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا جو اس نے اسے کاٹنے کے بعد ایسا کہا۔ کیا میں اسے قتل کر سکتا ہوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اسے قتل مت کرو اور اگر تم نے اس کو قتل کیا تو اس کی وہ حیثیت ہوگی جو اسے قتل کرنے سے پہلے تمہاری تھی اور تمہاری وہ حیثیت ہوگی جو اس کی یہ بات کہنے سے پہلے تھی۔

زہری سے اسی سند سے روایت ہے مگر اوزاعی اور ابن جریج کی روایت ہے کہ اس نے کہا تھا "میں نے اللہ کے لئے اسلام قبول کیا" مگر معمر نے اپنی روایت میں بیان کیا ہے کہ جب میں اس پر جھپٹا کہ قتل کروں تو اس نے کہا "لا الٰہ الا اللہ"

حضرت مقداد بنؓ عمرو بن اسود کندی سے روایت ہے۔ وہ بنی زھرہ کے حلیف تھے اور وہ ان میں سے تھے جو بدر کی جنگ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شامل تھے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ! آپؐ کا کیا ارشاد ہے اگر کفار میں سے کسی آدمی سے میری مٹھ بھیڑ ہو۔ پھر اس نے لیث والی روایت بیان کی۔

ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيَّ وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

132 {96} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَصَبَّحْنَا الْحُرَقَاتِ مِنْ جُهَيْنَةَ فَأَدْرَكْتُ رَجُلًا فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَطَعَنْتُهُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَقَتَلْتَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَهَا خَوْفًا مِنَ السِّلَاحِ قَالَ أَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ أَقَالَهَا أَمْ لَا فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي

132: حضرت اسامہؓ بن زیدؓ سے روایت ہے ۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مہم پر بھیجا۔ صبح کے وقت ہم جہینہ کے حرقات☆ میں پہنچے۔ وہاں ایک شخص کو میں نے جالیا، اس نے کہا ''لا الٰہ الا اللہ'' مگر میں نے اسے نیزہ مارا، پھر اس سے میرے دل میں خلش پیدا ہوئی تو میں نے اس کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا اس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور تم نے اسے قتل کر دیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو اس نے ہتھیار کے ڈر سے کہا تھا۔ فرمایا تو تم نے کیوں اس کا دل نہ چیرا تا کہ تم جان لیتے کہ اس نے یہ (دل سے) کہا تھا یا نہیں۔ آپؐ میرے سامنے یہ بات دہراتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ خواہش کی کہ کاش میں نے اس دن ہی اسلام قبول کیا ہوتا۔

حضرت سعدؓ نے کہا: خدا کی قسم میں کسی مسلمان کو قتل

☆ حرقات موضع ببلاد جهينه: جہینہ قبیلہ کے علاقہ میں ایک موضع کا نام ہے۔

أَسْلَمْتُ يَوْمَئِذ قَالَ فَقَالَ سَعْدٌ وَأَنَا وَاللَّه لَا أَقْتُلُ مُسْلِمًا حَتَّى يَقْتُلَهُ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِي أُسَامَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّه فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ قَاتَلْنَا حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَأَنْتَ وَأَصْحَابُكَ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ

نہیں کروں گا یہاں تک کہ یہ ذُوالبُطین یعنی اسامہؓ کسی کوقتل کرے۔ایک آدمی نے کہا: کیااللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: وَ قَاتِلُوهُمْ حَتّٰی لَاتَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلّٰهِ (ترجمہ):اورتم ان سے قتال کرتے رہو یہانتک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اوردین خالصۃً اللہ کے لئے ہو جائے (الانفال:39) حضرت سعدؓ نے کہا: ہم لڑتے رہے یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہااورتم اورتمہارے ساتھی چاہتے ہو کہ تم لڑتے رہوتا کہ فتنہ فساد ہو۔

133 {...} حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو ظِبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْد بْنِ حَارِثَةَ يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَة مِنْ جُهَيْنَةَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ وَلَحِقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَكَفَّ عَنْهُ الْأَنْصَارِيُّ وَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ ذَلكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه إِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ فَقَالَ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتَّى

133:حضرت اسامہؓ بن زیدؓ بن حارثہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جہینہ قبیلہ کے(مقام) حُرَقَه کی طرف بھیجا۔ہم صبح صبح ان لوگوں کے پاس جا پہنچے اور ہم نے انہیں شکست دے دی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اور ایک انصاریؓ نے ان میں سے ایک شخص کو جالیا۔ جب ہم نے اس پر قابو پالیا تو اس نے کہا ''لا الٰہ الا اللہ'' انصاریؓ نے تو اس سے ہاتھ روک لیا مگر میں نے اسے نیزہ مارا یہاں تک کہ اسے قتل کر دیا۔ پھر جب ہم واپس آئے تو نبی ﷺ کو یہ خبر پہنچی۔اس پر آپؐ نے مجھے فرمایا: اے اسامہ! کیا تم نے اسے لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرنے کے بعد قتل کر دیا؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ تو محض پناہ لے رہا تھا آپؐ نے فرمایا: کیاتم نے اسے لا الٰہ الا اللہ کے اقرار کے بعد قتل کر دیا؟ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ

تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

فقرہ بار بار میرے سامنے دہراتے رہے یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ میں آج سے پہلے مسلمان نہ ہوا ہوتا۔

134 {97} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ خَالِدًا الْأَثْبَجَ ابْنَ أَخِي صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ حَدَّثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ جُنْدَبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيَّ بَعَثَ إِلَى عَسْعَسِ بْنِ سَلَامَةَ زَمَنَ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ اجْمَعْ لِي نَفَرًا مِنْ إِخْوَانِكَ حَتَّى أُحَدِّثَهُمْ فَبَعَثَ رَسُولًا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَ جُنْدَبٌ وَعَلَيْهِ بُرْنُسٌ أَصْفَرُ فَقَالَ تَحَدَّثُوا بِمَا كُنْتُمْ تَحَدَّثُونَ بِهِ حَتَّى دَارَ الْحَدِيثُ فَلَمَّا دَارَ الْحَدِيثُ إِلَيْهِ حَسَرَ الْبُرْنُسَ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ إِنِّي أَتَيْتُكُمْ وَلَا أُرِيدُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ عَنْ نَبِيِّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَإِنَّهُمْ الْتَقَوْا فَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِذَا شَاءَ أَنْ يَقْصِدَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَصَدَ لَهُ فَقَتَلَهُ وَإِنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَصَدَ غَفْلَتَهُ قَالَ وَكُنَّا نُحَدَّثُ أَنَّهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا

134:صفوان بن مُحرِز سے روایت ہے کہ حضرت جندب بن عبداللہؓ البجلی نے حضرت ابنِ زبیرؓ کے زمانہء آزمائش میں عسعس بن سلامہ کو کہلا بھیجا کہ اپنے کچھ بھائیوں کو میرے لئے جمع کروتا کہ میں ان سے کچھ باتیں کروں۔اس پر انہوں نے ان لوگوں کی طرف ایلچی بھیجا۔جب وہ اکٹھے ہوئے تو حضرت جندبؓ آئے۔انہوں نے ایک زرد ٹوپی پہنی ہوئی تھی۔انہوں نے کہا:وہ باتیں کرتے رہو جو پہلے کررہے تھے۔اس طرح گفتگو کا دور چلتا رہا یہاں تک کہ حضرت جندبؓ کے بات کرنے کی باری آئی تو انہوں نے ٹوپی سر سے اتار دی اور کہا: میں تمہارے پاس آیا ہوں مگر میرا یہ ارادہ نہیں تھا کہ میں تمہیں تمہارے نبی ﷺ کی کوئی بات بتاؤں رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کا ایک لشکر مشرکوں کی طرف بھیجا اور ان کی مڈھ بھیڑ ہوئی اور مشرکوں میں ایک ایسا آدمی تھا کہ جس مسلمان پر چاہتا حملہ کرتا اور اسے قتل کردیتا۔ایک مسلمان اس کے غافل ہونے کا منتظر رہا اور ہم کہتے تھے کہ وہ مسلمان حضرت اسامہؓ بن زیدؓ تھے۔جب اُنہوں نے اُس پر تلوار سونتی تو اس نے کہا ''لا الٰہ الا اللہ'' مگر اُنہوں نے اُسے قتل کردیا۔ بشارت دینے والا نبی کریم ﷺ کے پاس آیا تو آپؐ

رَفَعَ عَلَيْهِ السَّيْفَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَتَلَهُ فَجَاءَ الْبَشِيرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ حَتَّى أَخْبَرَهُ خَبَرَ الرَّجُلِ كَيْفَ صَنَعَ فَدَعَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لِمَ قَتَلْتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْجَعَ فِي الْمُسْلِمِينَ وَقَتَلَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَسَمَّى لَهُ نَفَرًا وَإِنِّي حَمَلْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى السَّيْفَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَجَعَلَ لَا يَزِيدُهُ عَلَى أَنْ يَقُولَ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نے اس سے پوچھا وہ آپ ؐ کو بتا تا رہا یہاں تک کہ اس شخص کی بات بھی آپ ؐ کو بتائی کہ اُس نے کیا کیا۔ آپ ؐ نے اسے بلایا اور پوچھا کہ تم نے اسے کیوں قتل کر دیا؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ! اس نے مسلمانوں کو دکھ دیا تھا اور اس نے فلاں فلاں (مسلمان) کو قتل کر دیا تھا اور کئی لوگوں کے نام لئے پھر میں نے اس پر حملہ کیا اور جب اس نے تلوار دیکھی تو کہہ دیا "لا الٰہ الا اللہ"۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اسے پھر بھی قتل کر دیا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ؐ نے فرمایا: جب قیامت کے دن لا الٰہ الا اللہ آئے گا تو تو کیا کرے گا؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! میرے لئے استغفار کیجئے۔ آپ ؐ نے پھر فرمایا: جب قیامت کے دن لا الٰہ الا اللہ آئے گا تو تُو کیا کرے گا؟ راوی کہتے ہیں آپ ؐ اس سے زیادہ کچھ نہ کہتے تھے کہ جب لا الٰہ الا اللہ قیامت کے دن آئے گا تو کیا کرے گا؟۔

[42]41 بَاب قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

نبی ﷺ کا یہ ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے

135 {98} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ

135: حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

136 {99} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا

136: حضرت سلمہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا جو شخص ہم پر تلوار اُٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

137 {100} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

137: حضرت ابوموسیٰؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار اُٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

[43]42 بَاب قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد کہ جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے

138 {101} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ

138: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہم پر ہتھیار اُٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

میں سے نہیں ہے۔

139 {102} و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي

139: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اناج کے ایک ڈھیر کے پاس سے گذرے، آپؐ نے اپنا ہاتھ اس کے اندر ڈالا تو آپؐ کی انگلیوں کو نمی لگی تو آپؐ نے فرمایا: اے اناج والے! یہ کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: یارسول اللہ! اس پر بارش ہو گئی تھی۔ آپؐ نے فرمایا: تو نے اسے اناج کے اوپر کیوں نہ کر دیا تا کہ لوگ اس کو دیکھ سکتے، جس نے دھوکہ دیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

[44]43 بَاب تَحْرِيمِ ضَرْبِ الْخُدُودِ وَشَقِّ الْجُيُوبِ وَالدُّعَاءِ بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

گال پیٹنے اور گریبان پھاڑنے اور جاہلیت کے بین کرنے کی حرمت

140 {103} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنِ

140: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گال پیٹے یا گریبان پھاڑے یا جاہلیت کے بین کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ أَوْ شَقَّ الْجُيُوبَ أَوْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى وَأَمَّا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَا وَشَقَّ وَدَعَا بِغَيْرِ أَلِفٍ و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا وَشَقَّ وَدَعَا

141 {104} حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ وَجِعَ أَبُو مُوسَى وَجَعًا فَغُشِيَ عَلَيْهِ وَرَأْسُهُ فِي حَجْرِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ فَصَاحَتْ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِهِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهَا شَيْئًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّا بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِئَ مِنَ الصَّالِقَةِ وَالْحَالِقَةِ وَالشَّاقَّةِ

141: حضرت ابو بردہؓ بن ابی موسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰؓ سخت بیمار ہو گئے اور ان پر غشی طاری ہوگئی ان کا سر ان کے اہل میں سے ایک عورت کی گود میں تھا۔ ان کے اہلِ خانہ میں سے ایک عورت چیخنے چلانے لگی۔ حضرت ابوموسیٰؓ کو اس کو روکنے کی طاقت نہ تھی۔ جب انہیں ہوش آیا تو انہوں نے کہا میں اس بات سے بیزار ہوں جس سے رسول اللہ ﷺ نے بیزاری کا اظہار فرمایا تھا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے والی، (ماتم کے لئے) بال منڈوانے والی اور کپڑے پھاڑنے والی عورت سے بیزاری کا اظہار کیا تھا۔

142 {...} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَا أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ قَالَا ثُمَّ أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمِي وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِيَاضٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنِ امْرَأَةِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيَاضٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ لَيْسَ مِنَّا وَلَمْ يَقُلْ بَرِيءٌ

142: عبدالرحمٰن بن یزید اور ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ پر غشی طاری ہوگئی، ان کی بیوی اُمِ عبداللہ بلند آواز سے رونے، چلانے لگی۔ دونوں کا بیان ہے کہ حضرت ابوموسیٰؓ کو افاقہ ہوا تو انہوں نے اس عورت سے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کیا تم نہیں جانتیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس سے بیزار ہوں جس نے (ماتم میں) سر منڈوایا اور نوحہ کیا اور کپڑے پھاڑے۔

حضرت ابوموسیٰؓ نے نبی ﷺ سے یہی حدیث روایت کی ہے سوائے اس کے کہ عیاض الاشعری کی روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا کہ وہ ہم میں سے نہیں۔

عیاض الاشعری نے لَيْسَ مِنَّا کہا ہے اور بَرِيءٌ نہیں کہا۔

[45]44 بَاب بَيَانِ غِلَظِ تَحْرِيمِ النَّمِيمَةِ

چغل خوری کے حرام ہونے کی شدت کا بیان

143 {105} و حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا يَنِمُّ الْحَدِيثَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ

143: حضرت حذیفہؓ کو خبر پہنچی کہ ایک آدمی چغلیاں کرتا پھرتا ہے تو حضرت حذیفہؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

144 {...} حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَنْقُلُ الْحَدِيثَ إِلَى الْأَمِيرِ فَكُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْقَوْمُ هَذَا مِمَّنْ يَنْقُلُ الْحَدِيثَ إِلَى الْأَمِيرِ قَالَ فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

144: ہمام بن حارث سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص امیر کے پاس باتیں پہنچایا کرتا تھا۔ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو لوگوں نے کہا یہ شخص ان میں سے ہے جو امیر تک بات پہنچاتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں وہ شخص آیا اور ہمارے پاس بیٹھ گیا۔ حضرت حذیفہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

145 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كُنَّا

145: ہمام بن حارث سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضرت حذیفہؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک آدمی آیا اور ہمارے پاس آ کر بیٹھ گیا اور حضرت حذیفہؓ سے کہا گیا کہ یہ شخص حاکم تک باتیں پہنچاتا ہے تو حضرت حذیفہؓ نے اس کو سنانے کے

جُلُوسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَاءَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَيْنَا فَقِيلَ لِحُذَيْفَةَ إِنَّ هَذَا يَرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ أَشْيَاءَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ إِرَادَةَ أَنْ يُسْمِعَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

ارادہ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

[46]45 بَاب بَيَانِ غِلَظِ تَحْرِيمِ إِسْبَالِ الْإِزَارِ وَالْمَنِّ بِالْعَطِيَّةِ وَتَنْفِيقِ السِّلْعَةِ بِالْحَلِفِ وَبَيَانِ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

تکبر سے ازار نیچے لٹکانے، اور عطیہ دے کر احسان جتانے اور قسم کھا کر سودا بیچنے کے حرام ہونے کی شدت اور ان تین افراد کا بیان جن سے اللہ قیامت کے دن کلام نہ کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک ٹھہرائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

146 {106}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِرَارًا قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

146: حضرت ابوذرؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: تین (شخص) ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان سے کلام نہ کرے گا، نہ ان کو اللہ تعالیٰ دیکھے گا اور نہ ان کو پاک ٹھہرائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین بار اس کو پڑھا۔ حضرت ابوذرؓ نے کہا وہ لوگ خائب و خاسر ہو گئے یارسول اللہ! وہ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا ازار (تکبر سے) لٹکانے والا، احسان جتلانے والا، اور جھوٹی قسم کھا کر سودا نکالنے والا۔

147 {...} و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَنَّانُ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ و حَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

147: حضرت ابو ذرؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: تین (آدمی) ایسے ہیں جن سے اللہ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا، احسان کرنے والا جو کچھ دیتا ہے مگر اس پر احسان جتاتا ہے اور جھوٹی قسم کے ذریعہ سودا بیچنے والا اور ازار لٹکانے والا۔ سلیمان سے اسی سند سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے اللہ کلام نہیں کرے گا، نہ ان کی طرف دیکھے گا، نہ انہیں پاک قرار دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

148 {107} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ

148: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین (آدمی) ایسے ہیں جن سے خدا قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا، نہ انہیں پاک قرار دے گا۔ ابو معاویہ کی روایت میں ہے کہ نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور محتاج متکبر۔

149 {108} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

149: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین (آدمی) ہیں جن سے اللہ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک قرار دے گا اور ان کے لئے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرَاهُ مَرْفُوعًا قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى مَالِ مُسْلِمٍ فَاقْتَطَعَهُ وَبَاقِي حَدِيثِهِ نَحْوُ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

دردناک عذاب ہے۔ایک وہ جس کے پاس بیابان میں ضرورت سے زیادہ پانی ہواور پھر مسافر کواس سے روکتا ہے،اور ایک وہ آدمی جس نے کسی کے ہاتھ عصر کے بعد کوئی سودا بیچا اور اس سے اللہ کی قسم کھائی کہ اس نے یہ اتنے اتنے میں لیا ہے اور اس نے اسے سچا سمجھا حالانکہ بات یہ نہیں اور وہ جس نے کسی امام کی بیعت کی مگر اس نے اس کی بیعت صرف دنیا کے لئے کی ہے پھر اگر وہ اسے اس میں سے کچھ دیتا ہے تو وہ وفادار رہتا ہے اور اگر اس میں سے کچھ نہیں دیتا تو وفاداری نہیں کرتا۔جریر کی روایت ہے بَایَعَ کی جگہ سَاوَمَ کا لفظ ہے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے(راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ یہ روایت مرفوع ہے) آپؐ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن سے۔اللہ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، وہ آدمی جس نے نمازِ عصر کے بعد☆ قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لیا اور باقی حدیث اعمش والی روایت کے مطابق ہے۔

☆ مدینہ منورہ میں مارکیٹ عام طور پر نماز عصر کے بعد لگتی تھی۔

[47]46: بَاب بَيَانِ غِلَظِ تَحْرِيمِ قَتْلِ الْإِنْسَانِ نَفْسَهُ وَأَنَّ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي النَّارِ وَأَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ

خودکشی کے حرام ہونے کی شدت اور اس بات کا بیان کہ جو اپنے آپ کو جس چیز سے قتل کرے گا جہنم میں اسی چیز کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا اور یہ کہ جنت میں صرف فرمانبردار نفس ہی داخل ہوگا۔

150 {109} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ شَرِبَ سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ

150: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لوہے کے ہتھیار سے خودکشی کی وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ جہنم کی آگ میں اسے اپنے پیٹ میں ہمیشہ ہمیش گھونپتا رہے گا اور جس نے زہر پی کر خودکشی کی تو وہ جہنم میں اسے گھونٹ گھونٹ ہمیشہ ہمیش پیتا رہے گا اور جس نے پہاڑ سے اپنے آپ کو گرا کر خودکشی کی وہ جہنم کی آگ میں (بلندی سے) ہمیشہ ہمیش گرتا رہے گا۔

151 {110} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِي شَيْءٍ لَا يَمْلِكُهُ

151: حضرت ثابت بن ضحاک ؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے (حدیبیہ میں) درخت کے نیچے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی اور یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا جس نے جھوٹا ہوتے ہوئے اسلام کے علاوہ کسی دوسرے دین قسم کھائی تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا اور جس نے جس چیز سے خودکشی کی تو قیامت کے دن اسے اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا اور آدمی کے لئے اس چیز کی نذر (ماننا) درست نہیں جس چیز کا وہ مالک نہیں۔

152 {...} حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنِ ادَّعَى دَعْوَى كَاذِبَةً لِيَتَكَثَّرَ بِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللَّهُ إِلَّا قِلَّةً وَمَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ فَاجِرَةٍ

152: حضرت ثابت بن ضحاک ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ انسان پر اس چیز کی نذر (پورا کرنے) کی ذمہ داری نہیں جس کا وہ مالک نہیں اور مومن پر لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے دنیا میں کسی چیز سے خودکشی کی اسے قیامت کے دن اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا اور جس نے اپنا (مال) بڑھانے کے لئے جھوٹا دعویٰ کیا اللہ تعالیٰ اسے قلّت میں بڑھائے گا اور جس نے جھوٹی قسم مجبوراً کھائی ☆۔

153 {...} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ

153: حضرت ثابت بن ضحاک ؓ انصاری کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے اسلام کے سوا کسی

☆ غالباً یہ عبارت نامکمل ہے۔

الصَّمَدِ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللَّهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ هَذَا حَدِيثُ سُفْيَانَ وَأَمَّا شُعْبَةُ فَحَدِيثُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ ذَبَحَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ ذُبِحَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور مذہب کے مطابق جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی تو وہ ویسا ہی ہوگا جیسا اس نے کہا اور جس نے کسی چیز سے خودکشی کی تو اسے جہنم کی آگ میں اسی چیز سے اللہ عذاب دے گا یہ سفیان کی روایت ہے۔ شعبہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اسلام کے سوا کسی اور دین کے مطابق جھوٹی قسم کھائی تو وہ ویسا ہی ہوگا جیسا اس نے کہا اور جس نے کسی چیز سے اپنے آپ کو ذبح کیا وہ قیامت کے دن اسی چیز سے ذبح کیا جائے گا۔

154 {111} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَقَالَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ يُدْعَى بِالْإِسْلَامِ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرْنَا الْقِتَالَ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيدًا فَأَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ الَّذِي قُلْتَ لَهُ آنِفًا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

154: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حنین میں حاضر تھے تو آپؐ نے ایک شخص کے متعلق جو مسلمان کہلاتا تھا فرمایا کہ یہ آگ والوں میں سے ہے۔ جب لڑائی کا وقت آیا تو یہ شخص خوب اچھی طرح لڑا اور اسے زخم آئے تو کہا گیا یا رسول اللہ! وہ جس کے بارہ میں آپؐ نے ابھی فرمایا تھا کہ جہنمی ہے وہ تو آج خوب لڑا ہے اور مر گیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (وہ) آگ کی طرف (گیا ہے۔) قریب تھا کہ بعض مسلمان شک میں پڑتے اور ابھی یہی صورتِ حال تھی کہ کہا گیا وہ شخص

فَإِنَّهُ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنَّ بِهِ جِرَاحًا شَدِيدًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

مرا نہیں ہاں اُسے شدید زخم آئے ہیں۔ جب رات ہوئی تو وہ زخموں پر صبر نہ کر سکا اور خودکشی کر لی۔ اور رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر دی گئی تو فرمایا: اللہ اکبر، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسولؐ ہوں۔ پھر آپؐ نے بلالؓ کو حکم دیا اور انہوں نے لوگوں میں اعلان کیا کہ جنت میں صرف فرمانبردار نفس ہی داخل ہوگا۔ ہاں اللہ تعالیٰ اس دین کی بعض دفعہ کسی فاجر کے ذریعہ بھی تائید کر دیتا ہے۔

155 {112} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ حَيٌّ مِنَ الْعَرَبِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ فَاقْتَتَلُوا فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ وَمَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ شَاذَّةً إِلَّا اتَّبَعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ فَقَالُوا مَا أَجْزَأَ مِنَّا الْيَوْمَ أَحَدٌ كَمَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا

155: حضرت سہل بن سعد ساعدیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور مشرکوں کی مڈھ بھیڑ ہوئی اور انہوں نے جنگ کی پھر جب رسول اللہ ﷺ اپنے لشکر کی (قیامگاہ) کی طرف گئے اور دوسرے اپنے لشکر کی (قیام گاہ) کی طرف گئے۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ کے درمیان ایک ایسا شخص تھا کہ ان مسلمانوں کے لئے کسی اِکّا دُکّا کو نہ چھوڑتا تھا بلکہ اس کا پیچھا کرتا اور اپنی تلوار سے اسے ہلاک کر دیتا (لوگوں) نے کہا آج یہ شخص جیسا ہمارے کام آیا ہے اور کوئی نہیں آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! یہ تو جہنمی ہے۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: میں ہمہ وقت اس کے ساتھ لگا رہوں گا۔ چنانچہ وہ اس کے ساتھ نکل پڑا، جب وہ کہیں ٹھہرتا تو یہ بھی ٹھہر جاتا

صَاحِبُهُ أَبَدًا قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كُلَّمَا وَقَفَ وَقَفَ مَعَهُ وَإِذَا أَسْرَعَ أَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَجُرِحَ الرَّجُلُ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِي ذَكَرْتَ آنِفًا أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنَا لَكُمْ بِهِ فَخَرَجْتُ فِي طَلَبِهِ حَتَّى جُرِحَ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

اور جب وہ تیز چلتا تو یہ بھی اس کے ساتھ تیز چلتا۔ اس نے بتایا کہ پھر وہ شخص شدید زخمی ہو گیا اور موت کو جلدی چاہا۔ اس نے تلوار زمین پر رکھی اور اس کی دھار اپنی چھاتی کے درمیان میں رکھی اور اپنی تلوار پر بوجھ ڈال دیا اور خودکشی کر لی۔ تب وہ (تعاقب کرنے والا) آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔ آپؐ نے پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے کہا کہ وہ شخص جس کے متعلق آپؐ نے ابھی فرمایا تھا کہ وہ آگ والوں میں سے ہے اور لوگوں کو یہ بڑا (عجیب) لگا تھا اور میں نے کہا تھا کہ میں تمہاری طرف سے اس کے ساتھ رہوں گا تو میں اس کے پیچھے ہو لیا یہاں تک کہ وہ شدید زخمی ہو گیا اور اس نے جلدی موت چاہی اور اپنی تلوار زمین پر رکھی اور اس کی دھار کو اپنے سینہ کے درمیان اور پھر اپنا بوجھ اس پر ڈال دیا اور خودکشی کر لی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پر فرمایا: ایک شخص لوگوں کی نگاہ میں اہلِ جنت کے اعمال کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک شخص لوگوں کی نگاہ میں آگ والوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہلِ جنت میں سے ہوتا ہے۔

156 {113} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ

156: حضرت حسن ☆ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص کو پھوڑا نکلا پھر جب اس کو اس پھوڑے کی بہت اذیت محسوس

☆ ان سے مراد حضرت حسن بصری ہیں۔

يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَتْ بِهِ قُرْحَةٌ فَلَمَّا آذَتْهُ انْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ فَنَكَأَهَا فَلَمْ يَرْقَأْ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ قَالَ رَبُّكُمْ قَدْ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ جُنْدَبٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِينَا وَمَا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ جُنْدَبٌ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِرَجُلٍ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خُرَاجٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

ہوئی تو اس نے اپنی ترکش میں سے تیر نکالا اور پھوڑے کو چیر دیا۔اس کا خون نہ رکا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔تمہارے رب نے فرمایا میں نے اس پر جنت حرام کردی ہے۔پھرانہوں نے اپنا ہاتھ مسجد کی طرف بڑھایا اور کہا خدا کی قسم رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث مجھ سے جندبؓ نے اسی مسجد میں بیان کی۔

حضرت حسن سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت جندبؓ بن عبداللہ البجلی نے ہم سے اس مسجد میں یہ روایت بیان کی اور ہم اسے نہیں بھولے اور نہ ہمیں خدشہ تھا کہ حضرت جندبؓ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولا ہو۔انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص کو پھوڑا نکلا پھر باقی واقعہ اسی طرح بیان کیا۔

[48]47:بَاب غِلَظِ تَحْرِيمِ الْغُلُولِ وَأَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ

خیانت کے حرام ہونے کی شدت اور یہ کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے

157 {114} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ أَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

157:حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب خیبر کا دن تھا نبی ﷺ کے کچھ صحابہؓ آئے اور کہنے لگے فلاں شہید، فلاں شہید یہاں تک کہ وہ ایک شخص کے پاس سے گزرے انہوں نے کہا فلاں (بھی) شہید ہے۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہرگز نہیں، میں نے تو اسے جہنم میں

وَ سَلَّمَ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فُلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي بُرْدَةٍ غَلَّهَا أَوْ عَبَاءَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ أَلَا إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ

دیکھا ہے ایک چادر کی وجہ سے جس میں اس نے خیانت کی تھی یا ایک عباء کی وجہ سے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابنِ خطاب! جاؤ اور لوگوں میں اعلان کر دو کہ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے ۔ وہ کہتے ہیں۔ چنانچہ میں نکلا اور اعلان کیا کہ سنو جنت میں مومنوں کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا۔

158 {115} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا وَرِقًا غَنِمْنَا الْمَتَاعَ وَالطَّعَامَ وَالثِّيَابَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى الْوَادِي وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ لَهُ وَهَبَهُ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُذَامَ يُدْعَى رِفَاعَةَ بْنَ زَيْدٍ مِنْ بَنِي الضُّبَيْبِ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْوَادِي قَامَ عَبْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُلُّ رَحْلَهُ فَرُمِيَ بِسَهْمٍ فَكَانَ

158: حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے اور اللہ نے ہمیں فتح دی۔ ہمیں کوئی سونا اور چاندی غنیمت میں نہیں ملا۔ ہمیں کچھ سامان اور غلہ اور کپڑے غنیمت میں ملے تھے۔ پھر ہم وادی کی طرف گئے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپؐ کا ایک غلام تھا جو جذام (قبیلہ) کی شاخ بنی الضُبیب کے رفاعہ بن زید نامی ایک شخص نے آپؐ کی خدمت میں بطور ہبہ پیش کیا تھا۔ جب ہم وادی میں اترے رسول اللہ ﷺ کا غلام کھڑا کجاوہ کھول رہا تھا کہ اُسے ایک تیر لگا جس سے وہ مر گیا۔ ہم نے کہا: اسے شہادت مبارک ہو یا رسول اللہ! مگر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہرگز نہیں، اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے وہ چادر اس پر آگ بھڑکا رہی ہے جو اس نے خیبر کے دن مالِ غنیمت کی تقسیم سے پہلے لے لی تھی۔

فِيهِ حَتْفُهُ فَقُلْنَا هَنِيئًا لَهُ الشَّهَادَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا أَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ قَالَ فَفَزِعَ النَّاسُ فَجَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

راوی کہتے ہیں کہ لوگ گھبرا گئے۔ایک آدمی ایک یا دو تسمے لے آیا اور کہا: یا رسول اللہ! یہ خیبر کے دن مَیں نے لے لئے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ کا تسمہ یا آگ کے دو تسمے۔

[49]48: بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ قَاتِلَ نَفْسِهِ لَا يَكْفُرُ

اس بات کی دلیل کہ خودکشی کرنے والا کافر نہیں ہو جاتا

159 {116} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي حِصْنٍ حَصِينٍ وَمَنَعَةٍ قَالَ حِصْنٌ كَانَ لِدَوْسٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَبَى ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي ذَخَرَ اللَّهُ لِلْأَنْصَارِ فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرَ إِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو

159: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضرت طفیلؓ بن عمرو الدوسی نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ! کیا آپؐ ایک مضبوط قلعہ اور حفاظت کرنے والے چاہتے ہیں؟ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ جاہلیت میں دوس کا ایک قلعہ تھا۔مگر رسول اللہ ﷺ نے اس کا انکار کر دیا کیونکہ اللہ نے یہ سعادت انصارؓ کے لئے رکھی ہوئی تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو حضرت طفیلؓ بن عمرو اور ان کے ایک ہم قوم شخص نے بھی مدینہ ہجرت کی لیکن مدینہ کی آب و ہوا انہیں راس نہ آئی اور ان کا ساتھی بیمار ہو گیا اور گھبرا گیا۔اس نے اپنے تیر لئے اور اُن سے اپنی انگلیوں کے جوڑ کاٹ ڈالے جس سے اُس

وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَمَرِضَ فَجَزِعَ فَأَخَذَ مَشَاقِصَ لَهُ فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهُ فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتَّى مَاتَ فَرَآهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِي مَنَامِهِ فَرَآهُ وَهَيْئَتُهُ حَسَنَةٌ وَرَآهُ مُغَطِّيًا يَدَيْهِ فَقَالَ لَهُ مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ فَقَالَ غَفَرَ لِي بِهِجْرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ قَالَ قِيلَ لِي لَنْ نُصْلِحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتَ فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

کے ہاتھوں سے بہت سا خون بہہ گیا اور وہ مر گیا۔ حضرت طفیلؓ بن عمرو نے اس کو خواب میں اس طرح دیکھا کہ اس کی حالت تو اچھی تھی مگر انہوں نے دیکھا کہ اس نے اپنے ہاتھ ڈھانپے ہوئے تھے۔ انہوں نے پوچھا: تیرے رب نے تیرے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اُس نے کہا: اللہ نے مجھے اپنے نبی ﷺ کی طرف ہجرت کرنے کی وجہ بخش دیا۔ انہوں نے کہا: پھر کیا بات ہے میں دیکھتا ہوں کہ تم نے اپنے ہاتھ ڈھانپے ہوئے ہیں؟ اس نے کہا: مجھے کہا گیا کہ جو تو نے خود بگاڑا ہم اس کو درست نہیں کریں گے۔ حضرت طفیلؓ نے یہ (رؤیا) رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیان کی تو آپؐ نے دعا کی: اے اللہ! اس کے دونوں ہاتھوں کو بھی بخش دے۔

[50]49:بَاب فِي الرِّيحِ الَّتِي تَكُونُ قُرْبَ الْقِيَامَةِ تَقْبِضُ مَنْ فِي قَلْبِهِ شَيْءٌ مِنَ الْإِيمَانِ

اُس ہوا کا بیان جو قیامت کے قریب چلے گی اور جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا اسے قبض کر لے گی

160 {117}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

160: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یمن سے ایک ہوا چلائے گا جو ریشم سے زیادہ نرم ہوگی اور جس کے دل میں (بقول ابو علقمہ کے) ایک دانے کے برابر اور (بمطابق روایت عبدالعزیز) ذرہ کے برابر بھی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ رِيحًا مِنَ الْيَمَنِ أَلْيَنَ مِنَ الْحَرِيرِ فَلَا تَدَعُ أَحَدًا فِي قَلْبِهِ قَالَ أَبُو عَلْقَمَةَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ و قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ

ایمان ہوگا تو کسی ایک کو نہ چھوڑے گی مگر اُس کو قبض کر لے گی۔

[51]50:بَاب الْحَثِّ عَلَى الْمُبَادَرَةِ بِالْأَعْمَالِ قَبْلَ تَظَاهُرِ الْفِتَنِ

فتنوں کے پے در پے ظاہر ہونے سے پہلے پہلے نیک اعمال بجالانے میں جلدی کرنے کی ترغیب

161 {118} حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا أَوْ يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

161:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیک اعمال جلد بجالاؤ، ان فتنوں کے آنے سے پہلے جو اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے۔ صبح کو آدمی مومن ہوگا اور شام کو کافر ہوگا یا شام کو مومن ہوگا اور صبح کافر ہوگا اور اپنے دین کو دنیا کے سامان کے بدلے بیچ ڈالے گا۔

[52]51:بَاب مَخَافَةِ الْمُؤْمِنِ أَنْ يَحْبَطَ عَمَلُهُ

مومن کا اپنے اعمال کے ضائع ہونے سے ڈرنا

162 {119} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

162:حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو نبیؐ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کیا کرو۔ یہ آیت آخر تک۔ (الحجرات: 2) تو حضرت ثابتؓ بن قیس اپنے گھر بیٹھ رہے اور کہا: میں تو آگ

النَّبِيِّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ جَلَسَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ وَقَالَ أَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَاحْتَبَسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو مَا شَأْنُ ثَابِتٍ اشْتَكَى قَالَ سَعْدٌ إِنَّهُ لَجَارِي وَمَا عَلِمْتُ لَهُ بِشَكْوَى قَالَ فَأَتَاهُ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِتٌ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي مِنْ أَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ و حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَمَّادٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ و حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ

والوں میں سے ہوں اور نبی ﷺ کے پاس جانے سے رک گئے۔ اس پر نبی ﷺ نے حضرت سعدؓ بن معاذ سے پوچھا اور فرمایا: اے ابوعمرو! ثابتؓ کا کیا حال ہے؟ کیا وہ بیمار ہے؟ حضرت سعدؓ نے کہا: وہ میرا ہمسایہ ہے اور مجھے ان کی بیماری کا علم نہیں۔ راوی کہتے ہیں حضرت سعدؓ اُن کے پاس گئے اور رسول اللہ ﷺ کی بات کا ذکر کیا۔ اس پر حضرت ثابتؓ نے کہا: یہ آیت نازل ہوئی ہے اور تم لوگ جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے میری آواز تم سب سے اونچی ہوتی ہے۔ اس لئے میں آگ والوں میں سے ہوں اور حضرت سعدؓ نے یہ بات نبی ﷺ کی خدمت میں ذکر کردی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ تو جنتیوں میں سے ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ حضرت ثابتؓ بن قیس بن شماس انصار کے خطیب تھے جب یہ آیت نازل ہوئی ۔۔۔۔۔ حماد کی روایت میں حضرت سعدؓ بن معاذ کا ذکر نہیں۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ جب آیت اتری۔ ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو نبیؐ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کیا کرو۔ آیت کے آخر تک۔ (الحجرات: 2) مگر حدیث میں حضرت سعدؓ کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت اتری اور یہ پھر

فِي الْحَدِيثِ و حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ وَزَادَ فَكُنَّا نَرَاهُ يَمْشِي بَيْنَ أَظْهُرِنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

سارا واقعہ بیان کیا اور حضرت سعدؓ کا ذکر نہیں کیا، یہ اضافہ کیا ہم انہیں دیکھا کرتے تھے کہ ایک جنتی شخص ہمارے درمیان چلتا پھرتا ہے۔

[53]52 بَاب هَلْ يُؤَاخَذُ بِأَعْمَالِ الْجَاهِلِيَّةِ

کیا جاہلیت کے اعمال کا مواخذہ ہوگا

163 {120} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أُنَاسٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ أَمَّا مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا وَمَنْ أَسَاءَ أُخِذَ بِعَمَلِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْإِسْلَامِ

163: حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: یا رسول اللہ! کیا جو ہم نے (زمانہ) جاہلیت میں اعمال کئے ان پر ہماری گرفت ہوگی؟ فرمایا: تم میں سے جس نے اسلام میں اچھے کام کئے اس کی ان (جاہلیت کے) اعمال پر گرفت نہیں ہوگی اور جس نے برے کام کئے وہ جاہلیت اور اسلام (دونوں) میں اپنے عمل کی وجہ سے پکڑا جائے گا۔

164 {...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ

164: حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا یارسول اللہ! ہم نے جاہلیت میں جو اعمال کئے تھے کیا ہم ان کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟ آپؐ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھے عمل کئے اس کا ان اعمال کی وجہ سے مواخذہ نہیں ہوگا جو اس نے جاہلیت میں کئے اور جس نے اسلام میں برے اعمال کئے وہ پہلے اور پچھلے (بُرے اعمال) کی وجہ

فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

سے پکڑا جائے گا۔

[54]53 بَاب كَوْنِ الْإِسْلَامِ يَهْدِمُ مَا قَبْلَهُ وَكَذَا الْهِجْرَةِ وَالْحَجِّ

اسلام اپنے سے پہلے کی عمارت گرا دیتا ہے اسی طرح ہجرت اور حج بھی

165 {121} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِي سِيَاقَةِ الْمَوْتِ فَبَكَى طَوِيلًا وَحَوَّلَ وَجْهَهُ إِلَى الْجِدَارِ فَجَعَلَ ابْنُهُ يَقُولُ يَا أَبَتَاهُ أَمَا بَشَّرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا أَمَا بَشَّرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا قَالَ فَأَقْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا نُعِدُّ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ عَلَى أَطْبَاقٍ ثَلَاثٍ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَحَدٌ أَشَدَّ بُغْضًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَلَا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَكُونَ قَدْ اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ فَقَتَلْتُهُ فَلَوْ مُتُّ عَلَى تِلْكَ

165: ابن شماسہ المہری کہتے ہیں ہم حضرت عمروؓ بن العاص کے پاس حاضر ہوئے جبکہ وہ جان کنی کی حالت میں تھے وہ بہت دیر تک روتے رہے اور اپنا چہرہ دیوار کی طرف پھیر لیا۔ ان کا بیٹا ان سے کہنے لگا: اے ابا! کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو یہ خوشخبری نہیں دی اور کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو وہ خوشخبری نہیں دی۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے (ہماری طرف) اپنا رخ پھیرا اور کہا سب سے افضل بات ہم اس شہادت کو سمجھتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ میں تین ادوار سے گذرا ہوں۔ میں نے اپنے تئیں اس طرح دیکھا تھا کہ کوئی رسول اللہ ﷺ کے بغض میں مجھ سے بڑھا ہوا نہیں تھا اور میری سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ میں آپؐ پر قابو پاؤں اور آپؐ کو قتل کر دوں اگر میں اس حال میں مر جاتا تو جہنمی ہوتا۔ پھر جب اللہ نے اسلام میرے دل میں ڈال دیا تو میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اپنا دایاں ہاتھ بڑھایئے کہ میں آپؐ کی بیعت کروں۔ آپؐ نے اپنا دایاں ہاتھ بڑھایا تو کہتے ہیں

الْحَالِ لَكُنْتُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا جَعَلَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ فِي قَلْبِي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِينَكَ فَلْأُبَايِعْكَ فَبَسَطَ يَمِينَهُ قَالَ فَقَبَضْتُ يَدِي قَالَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو قَالَ قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ بِمَاذَا قُلْتُ أَنْ يُغْفَرَ لِي قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَأَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَمَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَجَلَّ فِي عَيْنِي مِنْهُ وَمَا كُنْتُ أُطِيقُ أَنْ أَمْلَأَ عَيْنَيَّ مِنْهُ إِجْلَالًا لَهُ وَلَوْ سُئِلْتُ أَنْ أَصِفَهُ مَا أَطَقْتُ لِأَنِّي لَمْ أَكُنْ أَمْلَأُ عَيْنَيَّ مِنْهُ وَلَوْ مُتُّ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ لَرَجَوْتُ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ وَلِينَا أَشْيَاءَ مَا أَدْرِي مَا حَالِي فِيهَا فَإِذَا أَنَا مُتُّ فَلَا تَصْحَبْنِي نَائِحَةٌ وَلَا نَارٌ فَإِذَا دَفَنْتُمُونِي فَشُنُّوا عَلَيَّ التُّرَابَ شَنًّا ثُمَّ أَقِيمُوا حَوْلَ قَبْرِي قَدْرَ مَا تُنْحَرُ جَزُورٌ وَيُقْسَمُ لَحْمُهَا حَتَّى أَسْتَأْنِسَ بِكُمْ وَأَنْظُرَ مَاذَا أُرَاجِعُ بِهِ رُسُلَ رَبِّي

کہ میں نے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔ آپؐ نے فرمایا: اے عمرو! تمہیں کیا ہوا؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا: میں ایک شرط کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: تم کیا شرط کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا یہ کہ مجھے بخش دیا جائے۔ فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ اسلام پہلے کی تمام (عمارت) کو گرا دیتا ہے اور ہجرت بھی اپنے سے پہلے تمام عمارت کو گرا دیتی ہے اور حج بھی اپنے سے پہلے تمام عمارت کو گرا دیتا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مجھے کوئی محبوب نہ تھا اور نہ میری نظر میں آپؐ سے زیادہ کوئی صاحب عظمت تھا اور مجھے یہ طاقت نہیں تھی کہ میں آپؐ کے جلال کی وجہ سے آپؐ کو آنکھ بھر کر دیکھ سکوں اور اگر مجھ سے آپؐ کا حلیہ پوچھا جائے تو میں بیان نہ کر سکوں کیونکہ میں نے آپؐ کو نظر بھر کر دیکھا ہی نہیں تھا۔ اگر میں اس حال میں مر جاتا تو امید کرتا ہوں کہ میں جنتی ہوتا۔ پھر کچھ امور کے ہم ذمہ دار بنے، میں نہیں جانتا کہ ان میں میرا کیا حال ہے اس لئے جب میں مر جاؤں تو میرے جنازے کے ساتھ کوئی نوحہ کرنے والی نہ ہو اور نہ آگ ہو اور جب تم مجھے دفن کر دو تو مجھ پر اچھی طرح مٹی ڈال دینا اور میری قبر کے پاس کھڑے رہنا جتنی دیر میں اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے☆ تا کہ مجھے تمہاری وجہ سے تسکین رہے اور میں دیکھ لوں کہ میں

☆ یہ محاورہ عربی میں تھوڑے وقت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اپنے رب کے قاصدوں سے کیا سوال جواب کرتا ہوں۔

166 {122}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَاللَّفْظُ لِإِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ قَتَلُوا فَأَكْثَرُوا وَزَنَوْا فَأَكْثَرُوا ثُمَّ أَتَوْا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو لَحَسَنٌ وَلَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا وَنَزَلَ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

166:حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ مشرکوں میں سے کچھ لوگوں نے قتل کئے تھے اور بہت قتل کئے تھے اور زنا کیا تھا اور بہت زنا کیا تھا پھر وہ محمد ﷺ کے پاس آئے اور کہا آپؐ جو کچھ کہتے ہیں اور جس کی طرف بلاتے ہیں وہ بہت اچھا ہے اور آپؐ ہمیں بتا دیں کہ جو ہم نے عمل کئے ان کا کفارہ ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ۔۔۔اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حُرمت بخشی ہو ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے اور جو کوئی ایسا کرے گا (گناہ) کی سزا پائے گا (الفرقان:69)اور یہ آیت اُتری(ترجمہ) اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔(الزمر:54)

[55]54:بَاب بَيَانِ حُكْمِ عَمَلِ الْكَافِرِ إِذَا أَسْلَمَ بَعْدَهُ

کافر کے عمل کے بارہ میں فیصلہ کا بیان جبکہ وہ بعد میں مسلمان ہو جائے

167 {123} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ أُمُورًا

167:حضرت حکیمؓ بن حزام کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا آپؐ فرمایئے کہ وہ کام جو گناہ سے بچنے کے لئے جاہلیت میں کرتا تھا کیا مجھے ان کا اجر ملے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے ماضی میں جو اچھے کام کئے تھے انہی کی وجہ سے تو تم

كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ هَلْ لِي فِيهَا مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ وَالتَّحَنُّثُ التَّعَبُّدُ

نے اسلام قبول کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) تَحَنُّث عبادت کرنے کو کہتے ہیں۔

168 {...} و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ أَوْ عَتَاقَةٍ أَوْ صِلَةِ رَحِمٍ أَفِيهَا أَجْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ

168: حضرت حکیم بن حزامؓ نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! فرمایئے گناہوں سے بچنے کے لئے جو نیک کام میں جاہلیت میں کرتا رہا ہوں یعنی صدقہ اور غلاموں کی آزادی اور صلہ رحمی، کیا ان کا کوئی اجر ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے جو نیک کام پہلے کئے تھے انہی کی وجہ سے تم نے اسلام قبول کیا ہے۔

169 {...} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْيَاءَ كُنْتُ أَفْعَلُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي أَتَبَرَّرُ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

169: حضرت حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں جاہلیت میں کچھ کام کیا کرتا تھا۔ ہشام کہتے ہیں کہ ان کی مراد تھی کہ جو نیک کام میں کیا کرتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے انہی گذشتہ نیکیوں کی وجہ سے اسلام قبول کیا ہے۔ اس پر میں نے کہا: اللہ کی قسم کہ میں جو جاہلیت میں کرتا تھا ان کو کبھی نہیں چھوڑوں گا بلکہ اسلام میں بھی ویسے ہی کام کرتا رہوں گا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ لَكَ مِنَ الْخَيْرِ قُلْتُ فَوَاللَّهِ لَا أَدَعُ شَيْئًا صَنَعْتُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا فَعَلْتُ فِي الْإِسْلَامِ مِثْلَهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَحَمَلَ عَلَى مِائَةِ بَعِيرٍ ثُمَّ أَعْتَقَ فِي الْإِسْلَامِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَحَمَلَ عَلَى مِائَةِ بَعِيرٍ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزامؓ نے جاہلیت میں ایک سو غلام آزاد کئے اور سو اونٹ سواری کے لئے دیئے تھے پھر انہوں نے اسلام میں ایک سو غلام آزاد کئے اور سو اونٹ سواری کے لئے دیئے پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آئے ۔ پھر راوی نے (سابقہ راویوں) کی طرح حدیث بیان کی۔

[56]55:بَاب صِدْقِ الْإِيمَانِ وَإِخْلَاصِهِ

ایمان کی سچائی اور اس کا خالص ہونا

170 {124}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ اَلَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ

170: حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) : وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو کسی ظلم کے ذریعہ مشکوک نہیں بنایا (الانعام:83) تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ پر یہ معاملہ بہت گراں گزرا۔ انہوں نے کہا: ہم میں سے کون ہے جو اپنے نفس پر ظلم نہیں کرتا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ بات نہیں جیسا تم خیال کرتے ہو۔ یہ تو صرف وہی بات ہے جو لقمان نے اپنے بیٹے سے کہی تھی ۔ اے میرے پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا۔ یقیناً شرک تو ایک بہت بڑا ظلم ہے۔(لقمان:14)

قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنِيهِ أَوَّلًا أَبِي عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنِ الْأَعْمَشِ ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْهُ

[57]56:بَاب تَجَاوُزِ اللَّهِ عَنْ حَدِيثِ النَّفْسِ وَالْخَوَاطِرِ بِالْقَلْبِ إِذَا لَمْ تَسْتَقِرَّ وَ بَيَانِ أَنَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى لَمْ يُكَلِّفْ إِلَّا مَا يُطَاقُ وَبَيَانِ حُكْمِ الْهَمِّ بِالْحَسَنَةِ وَالسَّيِّئَةِ

نفس میں آنے والی باتیں اور دل میں پڑنے والے خیالات سے اللہ تعالیٰ کا درگزر کرنا جب تک وہ ٹھہر نہ جائیں اور اللہ سبحانہ تعالیٰ صرف اتنی ذمہ داری ڈالتا ہے جس کی طاقت ہو اور نیکی اور گناہ کا ارادہ کرنے پر حکم کا بیان

171 {125} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ وَأُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأُمَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ

171: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور خواہ تم اُسے ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ اللہ اس کے بارہ میں تمہارا محاسبہ کرے گا۔ پس جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے (البقرہ:285) تو یہ بات رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ پر بہت گراں گذری (راوی کہتے ہیں کہ) اور (صحابہؓ) رسول اللہ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَرَكُوا عَلَى الرُّكَبِ فَقَالُوا أَيْ رَسُولَ اللَّهِ كُلِّفْنَا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا نُطِيقُ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالْجِهَادَ وَالصَّدَقَةَ وَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيْكَ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا نُطِيقُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا بَلْ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَلَمَّا اقْتَرَأَهَا الْقَوْمُ ذَلَّتْ بِهَا أَلْسِنَتُهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي إِثْرِهَا آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَلَمَّا فَعَلُوا ذَلِكَ نَسَخَهَا اللَّهُ تَعَالَى فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ قَالَ نَعَمْ

ﷺ کے پاس آئے اور دو زانو ہو کر بیٹھ گئے اور کہا یارسول اللہ! ہم پر اتنے اعمال کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے جن کی ہمیں طاقت ہے نماز، روزہ، جہاد اور صدقہ اور یہ آیت آپؐ پر اتاری گئی جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ وہی کچھ کہو جو تم سے پہلے دو کتاب والوں (یہود و نصاریٰ) نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی بلکہ تم یہ کہو کہ ''ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔ تیری بخشش کے طلبگار ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے''۔ چنانچہ صحابہؓ نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔ تیری بخشش کے طلبگار ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (البقرہ:286) جب لوگ یہ (آیت) خوب پڑھنے لگے تو ان کی زبانیں اس (آیت) پر رواں ہو گئیں تو اس کے بعد اللہ عزّ وجل نے یہ (آیت) نازل کی۔ (ترجمہ): رسول اس پر ایمان لے آیا جو اس کے رب کی طرف سے اس پر اُتارا گیا اور مؤمن بھی، ان میں سے ہر ایک ایمان لے آیا اللہ پر، اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان تفریق نہیں کریں گے اور انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔ تیری بخشش کے طلبگار ہیں اے ہمارے رب! اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے (البقرہ:287)

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ قَالَ نَعَمْ

جب صحابہؓ نے ایسا کیا تو اللہ نے اس (غلط فہمی کو) دور کر دیا اور یہ آیت نازل فرمائی۔ترجمہ: اللہ کسی جان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔اس کے لئے ہے جو اس نے کمایا اور اس کا وبال بھی اسی پر ہے جو اس نے (بدی کا) اکتساب کیا۔(البقرہ:287) اللہ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارا مؤاخذہ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے۔اللہ نے فرمایا ٹھیک ہے (ترجمہ) اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر (ان کے گناہوں کے نتیجہ میں) تو نے ڈالا۔اللہ نے فرمایا ٹھیک ہے۔(ترجمہ) اور اے ہمارے رب! ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ اللہ نے فرمایا ٹھیک ہے۔(ترجمہ) اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر۔تو ہی ہمارا والی ہے۔ پس ہمیں کافر قوم کے مقابل پر نصرت عطا کر (البقرہ:287) اللہ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

172 {126} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ قَالَ دَخَلَ

172: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ): اور خواہ تم اسے ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے۔یا اُسے چھپاؤ، اللہ اس کے بارہ میں تمہارا محاسبہ کرے گا۔(البقرہ:285) تو لوگوں کے دلوں میں اس کی وجہ سے کچھ (انقباض) ہوا جو کسی اور وجہ سے نہیں ہوا تھا۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو ہم نے سنا، ہم نے اطاعت کی اور ہم نے تسلیم کیا۔راوی کہتے

قُلُوبَهُمْ مِنْهَا شَيْءٌ لَمْ يَدْخُلْ قُلُوبَهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَسَلَّمْنَا قَالَ فَأَلْقَى اللَّهُ الْإِيمَانَ فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ

ہیں کہ اس پر اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان ڈال دیا۔ پھر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی۔(ترجمہ) اللہ کسی جان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ اس کیلئے ہے جو اس نے کمایا اور اس کا وبال بھی اسی پر ہے جو اس نے (بدی کا) اکتساب کیا۔ اے ہمارے رب! ہمارا مؤاخذہ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطاء ہو جائے تو (اللہ نے) فرمایا: ہاں میں نے ایسا کردیا۔ اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر (ان کے گناہوں کی وجہ سے) تو نے ڈالا۔ (اللہ نے) فرمایا میں نے ایسا ہی کردیا اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا والی ہے۔ (البقرہ:287) (اللہ نے) فرمایا میں نے ایسا کردیا۔

[58]57:بَاب تَجَاوُزِ اللَّهِ عَنْ حَدِيثِ النَّفْسِ وَالْخَوَاطِرِ بِالْقَلْبِ إِذَا لَمْ تَسْتَقِرَّ

نفس میں آنے والی باتیں اور دل میں پڑنے والے خیالات سے اللہ تعالیٰ کا درگزر کرنا جب تک وہ ٹھہر نہ جائیں

173 {127} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوا أَوْ يَعْمَلُوا بِهِ

173: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ نے میری اُمّت کو ان باتوں سے جو وہ اپنے نفس سے کرتے ہیں، معاف کردیا ہے جب تک وہ ان کو بیان نہ کریں یا ان پر عمل نہ کریں۔

174 {...}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَهِشَامٌ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

174: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کی ان باتوں سے درگزر کر دیا ہے جو وہ اپنے نفس سے بات کرتے ہیں جب تک وہ ان پر عمل نہ کریں یا ان کو بیان نہ کریں۔

[59]58: بَاب إِذَا هَمَّ الْعَبْدُ بِحَسَنَةٍ كُتِبَتْ وَإِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ لَمْ تُكْتَبْ

اس بات کا بیان کہ جب بندہ نیکی کا ارادہ کرے تو وہ لکھی جاتی ہے اور جب وہ بدی کا ارادہ کرے تو وہ نہیں لکھی جاتی

175 {128}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

175: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے جب میرا بندہ کسی برائی کا ارادہ کرے تو اس کو اس کے ذمہ نہ لکھو، پھر اگر وہ اس پر عمل کرے تو اسے ایک برائی لکھ لو اور جب وہ نیکی کا ارادہ کرے مگر عمل نہ کرے تو اسے ایک نیکی لکھ لو پھر اگر وہ اس پر عمل بھی

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوهَا عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا سَيِّئَةً وَإِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوهَا حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا عَشْرًا

کرے تو اسے دس (نیکیاں) لکھ لو۔

176 {...} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبْتُهَا لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَإِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ أَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَإِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً وَاحِدَةً

176: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے جب میرا بندہ کسی نیکی کا ارادہ کرتا ہے مگر اس پر عمل نہیں کرتا تو میں اس کے حق میں ایک نیکی لکھ لیتا ہوں اور اگر وہ اس پر عمل کرے تو میں اسے دس سے سات سو گنا تک نیکیاں لکھ لیتا ہوں مگر جب وہ کسی بدی کا ارادہ کرے مگر عمل نہ کرے تو میں اس کے ذمہ نہیں لکھتا اور اگر وہ اس پر عمل کرے تو صرف ایک بدی لکھتا ہوں۔

177 {129} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِأَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ حَسَنَةً مَا لَمْ يَعْمَلْ فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَإِذَا تَحَدَّثَ بِأَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَأَنَا أَغْفِرُهَا لَهُ مَا لَمْ يَعْمَلْهَا

177: ہمام بن منبّہ کہتے ہیں کہ یہ وہ روایت ہے جو حضرت ابو ہریرہؓ نے محمد رسول اللہ ﷺ سے بیان کی کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزّ وجل فرماتا ہے جب میرا بندہ کہتا ہے کہ وہ کوئی نیکی کرے گا تو میں اسے اس کے حق میں ایک نیکی لکھ دیتا ہوں جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے اور جب وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو میں اس کو اس جیسی دس (نیکیاں) لکھ دیتا ہوں اور جب وہ کہتا ہے کہ میں کوئی بدی کروں گا تو میں اسے وہ بخش دیتا ہوں جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے جب وہ اس پر عمل کر لیتا

فَإِذَا عَمِلَهَا فَأَنَا أَكْتُبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيدُ أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً وَهُوَ أَبْصَرُ بِهِ فَقَالَ ارْقُبُوهُ فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَإِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً إِنَّمَا تَرَكَهَا مِنْ جَرَّايَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِمِثْلِهَا حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ

ہے تو میں اس کے ذمّہ وہی ایک (بدی) لکھتا ہوں اور رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ فرشتے کہتے ہیں اے میرے رب! یہ تیرا بندہ ہے جو بدی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے حالانکہ وہ (اللہ تعالیٰ) اسے زیادہ دیکھنے والا ہے وہ فرماتا ہے اس کی نگرانی کرتے رہو اگر وہ اس پر عمل کرے تو اس کے ذمہ ایک بدی لکھ لو اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کے حق میں ایک نیکی لکھ لو کیونکہ اس نے اس کو صرف میری خاطر ترک کیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے اسلام میں حسن پیدا کر لیتا ہے تو ہر نیکی جو وہ بجا لاتا ہے اسے دس سے سات سو گنا تک لکھا جاتا ہے اور ہر بدی جو وہ کرتا ہے اسے اسی قدر لکھا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملتا ہے۔

178 {130} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَعَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ وَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ

178: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا مگر اس پر عمل نہ کیا اس کے لئے ایک نیکی لکھ لی جاتی ہے اور جو نیکی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل بھی کرے اس کے لئے دس سے سات سو گنا تک (نیکیاں) لکھی جاتیں ہیں اور جو بدی کا ارادہ کرے مگر اس پر عمل نہ کرے اسے نہیں لکھا جاتا۔ اگر وہ اس پر عمل کر لے تو اس کو لکھ لیا جاتا ہے۔

179 {131} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ

179: حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان باتوں میں سے جو آپؐ نے اپنے رب

حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذَلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَزَادَ وَمَحَاهَا اللَّهُ وَلَا يَهْلِكُ عَلَى اللَّهِ إِلَّا هَالِكٌ

تبارک وتعالیٰ سے روایت کی ہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور بدیاں لکھ دی ہیں پھر ان کو کھول کر بیان کر دیا ہے۔ پس جو نیکی کا ارادہ کرے مگر اس پر عمل نہ کرے اللہ اس کو اپنے ہاں پوری نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر وہ اس کا ارادہ کرے پھر کر (بھی) لے تو اسے اللہ عزوجل اپنے ہاں دس سے لے کر سات سو گنا تک لکھ لیتا ہے بلکہ کئی گنا زیادہ۔ لیکن اگر وہ بدی کا ارادہ کرے مگر اس پر عمل نہ کرے تو اللہ اس کو اپنے ہاں ایک پوری نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر وہ اس کا ارادہ کرے اور عمل (بھی) کرے تو پھر اللہ اسے صرف ایک بدی لکھ لیتا ہے۔

ابوعثمان نے اسی سند سے عبدالوارث کی روایت کے مطابق روایت کی ہے اور یہ اضافہ کیا کہ اللہ تعالیٰ اُسے مٹا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ (کی اس رحمت) کے باوجود ہلاک ہونے والا وہی ہوتا ہے جو (خود ہی) ہلاک ہوتا ہے۔

[60]59: بَاب بَيَانِ الْوَسْوَسَةِ فِي الْإِيمَانِ وَمَا يَقُولُهُ مَنْ وَجَدَهَا

ایمان میں وسوسہ کا بیان اور جسے وسوسہ آئے تو وہ کیا کہے

180 {132} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ إِنَّا نَجِدُ فِي أَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ أَحَدُنَا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ

180: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگ آئے اور انہوں نے آپؐ سے پوچھا کہ ہم اپنے نفسوں میں وہ پاتے ہیں جس کا بیان کرنا بھی ہم میں ہر کوئی بڑا (گناہ) سمجھتا ہے آپؐ نے فرمایا: تم واقعی یہ کیفیت پاتے ہو؟ انہوں

وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

نے کہا: ہاں تو آپ ؐ نے فرمایا یہ تو عین ایمان ہے ☆۔

181 {133} حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَثَّامٍ عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسْوَسَةِ قَالَ تِلْكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ

181: حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے وسوسہ کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپ ؐ نے فرمایا یہ تو خالص ایمان ہے۔

182 {134} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ حَتَّى يُقَالَ هَذَا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ و حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ

182: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگ ہمیشہ سوال کرتے رہیں گے یہاں تک کہ کہا جائے گا یہ تو ہوا کہ اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا تو پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے۔ جو ایسا (وسوسہ) پائے وہ کہے میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں۔

ہشام بن عروہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں (اسی سند سے) کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان تم میں

☆ وسوسہ آنے پر صحت مند ردّ عمل ایمان کی علامت ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ فَيَقُولُ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَرُسُلِهِ

سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ زمین کو کس نے پیدا کیا؟ وہ جواب دیتا ہے کہ اللہ نے، پھر اسی طرح روایت بیان کی اور رُسُلِهٖ کے لفظ کا اضافہ کیا۔

183 {...} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا حَتَّى يَقُولَ لَهُ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَ ذَلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَلْيَنْتَهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْعَبْدَ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ

183: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے یہ کس نے پیدا کیا، وہ کس نے پیدا کیا یہانتک کہ وہ کہتا ہے تیرے رب کو کس نے پیدا کیا۔ جب وہ اس پر پہنچے تو اللہ کی پناہ طلب کرے اور رک جائے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان بندے کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کس نے یہ اور وہ پیدا کیا۔

184 {135} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

184: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگ تم سے علم کے بارہ میں سوال کرتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ کہیں گے یہ تو

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَكُمْ عَنِ الْعِلْمِ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ قَالَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَدْ سَأَلَنِي اثْنَانِ وَهَذَا الثَّالِثُ أَوْ قَالَ سَأَلَنِي وَاحِدٌ وَهَذَا الثَّانِي و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِسْنَادِ وَلَكِنْ قَدْ قَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

ہوا کہ اللہ نے ہمیں پیدا کیا ہے، اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ راوی کہتے ہیں حضرت ابو ہریرہؓ اس وقت ایک شخص کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا: مجھ سے دو آدمی یہ سوال کر چکے ہیں اب یہ تیسرا ہے یا یہ کہا کہ مجھ سے ایک شخص یہ سوال کر چکا ہے اب یہ دوسرا ہے۔

زھیر بن حرب اور یعقوب الدورقی کی روایت میں لَا يَزَالُ النَّاسُ کے الفاظ ہیں اور آگے عبدالوارث کی روایت کی طرح (بیان کیا) مگر نبی ﷺ کا سند میں ذکر نہیں کیا لیکن روایت کے آخر میں کہا: اللہ اور اس کے رسولؐ نے سچ کہا۔

185 {...} وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيِّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُونَ يَسْأَلُونَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَاءَنِي نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا اللَّهُ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ قَالَ فَأَخَذَ حَصًى بِكَفِّهِ فَرَمَاهُمْ ثُمَّ قَالَ قُومُوا قُومُوا صَدَقَ خَلِيلِي

185: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے ابو ہریرہؓ! لوگ تجھ سے سوال کرتے رہیں گے یہاں تک کہ کہیں گے یہ اللہ ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ جب میں مسجد میں تھا کچھ اعرابی میرے پاس آ گئے اور کہا اے ابو ہریرہؓ! یہ ہے اللہ تو اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ راوی نے کہا (حضرت ابو ہریرہؓ نے) اپنی مٹھی میں کنکر لئے اور ان پر پھینکے اور کہا اٹھو، اٹھو! میرے دوست (ﷺ) نے سچ کہا تھا۔

186 {...} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْأَلَنَّكُمُ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَقُولُوا اللَّهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَهُ

186: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ تم سے ہر بات کے بارہ میں پوچھیں گے یہاں تک کہ وہ کہیں گے اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا تو اس کو کس نے پیدا کیا؟

187 {136} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَقُولُونَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُخْتَارِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ إِسْحَقَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَ قَالَ اللَّهُ إِنَّ أُمَّتَكَ

187: حضرت انسؓ بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے تیری امت کے لوگ کہتے رہیں گے وہ کیا ہے یہ کیا ہے یہاں تک کہ وہ کہیں گے یہ تو ہوا کہ اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا۔
اسحاق کی روایت میں قَالَ اللّٰہُ اِنَّ اُمَّتَکَ کے الفاظ نہیں ہیں۔

[61]60: بَاب وَعِيدِ مَنْ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ فَاجِرَةٍ بِالنَّارِ

باب: اس شخص کو آگ کی وعید جو جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مار لے

188 {137} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا

188: حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی قسم سے کسی مسلمان کا حق مار لیا اللہ نے اس کے لئے دوزخ واجب کر دی اور

إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ السَّلَمِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اس پر جنت حرام کردی۔ ایک شخص نے آپؐ سے عرض کیا یارسول اللہ! خواہ وہ معمولی چیز ہو؟ آپؐ نے فرمایا۔ خواہ پیلو کی ایک ٹہنی ہو۔

189 {138} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَدَخَلَ

189: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ جو پختہ قسم کھاتا ہے جس کے ذریعہ وہ کسی مسلمان شخص کا مال چھینتا ہے اور وہ اس قسم میں جھوٹا ہے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضبناک ہوگا۔ راوی کہتے ہیں حضرت اشعثؓ بن قیس آئے اور کہا: حضرت ابوعبدالرحمٰنؓ کیا بیان کررہے تھے؟ لوگوں نے کہا: یہ یہ بیان کررہے تھے۔ انہوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰنؓ نے سچ کہا: میرے بارہ میں یہ آیت اتری۔ میرے اور ایک شخص کے

الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِيَّ نَزَلَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ أَرْضٌ بِالْيَمَنِ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَيَمِينُهُ قُلْتُ إِذَنْ يَحْلِفُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي بِئْرٍ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ

درمیان یمن میں کچھ زمین کا جھگڑا تھا۔ میں اس کے ساتھ (اپنا) مقدمہ نبی ﷺ کے پاس لے گیا آپؐ نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: ورنہ اس پر قسم ہے۔ میں نے عرض کیا: وہ تو قسم اُٹھالے گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ جو پختہ طور پر جھوٹی قسم کھاتا ہے جس کے ذریعہ وہ کسی مسلمان شخص کا مال لیتا ہے اور وہ اس قسم میں گناہ گار ہے وہ اللہ سے ملے گا اس حال میں کہ اللہ اس پر غضبناک ہوگا تو یہ (آیت) نازل ہوئی۔ (ترجمہ): یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے عہدوں اور اپنی قسموں کو معمولی قیمت پر بیچ دیتے ہیں یہی ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا اور اللہ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان پر نظر ڈالے گا اور نہ اُنہیں پاک ٹھہرائے گا اور ان کے لئے درد ناک عذاب مقدر ہے۔ (آل عمران: 78)

حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں جس نے کوئی مال حاصل کرنے کے لئے قسم کھائی اور وہ اس قسم میں جھوٹا ہے وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضبناک ہوگا۔ پھر اعمش کی طرح روایت بیان کی سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا میرے اور ایک شخص کے درمیان ایک کنویں کے بارہ میں جھگڑا تھا ہم اس جھگڑے کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے تو آپؐ نے فرمایا: تمہارے دو گواہ یا اس کی قسم۔

190 {...} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ سَمِعَا شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى مَالِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

190: حضرت (عبداللہ) بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا۔ آپؐ فرماتے تھے جس نے کسی مسلمان شخص کا مال لینے کی خاطر جس پر اس کا حق نہیں قسم کھائی تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضبناک ہوگا۔ حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ اس کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی کتاب سے ہم پر یہ آیت پڑھی اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ ترجمہ: یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے عہدوں اور اپنی قسموں کو معمولی قیمت پر بیچ دیتے ہیں یہی ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا اور اللہ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان پر نظر ڈالے گا اور نہ اُنہیں ٹھہرائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب مقدر ہے۔ (آل عمران:78)

191 {139} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو عَاصِمٍ الْحَنَفِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ لِي كَانَتْ لِأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ

191: علقمہ بن وائلؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرموت سے ایک آدمی اور کندہ سے ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آئے۔ حضرموت والے نے کہا: یارسول اللہ! اس شخص نے میری زمین دبالی ہے جو میرے باپ کی تھی کندہ والے نے کہا یہ میری زمین ہے میرے قبضہ میں ہے میں اس کو کاشت کرتا ہوں اس کا اس میں کوئی حق نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس حضرمی سے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی ثبوت ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا: تیرے لئے (تمہارے مقابل پر) اس کی قسم ہوگی۔ اس نے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَا يُبَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَدْبَرَ أَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلَى مَالِهِ لِيَأْكُلَهُ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللَّهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ

192 {...} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي أَرْضٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا إِنَّ هَذَا انْتَزَى عَلَى أَرْضِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ الْكِنْدِيُّ وَخَصْمُهُ رَبِيعَةُ بْنُ عِبْدَانَ قَالَ بَيِّنَتُكَ قَالَ لَيْسَ لِي بَيِّنَةٌ قَالَ يَمِينُهُ قَالَ إِذَنْ يَذْهَبُ بِهَا قَالَ لَيْسَ لَكَ إِلَّا ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ لِيَحْلِفَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ أَرْضًا ظَالِمًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ إِسْحَقُ فِي رِوَايَتِهِ رَبِيعَةُ بْنُ عَيْدَانَ

کہا: یارسول اللہ! یہ جھوٹا آدمی ہے جس چیز پر وہ قسم کھائے اس کو کوئی پرواہ نہیں اور کسی بات سے اس کو پرہیز نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا اس کے علاوہ اس پر کوئی حق نہیں ہے۔ پس وہ قسم کھانے لگا۔ جب اس نے پیٹھ پھیری تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے ظلم کی راہ سے اس کا مال کھانے کے لئے قسم کھائی ہے تو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ (اللہ) اس سے منہ پھیر لے گا۔

192: حضرت وائلؓ بن حجر کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ دو آدمی آپؐ کے پاس آئے جو ایک زمین کے بارہ میں جھگڑ رہے تھے ان میں سے ایک نے کہا: یارسول اللہ! اس نے جاہلیت میں میری زمین پر قبضہ کرلیا تھا۔ وہ امرؤ القیس بن عابس الکندی تھا اور اس کا مد مقابل ربیعہ بن عبدان تھا۔ آپؐ نے فرمایا: تمہارا ثبوت؟ اس نے کہا: میرے پاس کوئی ثبوت نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اُس کی قسم؟ اس نے کہا: پھر تو وہ اسے لے جائے گا۔ آپؐ نے فرمایا: تیرے لئے اس کے سوا کچھ نہیں۔ جب وہ قسم کھانے کے لئے کھڑا ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ظلم سے کسی کی زمین ہتھیائی وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضبناک ہوگا

[62]61:بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ قَصَدَ أَخْذَ مَالَ غَيْرِهِ بِغَيْرِ حَقٍّ كَانَ الْقَاصِدُ مُهْدَرَ الدَّمِ فِي حَقِّهِ وَإِنْ قُتِلَ كَانَ فِي النَّارِ وَأَنَّ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

اس بات کی دلیل کہ جس نے بغیر حق کے کسی غیر کا مال ہتھیانے کا قصد کیا تو قصد کرنے والے کا قصاص کا حق جاتا رہے گا۔ اگر وہ قتل ہوا تو جہنم میں جائے گا اور یہ کہ جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا گیا وہ شہید ہے

193 {140} حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ أَخْذَ مَالِي قَالَ فَلَا تُعْطِهِ مَالَكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي قَالَ فَأَنْتَ شَهِيدٌ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُهُ قَالَ هُوَ فِي النَّارِ

193: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ! فرمائیے اگر کوئی شخص آئے اور میرا مال لینا چاہے تو آپؐ نے فرمایا: تم اس کو اپنا مال نہ دو۔ اس نے کہا: فرمائیے اگر وہ مجھ سے لڑے تو فرمایا تم بھی اس سے لڑو۔ اس نے کہا: فرمائیے اگر وہ مجھے قتل کر دے؟ فرمایا: تم شہید ہوگے۔ اس نے کہا: اگر میں اس کو قتل کردوں؟ فرمایا: پھر وہ جہنمی ہوگا۔

194 {141} حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ

194: عمرو بن عبدالرحمٰن کے آزاد کردہ غلام ثابت سے روایت ہے کہ جب حضرت عبداللہؓ بن عمرو اور عنبسہ بن ابی سفیان کے درمیان تنازعہ ہوا اور لوگ لڑنے کے لئے تیار ہوگئے تو خالد بن العاص سوار ہوکر عبداللہؓ بن عمرو کے پاس گئے اور خالد نے ان کو نصیحت کی۔ اس پر حضرت عبداللہؓ بن عمرو نے کہا: کیا

أَنَّهُ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَبَيْنَ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ مَا كَانَ تَيَسَّرُوا لِلْقِتَالِ فَرَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَظَهُ خَالِدٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

آپ کو علم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔

[63]62: بَاب اسْتِحْقَاقِ الْوَالِي الْغَاشِّ لِرَعِيَّتِهِ النَّارَ

اپنی رعایا کو دھوکہ دینے والا حاکم جہنم کا مستحق ہوتا ہے

195 {142}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ لِي حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

195: حسن سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن زیاد حضرت معقلؓ بن یسار مزنی کی مرض الموت میں ان کی عیادت کے لئے گیا تو حضرت معقلؓ نے کہا میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اگر مجھے علم ہوتا کہ میری زندگی ابھی باقی ہے تو میں تمہارے پاس بیان نہ کرتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے جس بندے کو اللہ تعالیٰ کسی رعیت کا نگران بنا دے اور جب وہ مرے اس حال میں مرے کہ وہ رعایا کو دھوکہ دیتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔

196 {...} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ وَجِعٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ حَدَّثْتُكَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَرْعِي اللَّهُ عَبْدًا رَعِيَّةً يَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهَا إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالَ أَلَّا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي هَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ أَوْ لَمْ أَكُنْ لِأُحَدِّثَكَ و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ كُنَّا عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ نَعُودُهُ فَجَاءَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي سَأُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا

196: حسن کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد حضرت معقلؓ بن یسار کے پاس گئے اور وہ بیمار تھے انہوں نے ان کا حال پوچھا تو انہوں نے کہا میں تمہیں ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جو میں تمہیں سنانے والا نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ جب کسی بندے کو رعایا کا نگران بناتا ہے اور وہ اس حال میں مرجاتا ہے کہ وہ اپنی رعایا کو دھوکہ دے رہا ہو تو اللہ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ انہوں نے پوچھا آپؐ نے مجھے آج سے پہلے یہ (حدیث) کیوں نہ سنائی؟ انہوں نے کہا میں نے تجھے نہیں سنائی یا میں تجھے نہیں سنانے والا تھا۔ حضرت حسنؒ کہتے ہیں کہ ہم حضرت معقلؓ بن یسار کی عیادت کے لئے ان کے پاس موجود تھے تو عبید اللہ بن زیاد آیا۔ حضرت معقلؓ نے اسے کہا میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ پھر راوی نے وہ حدیث بیان کی جو (مذکورہ بالا) دونوں راویوں کی روایت کے مطابق ہے۔

197 {...} وحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَوْلَا أَنِّي فِي الْمَوْتِ

197: ابوملیح سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن زیاد نے حضرت معقلؓ بن یسار کی بیماری میں ان کی عیادت کی تو حضرت معقلؓ نے اس سے کہا میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں اگر میں مرنے والا نہ ہوتا تو میں تمہیں یہ نہ سناتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو امیر مسلمانوں کے امور کا والی بنتا ہے اور پھر ان کے لئے جدوجہد نہیں کرتا اور نہ ہی خیر

لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ

خواہی کرتا ہے وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

[64]63:بَاب رَفْعِ الْأَمَانَةِ وَالْإِيمَانِ مِنْ بَعْضِ الْقُلُوبِ وَعَرْضِ الْفِتَنِ عَلَى الْقُلُوبِ

بعض دلوں سے امانت اور ایمان کا اُٹھ جانا اور دلوں کو فتنے پیش آنا

198 {143} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ قَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ نَزَلَ الْقُرْآنُ فَعَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِ الْأَمَانَةِ قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ أَخَذَ حَصًى فَدَحْرَجَهُ عَلَى رِجْلِهِ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ لَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ حَتَّى

198: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو باتیں بتائیں۔ ایک تو میں نے دیکھ لی ہے اور دوسری کا منتظر ہوں۔ آپؐ نے ہمیں فرمایا کہ امانت لوگوں کے دلوں کی جڑ میں اُتری پھر قرآن نازل ہوا تو انہوں نے قرآن سے علم حاصل کیا اور سنت سے علم حاصل کیا پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں امانت کے اُٹھ جانے کے متعلق بتایا اور فرمایا ایک شخص تھوڑی دیر سوئے گا تو اس کے دل سے امانت لے لی جائے گی اور اس کا ایک معمولی داغ رہ جائے گا پھر وہ تھوڑی دیر کے لئے سوئے گا اور امانت لے لی جائے گی تو اس کا اثر اس آبلہ کی طرح رہ جائے گا جیسے تم انگارے کو اپنے پاؤں پر گراؤ اور وہ پھول جائے تو تم اسے پھولا ہوا پاتے ہو مگر اس کے اندر کچھ نہیں ہوتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ایک کنکر اُٹھایا اور اسے اپنے پاؤں پر لڑھکایا (اور فرمایا) لوگ ایک دوسرے سے

يُقَالَ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا حَتَّى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَجْلَدَهُ مَا أَظْرَفَهُ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أُبَالِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ دِينُهُ وَلَئِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا أَوْ يَهُودِيًّا لَيَرُدَّنَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِأُبَايِعَ مِنْكُمْ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

خرید وفروخت کرنے لگیں گے مگر کوئی اس بات کے قریب نہ ہوگا کہ امانت ادا کرے یہانتک کہ کہا جائے گا کہ فلاں قبیلہ میں ایک امین شخص رہتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک شخص کے متعلق کہا جائے گا کہ وہ کیسا طاقتور، اعلیٰ ظرف والا اور عقلمند ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔ (حضرت حذیفہؓ نے کہا) مجھ پر ایک ایسا زمانہ بھی آچکا ہے کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں ہوتی تھی کہ میں تم میں سے کس سے لین دین کر رہا ہوں اگر وہ مسلم ہوتا تو اس کا دین اس کو مجھ سے زیادتی سے باز رکھتا اگر وہ یہودی یا عیسائی ہوتا تو اس کا نگران اس کو میرے ساتھ بددیانتی سے باز رکھتا مگر آج تو میں ایسا نہیں ہوں کہ تم میں سے فلاں فلاں کے سوا کسی سے لین دین کروں۔

199 {144} وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتَنَ فَقَالَ قَوْمٌ نَحْنُ سَمِعْنَاهُ فَقَالَ لَعَلَّكُمْ تَعْنُونَ فِتْنَةَ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَجَارِهِ قَالُوا أَجَلْ قَالَ تِلْكَ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَلَكِنْ أَيُّكُمْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى

199: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمرؓ کے پاس تھے۔ انہوں نے کہا تم میں سے کس نے رسول اللہ ﷺ کو فتنوں کا ذکر فرماتے ہوئے سنا ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم نے آپؐ سے سنا ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا: شاید تمہاری مراد اس فتنہ سے ہے جو آدمی کو اپنے اہل اور پڑوسی کے متعلق پیش آتا ہے۔ انہوں نے کہا: ہاں۔ (حضرت عمرؓ نے) کہا: اس کا کفارہ تو نماز، روزہ اور صدقہ ہو جاتا ہے مگر تم میں سے کون ہے جس نے نبی ﷺ کو ان فتنوں کا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتَنَ الَّتِي تَمُوجُ مَوْجَ الْبَحْرِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَأَسْكَتَ الْقَوْمُ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ أَنْتَ لِلَّهِ أَبُوكَ قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عُودًا عُودًا فَأَيُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ وَأَيُّ قَلْبٍ أَنْكَرَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتَّى تَصِيرَ عَلَى قَلْبَيْنِ عَلَى أَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَالْآخَرُ أَسْوَدُ مُرْبَادًّا كَالْكُوزِ مُجَخِّيًا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا إِلَّا مَا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ قَالَ حُذَيْفَةُ وَحَدَّثْتُهُ أَنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا يُوشِكُ أَنْ يُكْسَرَ قَالَ عُمَرُ أَكَسْرًا لَا أَبَا لَكَ فَلَوْ أَنَّهُ فُتِحَ لَعَلَّهُ كَانَ يُعَادُ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ وَحَدَّثْتُهُ أَنَّ ذَلِكَ الْبَابَ رَجُلٌ يُقْتَلُ أَوْ يَمُوتُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ قَالَ أَبُو خَالِدٍ فَقُلْتُ لِسَعْدٍ يَا أَبَا مَالِكٍ مَا أَسْوَدُ مُرْبَادًّا قَالَ شِدَّةُ الْبَيَاضِ فِي سَوَادٍ قَالَ قُلْتُ فَمَا الْكُوزُ مُجَخِّيًا قَالَ مَنْكُوسًا و حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ حُذَيْفَةُ

ذکر کرتے ہوئے سنا ہے جو سمندر کی طرح موجزن ہوں گے ۔ حضرت حذیفہؓ نے کہا: یہ سن کر لوگ خاموش ہوگئے ۔ میں نے کہا: میں (نے سنا ہے) حضرت عمرؓ نے کہا: تم نے! واہ تمہارے باپ کے کیا کہنے ! حضرت حذیفہؓ نے کہا : میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: فتنے دلوں پر ایسے درپیش ہوں گے جس طرح چٹائی کی طرح جو تنکا تنکا ہوتی ہے۔(یعنی پے درپے فتنے ہوں گے) جس دل میں وہ فتنے رچ بس گئے اس میں ایک سیاہ داغ لگ جائے گا اور جس دل نے ان کو رد کر دیا اس میں سفید نشان لگ جائے گا یہاں تک کہ دو قسم کے دل ہو جائیں گے۔ایک سفید چکنے پتھر کی طرح اور اسے کوئی فتنہ ضرر نہیں دے گا جب تک آسمان و زمین قائم ہیں۔اور دوسرا سیاہ مٹیالا اوندھے کوزہ کی طرح جو نہ کسی نیکی کو پہچانتا ہو اور نہ کسی برائی کو برائی جانتا ہو سوائے اس گری ہوئی خواہش کے جو اس میں رچ بس گئی ہو۔حضرت حذیفہؓ نے کہا : میں نے انہیں (حضرت عمرؓ کو) بتایا کہ آپؓ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے جو بعید نہیں کہ توڑ دیا جائے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا: کیا توڑا جائے گا! تیرا بھلا ہو، اگر یہ کھولا جاتا تو شاید کبھی بند بھی کر دیا جاتا۔ میں نے کہا:نہیں بلکہ توڑا جائے گا اور میں نے انہیں بتایا کہ وہ دروازہ ایک شخص ہے جو قتل کیا جائے گا یا مر جائے

مِنْ عِنْدِ عُمَرَ جَلَسَ فَحَدَّثَنَا فَقَالَ إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمْسِ لَمَّا جَلَسْتُ إِلَيْهِ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي خَالِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْسِيرَ أَبِي مَالِكٍ لِقَوْلِهِ مُرْبَادًّا مُجَخِّيًا و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ مَنْ يُحَدِّثُنَا أَوْ قَالَ أَيُّكُمْ يُحَدِّثُنَا وَفِيهِمْ حُذَيْفَةُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ كَنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيٍّ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ حُذَيْفَةُ حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ وَقَالَ يَعْنِي أَنَّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

گا۔ یہ حدیث غلط باتوں پر مشتمل نہ تھی۔ ابوخالد کہتے ہیں میں نے سعد سے کہا اے ابو مالک اَسْوَدُ مُرْبَادًا کے کیا معنے ہیں؟ انہوں نے کہا: سیاہی میں تیز سفیدی۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کوزہ کے مُجَخِّیًا ہونے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس کا اوندھا ہونا۔ ربعی کہتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہؓ حضرت عمرؓ کے پاس سے آئے تو بیٹھ کر ہم سے باتیں کرنے لگے کہ امیر المؤمنین کے پاس کل جب میں بیٹھا تو انہوں نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا: تم میں سے کس کو رسول اللہ ﷺ کا قول فتنوں کے بارے میں یاد ہے؟ پھر اس حدیث کو اس طرح تفصیل سے بیان کیا جیسے ابوخالد کی روایت اور انہوں نے یہ ذکر نہیں کیا ابو مالک نے مربادًا اور مُجَخِّیًا کے معنی بتائے تھے۔ ربعی بن حراش سے روایت ہے وہ حضرت حذیفہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا کون ہمیں بتائے گا کہ رسول اللہ ﷺ نے فتنوں کے بارہ میں کیا فرمایا ہے؟ اور ان میں حضرت حذیفہؓ تھے اور حضرت حذیفہؓ نے کہا ''میں'' اور پھر راوی نے پوری روایت ابو مالک کی روایت کی طرح ربعی سے بیان کی اور روایت میں کہا کہ حضرت حذیفہؓ نے کہا کہ میں نے ان (حضرت عمرؓ) کو ایک حدیث سنائی ہے جو غلط باتیں نہیں ہیں ان کی مراد یہ تھی کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ہے۔

[65]64:بَاب بَيَانِ أَنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا وَأَنَّهُ يَأْرِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ

اس بات کا بیان کہ اسلام غریب الوطنی کی حالت میں شروع ہوا اور پھر غریب الوطن ہو جائے گا اور دو مسجدوں کے درمیان پناہ لے گا

200 {145}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ غَرِيبًا فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

200:حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام غریب الوطنی کی حالت میں شروع ہوا اور دوبارہ غریب الوطن ہو جائے گا جیسے شروع ہوا تھا پس غریب الوطن لوگوں کو مبارک ہو۔

201 {146} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَالْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ وَهُوَ يَأْرِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ فِي جُحْرِهَا

201:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام غریب الوطنی کی حالت میں شروع ہوا۔ غریب الوطنی کی حالت میں لوٹ جائے گا جیسے شروع ہوا تھا اور وہ دو مسجدوں کے درمیان سمٹ جائے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمٹ جاتا ہے۔

202 {147}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ

202:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان مدینہ میں اس طرح سمٹ جائے گا جیسے سانپ اپنے بل میں سمٹ جاتا ہے۔

عَبْد الرَّحْمَن عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَة كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

[66]65:بَاب ذَهَاب الْإِيمَان آخرَ الزَّمَانِ

آخری زمانہ میں ایمان کا اٹھ جانا

203 {148} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْب حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ

203: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ گھڑی نہیں آئے گی یہاں تک کہ زمین میں اللہ اللہ نہیں کہا جائے گا☆۔

204 {...} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاق أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِت عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى أَحَدٍ يَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ

204: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر وہ گھڑی قائم نہیں ہوگی جو اللہ اللہ کہتا ہوگا۔

[67]66:بَاب جَوَاز الاسْتسْرَار بالْإِيمَان للْخَائف

ڈرنے والے کے ایمان چھپانے کا جواز

205 {149} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْب وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْب قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَش عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْصُوا لِي كَمْ يَلْفِظُ الْإِسْلَامَ

205: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپؐ نے فرمایا: مجھے گن کر بتاؤ کتنے آدمی اسلام کا اقرار کرتے ہیں؟ (حضرت حذیفہؓ نے) کہا: ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا آپؐ کو ہمارے بارہ میں خوف ہے جبکہ ہم چھ سو سے سات سو تک ہیں۔ آپؐ نے فرمایا

☆ مراد یہ ہے کہ قیامت سے پہلے ایک زمانہ آئے گا جب اللہ اللہ نہیں کہا جائے گا۔

قَالَ فَقُلْنَا يَارَسُولَ اللَّهِ أَتَخَافُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ إِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّكُمْ أَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِينَا حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا لَا يُصَلِّي إِلَّا سِرًّا

تم نہیں جانتے شاید تم آزمائے جاؤ۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر ہم ابتلاؤں میں ڈالے گئے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض نماز بھی چھپ کر پڑھنے لگے۔

[68] 67: بَاب تَأَلُّفِ قَلْبِ مَنْ يَخَافُ عَلَى إِيمَانِهِ لِضَعْفِهِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْقَطْعِ بِالْإِيمَانِ مِنْ غَيْرِ دَلِيلٍ قَاطِعٍ

اس کی تالیف قلب کرنا جو اپنی کمزوری کی وجہ سے اپنے ایمان پر خوف رکھتا ہے اور بغیر کسی قطعی دلیل کے ایمان سے کاٹنے کی ممانعت

206 {150} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِ فُلَانًا فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمٌ أَقُولُهَا ثَلَاثًا وَيُرَدِّدُهَا عَلَيَّ ثَلَاثًا أَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ مَخَافَةَ أَنْ يَكُبَّهُ اللَّهُ فِي النَّارِ

206: عامر بن سعدؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بار کچھ مال تقسیم کیا تو میں نے کہا: یارسول اللہ! فلاں کو بھی دیں وہ بھی مومن ہے تو اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: یا مسلم ہے۔ میں نے تین دفعہ یہی بات عرض کی اور تینوں دفعہ آپؐ نے فرمایا یا مسلم ہے پھر فرمایا: میں کسی شخص کو دیتا ہوں جبکہ کوئی اور شخص مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے اس خوف سے کہ اللہ تعالیٰ کہیں اسے اوندھے منہ آگ میں نہ گرادے۔

207 {...} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى رَهْطًا وَسَعْدٌ جَالِسٌ فِيهِمْ قَالَ سَعْدٌ فَتَرَكَ

207: عامر بن سعدؓ بن ابی وقاص اپنے باپ سعدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیا اور حضرت سعدؓ بھی ان میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان میں سے ایک شخص کو چھوڑ دیا اور اسے کچھ نہ دیا حالانکہ وہ مجھے ان سب سے زیادہ پسند تھا۔ میں نے عرض کیا

رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ منْهُمْ مَنْ لَمْ يُعْطه وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه مَا لَكَ عَنْ فُلَان فَوَاللَّه إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمنًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَليلًا ثُمَّ غَلَبَني مَا أَعْلَمُ منْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه مَا لَكَ عَنْ فُلَان فَوَاللَّه إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمنًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَليلًا ثُمَّ غَلَبَني مَا عَلمْتُ منْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه مَا لَكَ عَنْ فُلَان فَوَاللَّه إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمنًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلمًا إِنِّي لَأُعْطي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ منْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّ في النَّار عَلَى وَجْهه حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَليٍّ الْحُلْوَانيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْد قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهيمَ بْنِ سَعْد حَدَّثَنَا أَبي عَنْ صَالحٍ عَنِ ابْنِ شهَاب قَالَ حَدَّثَني عَامرُ بْنُ سَعْد عَنْ أَبيه سَعْد أَنَّهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا جَالسٌ فيهِمْ بمثْلِ حَديث ابْنِ أَخي ابْنِ شهَاب عَنْ عَمِّه وَزَادَ فَقُمْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّه فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانيُّ حَدَّثَنَا

یارسول اللہ! آپؐ کا فلاں کے بارہ میں کیا خیال ہے اللہ کی قسم میں تو اسے مومن سمجھتا ہوں ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مسلم! میں تھوڑی دیر خاموش رہا پھر اس کے بارہ میں مَیں جو جانتا تھا اس نے مجھے مجبور کردیا اور میں نے کہا: آپؐ کا فلاں کے بارہ میں کیا خیال ہے اللہ کی قسم میں اسے مومن سمجھتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مسلم! وہ کہتے ہیں میں پھر تھوڑی دیر چُپ رہا مگر پھر اس کے متعلق جانتا تھا اس نے مجھے مجبور کردیا اور میں نے کہا یا رسول اللہ! فلاں کے متعلق آپؐ کا کیا خیال ہے، اللہ کی قسم میں اسے مومن سمجھتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا مسلم، میں کسی شخص کو دیتا ہوں حالانکہ کوئی اور مجھے اس سے زیادہ پیارا ہوتا ہے اس ڈر سے کہ اسے منہ کے بل آگ میں نہ گرادیا جائے۔

حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قبیلہ کو کچھ دیا اور میں بھی ان میں بیٹھا ہوا تھا ابن شہاب کے بھتیجے کی روایت کے مطابق جوانہوں نے اپنے چچا سے روایت کی یہ بات زائد بتائی کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور چپکے سے کہا اس کے متعلق آپؐ کی کیا رائے ہے۔

محمد بن سعدؓ سے روایت ہے وہ یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے میری گردن اور کندھے کے درمیان ہاتھ مارا اور فرمایا: اے سعد! کیا لڑائی

يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّد قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْد يُحَدِّثُ هَذَا فَقَالَ فِي حَديثه فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِيَده بَيْنَ عُنُقِي وَكَتِفِي ثُمَّ قَالَ أَقِتَالًا أَيْ سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ

ہے! میں کسی شخص کو دیتا ہوں۔

[69]68: بَاب زِيَادَة طُمَأْنِينَة الْقَلْب بِتَظَاهُرِ الْأَدِلَّة

دلائل کے ایک دوسرے کی تائید سے اطمینان قلب میں اضافہ ہونا

208 {151} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَ لَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ لَبْثِ يُوسُفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ و حَدَّثَنِي به إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَبْدُ اللَّه بْنُ مُحَمَّد بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ

208: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم ابراہیم ﷺ سے زیادہ شک کرنے کے حقدار ہیں جب انہوں نے کہا (ترجمہ): اے میرے رب مجھے دکھلا کہ تو مُردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے۔ اس نے کہا: کیا تو ایمان نہیں لا چکا۔ اس نے کہا: کیوں نہیں مگر اس لئے (پوچھا ہے) کہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔ (البقرہ:261) آپؐ نے فرمایا: اللہ لوط پر رحم کرے وہ ایک مضبوط سہارا کی پناہ حاصل کرتے تھے اور اگر میں قید خانے میں اتنی دیر رہتا جتنا یوسف رہے تھے تو بلانے والے کی بات مان لیتا۔ مالک کی روایت ہے وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ (ترجمہ): اس لئے (پوچھا ہے) کہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی اور پوری پڑھی۔

الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى جَازَهَا حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَرِوَايَةِ مَالِكٍ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى أَنْجَزَهَا

[70]69: بَاب وُجُوبِ الْإِيمَانِ بِرِسَالَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمِيعِ النَّاسِ وَنَسْخِ الْمِلَلِ بِمِلَّتِهِ

ہمارے نبی محمد ﷺ کی رسالت کے تمام انسانوں کیلئے ہونے اور آپ ؐ کی ملت سے تمام ملتوں کے منسوخ ہوجانے پر ایمان کا واجب ہونا

209 {152} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

209: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نبیوں میں سے ہر نبی کو ایسے نشانات دیئے گئے جن کے مطابق انسان ایمان لائے اور مجھے جو دیا گیا ہے وہ ایک عظیم وحی ہے جو اللہ نے میری طرف کی اور میں امید کرتا ہوں کہ میں متبعین کے لحاظ سے قیامت کے دن سب سے بڑھ کر ہوں گا۔

210 {153} حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي

210: حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ؐ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس

عَمْرٌو أَنَّ أَبَا يُونُسَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے کہ اس امت میں جو بھی میرا ذکر سنتا ہے خواہ وہ یہودی ہو یا نصرانی اور وہ اس پر ایمان نہ لائے جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں تو وہ آگ والوں میں سے ہے۔

211 {154} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو إِنَّ مَنْ قِبَلَنَا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ إِذَا أَعْتَقَ أَمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَأَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَصَدَّقَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى وَحَقَّ سَيِّدِهِ فَلَهُ أَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَغَذَاهَا فَأَحْسَنَ غِذَاءَهَا ثُمَّ أَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِلْخُرَاسَانِيِّ خُذْ هَذَا الْحَدِيثَ بِغَيْرِ شَيْءٍ فَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ

211: صالح بن صالح ہمدانی نے شعبی سے روایت کی ہے۔ انہوں نے کہا: کہ میں نے اہل خراسان میں سے ایک شخص کو دیکھا جس نے شعبی سے سوال کیا اور کہا اے ابوعمرو! ہماری طرف کے اہلِ خراسان میں سے بعض کہتے ہیں کہ جو شخص اپنی لونڈی کو آزاد کرے اور پھر اس سے نکاح کرے ایسا ہی ہے جیسے کوئی اپنی قربانی کے جانور پر سوار ہو جائے۔ شعبی نے کہا: مجھ سے ابوبُردہ بن ابی موسیٰ نے اپنے والد کے حوالہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں جن کو دوہرا اجر دیا جائے گا، ایک اہلِ کتاب میں سے وہ شخص جو اپنے نبی پر ایمان لایا اور پھر اس نبی ﷺ کو پایا اور آپؐ پر بھی ایمان لایا اور آپؐ کی اتباع کی اور آپؐ کی تصدیق کی تو اس کے لئے دو اجر ہیں اور وہ غلام جو اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرے اور اپنے آقا کا حق (بھی) ادا کرے اس کے لئے دو اجر ہیں اور وہ شخص جس کی لونڈی ہو، وہ اس کو اچھا کھلائے پلائے اور اس کی اچھی تربیت کرے پھر اسے آزاد

يَرْحَلُ فِيمَا دُونَ هَذَا إِلَى الْمَدِينَةِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

کرے اور اس سے نکاح کر لے تو اس کے لئے بھی دو اجر ہیں۔ پھر شعبی نے اس خراسانی سے کہا: یہ حدیث بغیر کسی معاوضہ کے لے لو، اس سے کم کے لئے آدمی مدینہ کا سفر کیا کرتا تھا۔

[71]70: بَاب نُزُولِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ حَاكِمًا بِشَرِيعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاكْرَامِ اللَّهِ تَعَالَى هَذِهِ الْاُمَّةَ زَادَهَا اللَّهُ شَرَفًا وَ بَيَانِ الدَّلِيْلِ عَلَى اَنَّ هَذِهِ الْمِلَّةَ لَا تُنْسَخُ وَ اَنَّهُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْهَا ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

عیسٰی بن مریم ہمارے نبی محمد ﷺ کی شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے والے کے طور پر نازل ہوں گے اور اللہ کے اس اُمّت کو عظمت دینے کا بیان اللہ اس کو شرف میں بڑھائے اور اس دلیل کا بیان کہ یہ ملت منسوخ نہیں ہوگی اور اس میں سے ایک گروہ قیامت کے دن تک حق پر قائم ہوتے ہوئے غالب رہے گا

212 {155} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ

212: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے عنقریب تم میں ابنِ مریم ﷺ نازل ہوں گے منصف حکم کی حیثیت سے، وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر قتل کریں گے اور جزیہ موقوف کریں گے اور مال زیادہ ہو جائے گا یہاں تک کہ کوئی اسے قبول نہیں کرے گا۔

ابنِ عیینہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں وہ منصف امام

وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ و حَدَّثَنَاه عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ إِمَامًا مُقْسِطًا وَحَكَمًا عَدْلًا وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ حَكَمًا عَادِلًا وَلَمْ يَذْكُرْ إِمَامًا مُقْسِطًا وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ حَكَمًا مُقْسِطًا كَمَا قَالَ اللَّيْثُ وَفِي حَدِيثِهِ مِنَ الزِّيَادَةِ وَحَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ الْآيَةَ

اور سراپا عدل ہوگا اور یونس کی روایت میں حَكَمًا عَدْلًا ہے۔ اِمَامًا مُقْسِطًا کا ذکر نہیں اور صالح کی روایت میں حَكَمًا مُقْسِطًا ہے جیسے لیث کہتے ہیں ان کی روایت میں یہ بات بھی زائد ہے کہ یہاں تک کہ ایک سجدہ دنیا ومافیھا سے بہتر ہوگا پھر حضرت ابو ہریرہؓ کہتے تھے اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو وَ اِنْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ۔ (ترجمہ): اور اہلِ کتاب میں سے کوئی (فریق) نہیں مگر اس کی موت سے پہلے یقیناً اس پر ایمان لے آئے گا (النسآء:160)

213 {...} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيبَ وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيرَ وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ وَلَتُتْرَكَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا يُسْعَى عَلَيْهَا

213: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم: ابنِ مریم حَکَم عَدْل کی حیثیت سے ضرور نازل ہوں گے اور وہ لازمًا صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کر دیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے اور جوان اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی اور ان پر (سوار ہوکر) دوڑایا نہیں جائے گا اور دشمنی اور باہمی بغض اور حسد جاتے رہیں گے

وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ وَلَيَدْعُوَنَّ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ

اور وہ مال کی طرف بلائے گا مگر کوئی اس کو قبول نہیں کرے گا۔

214 {...} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ

214: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہوگا جب ابنِ مریم تم میں نازل ہوگا اور تمہارا امام تم میں سے ہوگا۔

215 {...} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَأَمَّكُمْ

215: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہوگا جب ابن مریم تم میں نازل ہوگا اور وہ تمہاری امامت کرے گا۔

216 {...} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ فَأَمَّكُمْ مِنْكُمْ فَقُلْتُ لِابْنِ أَبِي ذِئْبٍ إِنَّ الْأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ

216: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہوگا جب ابنِ مریم تم میں نازل ہوگا اور تمہاری امامت تم میں سے ہوتے ہوئے کرے گا۔ میں نے ابنِ ابی ذئب سے کہا کہ اوزاعی نے زہری سے، انہوں نے نافع سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ وَ إِمَامُكُمْ مِنْكُمْ ۔تو ابن ابی ذئب نے کہا: تمہیں پتہ ہے کہ أَمَّكُمْ مِنْكُمْ کا کیا مطلب ہے؟ میں نے کہا آپ

قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ تَدْرِي مَا أَمَّكُمْ مِنْكُمْ قُلْتُ تُخْبِرُنِي قَالَ فَأَمَّكُمْ بِكِتَابِ رَبِّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجھے بتا دیں۔ انہوں نے کہا: وہ تمہارے رب تبارک وتعالیٰ کی کتاب اور تمہارے نبی ﷺ کی سنت کے مطابق امامت کریں گے۔

217 {156} حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُولُ لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللَّهِ هَذِهِ الْأُمَّةَ

217: حضرت جابرؓ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری امت کا ایک حصہ حق پر قائم رہتے ہوئے برسرِ پیکار رہے گا اور قیامت تک غالب آتا رہے گا۔ فرمایا: پھر عیسیٰ بن مریم ﷺ نازل ہوں گے، ان کا امیر کہے گا آیئے اور ہمیں نماز پڑھائیں۔ تو وہ کہیں گے نہیں تم میں بعض بعض کے امیر مقرر ہیں یہ بات اللہ کی طرف سے اس امت کے لئے بطورِ عزت ہے۔

[72] 71: بَاب بَيَانِ الزَّمَنِ الَّذِي لَا يُقْبَلُ فِيهِ الْإِيمَانُ

اس زمانے کا بیان جس میں ایمان قبول نہیں کیا جائے گا

218 {157} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ مِنْ

218: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ گھڑی قائم نہیں ہو گی جب تک سورج اپنے مغرب سے طلوع نہ ہو۔ جب وہ اپنے مغرب سے طلوع ہوگا تو سب لوگ ایمان لے آئیں گے۔ پس اس دن کسی ایسی جان کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لائی ہو یا اپنے ایمان کی حالت میں

مَغْرِبِهَا آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کوئی نیکی نہ کما چکی ہو۔(الانعام:159)

219 {158} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ جَمِيعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

219:حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین باتیں ہیں جب وہ ظاہر ہوگئیں تو کسی نفس کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا جو پہلے ایمان نہیں لایا یا ایمان میں کوئی نیکی نہیں کمائی تھی مغرب سے سورج کا طلوع ہونا اور دجال اور دابۃ الارض۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَدَابَّةُ الْأَرْضِ

220 {159} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التَّيْمِيِّ سَمِعَهُ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا أَتَدْرُونَ أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ الشَّمْسُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنَّ هَذِهِ تَجْرِي حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً فَلَا تَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُقَالَ لَهَا ارْتَفِعِي ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِي حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً وَلَا تَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُقَالَ لَهَا ارْتَفِعِي ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِي لَا يَسْتَنْكِرُ النَّاسَ مِنْهَا شَيْئًا حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا ذَاكَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُقَالُ لَهَا ارْتَفِعِي أَصْبِحِي طَالِعَةً مِنْ مَغْرِبِكِ فَتُصْبِحُ

220: حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دن فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ سورج کہاں جاتا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: یہ چلتا رہتا ہے یہاں تک کہ عرش کے نیچے اپنے مستقر تک پہنچتا ہے وہاں سجدہ میں گر جاتا ہے اور اسی حالت میں رہتا ہے یہاں تک کہ اسے کہا جاتا ہے کہ اُٹھ اور جہاں سے آیا تھا واپس چلا جا۔ چنانچہ سورج واپس جاتا ہے اور پھر صبح کے وقت اپنے طلوع ہونے کی جگہ سے طلوع ہوجاتا ہے پھر چلتا رہتا ہے اور یہاں تک عرش کے نیچے اپنے مستقر تک پہنچتا ہے اور سجدہ میں گر جاتا ہے اور اسی حالت میں رہتا ہے یہاں تک کہ اسے کہا جاتا ہے اُٹھ اور جہاں سے آیا تھا وہیں لوٹ جا۔ چنانچہ وہ لوٹتا ہے اور صبح کے وقت اپنے طلوع ہونے کی جگہ سے طلوع ہوتا ہے۔ پھر وہ چلتا رہتا ہے اور لوگ اس میں کوئی اجنبیت محسوس نہیں کرتے یہاں تک کہ وہ عرش کے نیچے اپنے مستقر تک پہنچے گا اور اسے کہا جائے گا اپنے مغرب سے طلوع ہوجا اور وہ مغرب سے طلوع ہوجائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جانتے ہو یہ کب ہوگا؟ یہ

طَالِعَةً مِنْ مَغْرِبِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَتَى ذَاكُمْ ذَاكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا أَتَدْرُونَ أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ الشَّمْسُ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

اس وقت ہوگا جب کسی ایسی جان کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لائی ہو یا اپنے ایمان کی حالت میں کوئی نیکی نہ کما چکی ہو۔ (الانعام:159)☆

221 {...} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ فَتَسْتَأْذِنُ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا

221: حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ وہاں تشریف فرما تھے جب سورج غروب ہوا تو آپؐ نے فرمایا: اے ابوذرؓ! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کہاں جاتا ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں فرمایا: یہ جاتا ہے اور سجدے کی اجازت مانگتا ہے چنانچہ اسے اجازت دی جاتی ہے اور اسے گویا کہا گیا ہے کہ جہاں سے آیا ہے وہیں لوٹ جا۔ چنانچہ وہ اپنے مغرب سے طلوع ہوگا۔ راوی کہتے ہیں پھر (حضرت ابوذرؓ

☆: حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں ''درحقیقت خدا تعالیٰ کا انتظام یہی ہے کہ جو کچھ اجرام اور اجسام اور کائنات الجوّ میں ہو رہا ہے یا کبھی کبھی ظہور میں آتا ہے وہ صرف اجرام اور اجسام کے افعال شُتر بے مہار کی طرح نہیں ہیں بلکہ ان کے تمام واقعات کی زمامِ اختیار حکیم قدیر نے ملائک کے ہاتھ میں دے رکھی ہے جو ہر دم اور ہر طُرفۃ العین میں اس قادرِ مطلق سے اذن پا کر انواع و اقسام کے تصرفات میں مشغول ہیں اور نہ عبث طور پر بلکہ سراسر حکیمانہ طرز سے بڑے بڑے مقاصد کے لئے اس کرّہ ارض و سماء کو طرح طرح کی جنبشیں دے رہے ہیں اور کوئی فعل بھی ان کا بیکار اور بے معنی نہیں''۔ (حاشیہ آئینہ کمالات اسلام صفحہ 133)

وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَ فِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ وَذَلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا

نے) عبداللہؓ کی قراءت کے موافق پڑھا اور یہ اس کا مستقر ہے۔

222 {...} حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ

222: حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس ارشاد کے بارہ میں پوچھا وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا (یٰس:39) یعنی اور سورج (ہمیشہ) اپنی مقررہ منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اس کا مستقر عرش کے نیچے ہے۔

[73]72: بَاب بَدْءِ الْوَحْيِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ کی طرف وحی کی ابتدا

223 {160} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةَ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَخْلُو بِغَارِ حِرَاءٍ يَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ أُولَاتِ

223: حضرت عائشہؓ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ بیان کرتی ہیں کہ پہلے پہل رسول اللہ ﷺ پر نیند میں سچی رویاء سے وحی کی ابتداء ہوئی اور آپؐ جو بھی رؤیا دیکھتے وہ صبح صادق کی طرح پوری ہو جاتی تھی۔ پھر آپؐ کو خلوت پسند آنے لگی اور آپؐ غارِ حرا میں تنہا رہتے تھے اور کئی راتیں عبادت میں مصروف رہتے (تحنّث کے معنے عبادت کے ہیں) قبل اس کے کہ آپؐ اپنے اہل کی طرف لوٹتے اور اس غرض کے لئے توشہ لیتے۔ پھر آپؐ حضرت خدیجہؓ کی طرف واپس آتے اور اتنی ہی (راتوں کے لئے) توشہ لیتے یہاں تک کہ آپؐ کے پاس اچانک حق آ گیا اور آپؐ

الْعَدَد قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِه وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتَّى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ قَالَ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ قَالَ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ أَقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ ثُمَّ قَالَ لِخَدِيجَةَ أَيْ خَدِيجَةُ مَا لِي وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَ لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي قَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا وَاللَّهِ إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى

غارِ حرا میں تھے آپؐ کے پاس فرشتہ آیا اور اس نے کہا: پڑھ! فرمایا: میں تو پڑھنے والا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: اس نے مجھے پکڑ لیا اور مجھے اس قدر بھینچا کہ میری طاقت جواب دے گئی پھر اس نے مجھے چھوڑ دیا اور کہا: پڑھ۔ میں نے کہا: میں تو پڑھنے والا نہیں تو اس نے مجھے پکڑ لیا اور دوسری دفعہ بھینچا اور میری طاقت جواب دے گئی۔ پھر اس نے مجھے چھوڑ دیا اور کہا پڑھ۔ میں نے کہا: میں تو پڑھنے والا نہیں۔ تو اس نے مجھے پکڑ لیا اور تیسری دفعہ بھینچا یہاں تک کہ میری طاقت جواب دے گئی پھر اس نے مجھے چھوڑ دیا اور کہا اِقْرَا بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ (ترجمہ) پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا۔ اس نے انسان کو ایک چمٹ جانے والے لوتھڑے سے پیدا کیا، پڑھ اور تیرا رب سب سے زیادہ معزز ہے۔ جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا۔ انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ (العلق:2 تا6) چنانچہ رسول اللہ ﷺ ان (آیات کے ساتھ) واپس لوٹے اور آپؐ کے کندھوں کے پٹھے کانپ رہے تھے۔ یہاں تک کہ آپؐ حضرت خدیجہؓ کے پاس آئے اور کہا: مجھے کپڑا اوڑھا دو، مجھے کپڑا اوڑھا دو۔ چنانچہ انہوں نے آپؐ کو کپڑا اوڑھا دیا اور پھر آپؐ سے وہ گھبراہٹ جاتی رہی۔ پھر آپؐ نے حضرت خدیجہؓ سے فرمایا: اے خدیجہ! میرے ساتھ کیا گزری اور پھر

أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخِي أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ وَيَكْتُبُ مِنَ الْإِنْجِيلِ بِالْعَرَبِيَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ أَيْ عَمِّ اسْمَعْ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَا رَآهُ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا يَا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ مُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَا يُحْزِنُكَ اللَّهُ أَبَدًا وَقَالَ قَالَتْ خَدِيجَةُ أَيْ

ان کوساری بات بتائی۔آپؐ نے فرمایا: مجھے تو (اتنی بڑی ذمہ داری لیتے ہوئے) اپنی جان کا ڈر ہے۔ حضرت خدیجہؓ نے آپؐ سے عرض کیا: ہرگز نہیں، آپؐ کو خوشخبری ہو۔ بخدا اللہ تعالیٰ آپؐ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔ بخدا بلا شبہ آپؐ صلہ رحمی کرتے ہیں اور سچ بولتے ہیں اور تھکے ہاروں کے بوجھ اُٹھاتے ہیں اور خوبیاں جو معدوم ہو چکی ہیں بجالاتے ہیں اور مہمان نوازی کرتے ہیں اور مصائبِ حقّہ (حوادثِ زمانہ) پر مدد کرتے ہیں۔ پھر حضرت خدیجہؓ آپؐ کو ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبدالعزیٰ کے پاس لے گئیں۔ وہ حضرت خدیجہؓ کے چچا کے بیٹے تھے، ان کے باپ کے بھائی کے بیٹے، اور ایک ایسے شخص تھے جو زمانہ جاہلیت میں عیسائی ہو گئے تھے۔ اور عربی لکھنا (پڑھنا) جانتے تھے اور انجیل میں سے عربی زبان میں جتنا اللہ چاہے کہ لکھیں وہ لکھا کرتے تھے وہ بہت بوڑھے تھے اور نابینا ہو گئے تھے۔ حضرت خدیجہؓ نے ان سے کہا: اے میرے چچا! اپنے بھتیجے کی بات سنیں۔ ورقہ بن نوفل نے کہا: اے میرے بھتیجے! تم کیا دیکھتے ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے جو دیکھا تھا ان کو بتایا تو ورقہ نے آپؐ سے کہا: یہ تو وہی فرشتہ ہے جو موسیٰ علیہ السلام پر اترا تھا۔ کاش میں اس وقت جوان ہوتا اور زندہ ہوتا جب تیری قوم تجھے نکال دے گی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ نے

ابْنَ عَمٍّ اسْمَعْ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى خَدِيجَةَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ حَدِيثِهِمَا مِنْ قَوْلِهِ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ وَتَابَعَ يُونُسَ عَلَى قَوْلِهِ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا وَذَكَرَ قَوْلَ خَدِيجَةَ أَيِ ابْنَ عَمٍّ اسْمَعْ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ

کہا ہاں، جب بھی کوئی شخص تیرے جیسا پیغام لایا ہے تو اس سے دشمنی کی گئی ہے اور اگر میں نے تیرا زمانہ پایا تو میں تیری زبردست مدد کروں گا۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ پہلے پہل جو وحی رسول اللہ ﷺ کو ہوئی۔ اس کے آگے راوی نے یونس جیسی روایت بیان کی سوائے ان کی اس بات کے کہ خدا کی قسم اللہ آپؐ کو کبھی غم نہیں پہنچائے گا نیز انہوں نے کہا کہ حضرت خدیجہؓ نے فرمایا: اے میرے چچا کے بیٹے! اپنے بھتیجے کی بات سنو۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے عروہ بن زبیر کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا نبی ﷺ حضرت خدیجہؓ کے پاس تشریف لائے اور آپؐ کا دل دھڑک رہا تھا۔ اور پھر یونس اور معمر والی روایت کی مانند بیان کیا اور ان دونوں کی روایت میں یہ ذکر نہیں کیا اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ رسول اللہ ﷺ پر وحی کی ابتدا رؤیا صادقہ کے ساتھ ہوئی اور یونس کے اس قول کی متابعت کی ہے خدا کی قسم اللہ آپؐ کو رسوا نہیں کرے گا نیز حضرت خدیجہؓ کے اس قول کا ذکر کیا ہے ''اے میرے چچا کے بیٹے! اپنے بھتیجے کی بات سنئے''۔

224 {161} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ

224: حضرت جابرؓ بن عبداللہ انصاری جو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے تھے وہ (رسول اللہ ﷺ

شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِرَاءٍ جَالِسًا عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَدَثَّرُونِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَهِيَ الْأَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ الْوَحْيُ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَتْرَةً فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى

سے) احادیث بیان کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب آپؐ فترۃ الوحی (یعنی وحی کے آنے میں عارضی وقفہ) کے بارہ میں بات کررہے تھے۔ آپؐ نے اپنے بیان میں فرمایا اس اثناء میں کہ میں چلا جارہا تھا کہ میں نے آسمان سے ایک آواز سنی، میں نے اپنا سر اُٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہی فرشتہ جو میرے پاس غارِ حرا میں آیا تھا آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اس سے مرعوب ہو گیا۔ میں واپس لوٹ آیا اور میں نے کہا: مجھے کپڑا اوڑھادو، مجھے کپڑا اوڑھادو چنانچہ انہوں نے میرے اوپر کپڑا ڈال دیا۔ تب اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ وحی نازل فرمائی (ترجمہ): اے کپڑا اوڑھنے والے! اُٹھ کھڑا ہو اور انتباہ کر۔ اور اپنے ربّ ہی کی بڑائی بیان کر۔ اور جہاں تک تیرے کپڑوں (یعنی قریبی ساتھیوں) کا تعلق ہے تُو (انہیں) بہت پاک کر۔ اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے تو اس سے کلیۃً الگ رہ۔ (سورۃ المدثر 2 تا 6) رجز سے مراد بُت ہیں وہ کہتے ہیں پھر وحی تواتر سے آنے لگی۔

ابنِ شہاب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھے حضرت جابرؓ بن عبداللہ نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا آپؐ فرمارہے تھے کہ پھر مجھ پر وحی میں

الْأَرْضِ قَالَ و قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَالرُّجْزُ الْأَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ بَعْدُ وَتَتَابَعَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ وَقَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ إِلَى قَوْلِهِ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَبْلَ أَنْ تُفْرَضَ الصَّلَاةُ وَهِيَ الْأَوْثَانُ وَقَالَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ كَمَا قَالَ عُقَيْلٌ

کچھ عرصہ کے لئے وقفہ آ گیا۔ اس اثناء میں کہ میں چلا جا رہا تھا ۔۔۔ پھر راوی نے یونس والی حدیث بیان فرمائی سوائے اس بات کے کہ جو آپؐ نے فرمایا کہ میں بہت زیادہ گھبرا گیا یہاں تک کہ زمین کی طرف تیزی سے جھکا۔ نیز وہ کہتے ہیں کہ ابوسلمہ نے کہا: الرُّجْزُ سے مراد ''اَلْاَوْثَانُ ''یعنی بُت ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس کے بعد وحی خوب زور سے شروع ہوئی اور لگا تار ہوتی رہی۔

زہری سے اسی اسناد سے یونس والی حدیث مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ پھر اللہ تبارک تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ): اے کپڑا اوڑھنے والے! اُٹھ کھڑا ہو اور انتباہ کر۔ اور اپنے ربّ ہی کی بڑائی بیان کر۔ اور جہاں تک تیرے کپڑوں (یعنی قریبی ساتھیوں) کا تعلق ہے تُو (انہیں) بہت پاک کر۔ اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے تو اس سے کلیۃً الگ رہ'' تک اور یہ نماز فرض ہونے سے پہلے کی بات ہے اور الرُّجز سے مراد بُت ہیں راوی نے کہا عقیل کی روایت کے مطابق فَجُئِثْتُ مِنْهُ کے الفاظ ہیں۔

225 {...} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ أَوْ اقْرَأْ فَقَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَيُّ

225: یحیٰ کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ سے پوچھا سب سے پہلے قرآن (کا) کونسا (حصہ) نازل ہوا؟ انہوں نے کہا: یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ میں نے کہا: یا اِقْرَاْ تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے سوال کیا کہ قرآن کا کونسا حصہ پہلے نازل ہوا؟

الْقُرْآنِ أُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ أَوْ اقْرَأْ قَالَ جَابِرٌ أُحَدِّثُكُمْ مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ بَطْنَ الْوَادِي فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرَ أَحَدًا ثُمَّ نُودِيتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا ثُمَّ نُودِيتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَاءِ يَعْنِي جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخَذَتْنِي رَجْفَةٌ شَدِيدَةٌ فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُونِي فَدَثَّرُونِي فَصَبُّوا عَلَيَّ مَاءً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

انہوں نے کہا: يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ میں نے کہا: یااِقْرَاْ حضرت جابرؓ کہنے لگے کہ میں تمہیں وہ بات بتاتا ہوں جو ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتائی آپؐ نے فرمایا کہ میں حراء میں ایک مہینہ رہا جب میں نے اس پر اپنے قیام کا عرصہ پورا کرلیا تو میں نیچے اُترا اور وادی کے نشیب میں پہنچا۔ مجھے پکارا گیا چنانچہ میں نے اپنے آگے اور پیچھے اور اپنے دائیں اور بائیں نظر ڈالی لیکن میں نے کسی کو نہ دیکھا پھر مجھے پکارا گیا پھر میں نے نظر ڈالی میں نے کسی کو نہ دیکھا پھر مجھے پکارا گیا تو میں نے اپنا سر اُٹھایا تو دیکھا کہ وہ تخت پر فضا میں تھے یعنی جبرائیل علیہ السلام، مجھ پر شدید لرزہ طاری ہوا، میں خدیجہؓ کے پاس آیا اور کہا: مجھے کپڑا اوڑھا دو، مجھے کپڑا اوڑھا دو۔ چنانچہ انہوں نے مجھے کپڑا اوڑھا دیا اور مجھ پر پانی بھی ڈالا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی۔ (ترجمہ): اے کپڑا اوڑھنے والے! اُٹھ کھڑا ہو اور انتباہ کر، اور اپنے رب ہی کی بڑائی بیان کر اور جہاں تک تیرے کپڑوں (یعنی قریبی ساتھیوں) کا تعلق ہے تو (انہیں) بہت پاک کر۔ (المدثر 2 تا 6)

یحییٰ بن ابو کثیر اسی اسناد سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ وہ (جبرائیل علیہ السلام) تخت پر آسمان وزمین کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے۔

[74]73:بَاب الْإِسْرَاءِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاوَاتِ وَفَرْضِ الصَّلَوَاتِ

رسول اللہ ﷺ کا آسمانوں کی طرف اسراء اور نمازوں کی فرضیت

226 {162} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهِ قَالَ فَرَكِبْتُهُ حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي يَرْبِطُ بِهِ الْأَنْبِيَاءُ قَالَ ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ

226: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس براق لایا گیا۔ وہ ایک سفید رنگ کا لمبا جانور تھا جو گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا۔ وہ اپنا قدم اپنی حدّ نظر تک رکھتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا پھر میں اس پر سوار ہو گیا یہانتک کہ میں بیت المقدس پہنچ گیا۔ فرمایا پھر میں نے اسے اس حلقہ سے باندھ دیا جس سے انبیاء باندھتے تھے۔ فرمایا پھر میں مسجد میں داخل ہوا اور اس میں دو رکعتیں ادا کیں پھر باہر آیا تو جبرئیل میرے پاس ایک برتن میں شراب اور ایک برتن میں دودھ لے کر آئے۔ میں نے دودھ کا انتخاب کیا۔ اس پر جبرائیل ﷺ نے کہا کہ آپؐ نے فطرت کا انتخاب کیا ہے۔ پھر وہ ہمیں آسمان تک لے گئے تو جبرائیل نے اسے کھلوانا چاہا۔ تب کہا گیا کہ تم کون ہو؟ انہوں نے کہا جبرائیل۔ کہا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد (ﷺ)۔ کہا گیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا انہیں بُلایا گیا ہے پھر ہمارے لئے (دروازہ) کھولا گیا۔ میں کیا دیکھتا ہوں کہ آدمؑ ہیں۔ انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے

مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِابْنَيِ الْخَالَةِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّاءَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا فَرَحَّبَا وَدَعَوَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِيُوسُفَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هُوَ قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِإِدْرِيسَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِهَارُونَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

خیر کی دعا کی۔ پھر وہ ہمیں لے کر دوسرے آسمان پر گئے۔ جبرائیل علیہ السلام نے (دروازہ) کھلوانا چاہا۔ کہا گیا کہ تم کون ہو؟ انہوں نے کہا جبرائیل۔ کہا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد ﷺ۔ کہا گیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا انہیں بلوایا گیا ہے۔ چنانچہ ہمارے لئے کھولا گیا تو میرے سامنے دو خالہ زاد بھائی عیسیٰؑ ابن مریم اور یحییٰ بن زکریا صلوات اللہ علیہما ہیں۔ ان دونوں نے خوش آمدید کہا اور مجھے خیر کی دعا دی۔ پھر وہ مجھے لے کر تیسرے آسمان کی طرف بلند ہوئے۔ جبرائیلؑ نے (دروازہ) کھلوانا چاہا۔ کہا گیا کہ تم کون ہو؟ انہوں نے کہا جبرائیل۔ کہا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد ﷺ۔ کہا گیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا انہیں بلایا گیا ہے۔ چنانچہ ہمارے لئے (دروازہ) کھولا گیا تو میرے سامنے یوسف ﷺ تھے۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ان کو نصف حسن عطا کیا گیا ہے۔ انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے حق میں دعائے خیر کی۔ پھر وہ ہمیں لے کر چوتھے آسمان کی طرف بلند ہوئے۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے (دروازہ) کھلوانا چاہا۔ کہا گیا کون ہے؟ انہوں نے کہا جبرائیل۔ کہا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد ﷺ۔ کہا گیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا انہیں بلایا گیا ہے۔ چنانچہ ہمارے لئے

السَّلَام قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عَرَجَ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَإِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ قَالَ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَ تَغَيَّرَتْ فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ مَا أَوْحَى فَفَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَنَزَلْتُ إِلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ فَإِنِّي قَدْ بَلَوْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَقُلْتُ يَا

دروازہ کھولا گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے ادریس ؑ ہیں انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے حق میں دعائے خیر کی۔ اللہ عزوجل نے فرمایا (ترجمہ) ہم نے اسے نہایت اعلیٰ مقام پر پہنچایا تھا (مریم:58) پھر وہ ہمیں لے کر پانچویں آسمان کی طرف بلند ہوئے۔ جبرائیل نے (دروازہ) کھلوانا چاہا۔ کہا گیا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہا جبرائیل۔ کہا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد ﷺ۔ کہا گیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا انہیں بلایا گیا ہے۔ پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ ھارون ﷺ ہیں۔ آپ نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی۔ پھر وہ ہمیں لے کر چھٹے آسمان کی طرف بلند ہوئے۔ جبرائیل علیہ السلام نے (دروازہ) کھلوانا چاہا۔ کہا گیا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہا جبرائیل۔ کہا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد ﷺ۔ کہا گیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا انہیں بلایا گیا ہے۔ پھر ہمارے لئے (دروازہ) کھولا گیا تو مَیں کیا دیکھتا ہوں کہ موسیٰ ﷺ ہیں۔ انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لئے دعائے خیر کی۔ پھر وہ ساتویں آسمان کی طرف بلند ہوئے۔ پھر جبرائیل نے دروازہ کھلوانا چاہا۔ کہا گیا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہا جبرائیل۔ کہا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟

رَبِّ خَفِّفْ عَلَى أُمَّتِي فَحَطَّ عَنِّي خَمْسًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقُلْتُ حَطَّ عَنِّي خَمْسًا قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَبَيْنَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام حَتَّى قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُنَّ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ فَذَلِكَ خَمْسُونَ صَلَاةً وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ شَيْئًا فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَاحِدَةً قَالَ فَنَزَلْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

انہوں نے کہا محمد ﷺ۔ کہا گیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا انہیں بلایا گیا ہے۔ پھر ہمارے لئے دروازہ کھولا گیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ ابراہیم ﷺ بیت معمور کے ساتھ اپنی پشت لگائے ہوئے ہیں اور دیکھو اس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور دوبارہ نہیں آتے۔ پھر وہ مجھے سدرۃ المنتھیٰ کی طرف لے گئے جس کے پتے ہاتھیوں کے کانوں کی طرح اور اس کا پھل مٹکوں کی طرح ہے۔ آپؐ نے فرمایا جب اسے امرِ الٰہی میں سے اس نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا تو وہ تبدیل ہوگئی اور مخلوق الٰہی میں سے کوئی بھی اس کے حسن کی تعریف کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ پھر اللہ نے میری طرف وحی کی جو اس نے وحی کی اور مجھ پر ہر دن اور رات میں پچاس نمازیں فرض کیں۔ پھر میں موسیٰ ﷺ کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کہ آپؐ کے رب نے آپؐ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا پچاس نمازیں۔ انہوں نے کہا آپؐ اپنے رب کے پاس واپس جائیں اور اس سے کچھ کمی کی درخواست کریں کیونکہ آپؐ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی کیونکہ میں نے بنی اسرائیل کو آزمایا ہے اور خوب جانچا ہے۔ آپؐ نے فرمایا میں پھر اپنے رب کی طرف واپس گیا اور عرض کیا کہ اے میرے رب! میری امت پر تخفیف فرمادیجئے۔ پس اس نے مجھ سے پانچ کم کردیں۔

میں پھر موسیٰ کے پاس گیا اور کہا کہ اس نے مجھ سے پانچ کم کر دی ہیں۔ انہوں نے کہا آپؐ کی امت اس کی (بھی) طاقت نہیں رکھے گی۔ اپنے رب کی طرف واپس جائیں اور اس سے تخفیف چاہیں۔ فرمایا پھر میں اپنے رب تبارک وتعالیٰ اور موسیٰ کے درمیان آتا جاتا رہا۔ یہانتک کہ اللہ نے فرمایا اے محمدﷺ! ہر دن اور رات میں یہ پانچ نمازیں ہیں۔ ہر نماز کے لئے دس اجر ہیں۔ پس یہ پچاس نمازیں ہی ہوئیں۔ جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا اور اسے نہ کر سکا تو اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اگر اس نے وہ نیکی کر لی تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس نے کسی برائی کا ارادہ کیا اور اسے نہ کر سکا تو اس کے لئے کچھ بھی نہیں لکھا جائے گا اور اگر اس نے وہ (بدی) کر لی تو ایک بدی لکھی جائے گی۔ فرمایا پھر میں نیچے اترا اور موسیٰ علیہ السلام تک پہنچ گیا اور انہیں اس بارہ میں بتایا تو انہوں نے کہا اپنے رب کے پاس پھر جائیں اور اس سے تخفیف چاہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے کہا کہ میں اپنے رب کے پاس بار بار گیا ہوں اور اب مجھے اس سے شرم محسوس ہوتی ہے۔

227 {...} حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

227: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا میرے پاس (فرشتے) آئے۔ پھر وہ مجھے زمزم کی طرف لے گئے اور میرا سینہ کھولا گیا۔ پھر زمزم کے پانی سے دھویا گیا۔ پھر

أُتِيتُ فَانْطَلَقُوا بِي إِلَى زَمْزَمَ فَشُرِحَ عَنْ صَدْرِي ثُمَّ غُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ أُنْزِلْتُ

مجھے اُتارا گیا۔

228 {...} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هَذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَأَمَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَجَاءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ يَعْنِي ظِئْرَهُ فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلُوهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ أَنَسٌ وَقَدْ كُنْتُ أَرَى أَثَرَ ذَلِكَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ أَنَّهُ جَاءَهُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَقَدَّمَ فِيهِ شَيْئًا وَأَخَّرَ وَزَادَ وَنَقَصَ

228: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جرائیل علیہ السلام آئے جبکہ آپؐ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ انہوں نے آپؐ کو پکڑا اور لٹادیا۔ پھر دل کے قریب سے چاک کیا اور دل کو نکالا اور اس میں سے ایک لوتھڑا نکال دیا اور کہا آپ کی طرف سے شیطان کا یہ حصّہ تھا پھر اس (دل) کو سونے کی ایک طشتری میں زمزم کے پانی سے دھویا پھر اسے جوڑ دیا اور اسے دوبارہ اس کی جگہ پر رکھ دیا۔ بچے دوڑتے ہوئے آپؐ کی ماں یعنی آپؐ کی رضاعی والدہ کے پاس آئے اور کہا کہ محمدؐ کو قتل کر دیا گیا ہے۔ جب وہ آپؐ کے پاس آئے اور آپؐ کا رنگ بدلا ہوا تھا☆۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں اس سلائی کا نشان آپؐ کے سینہ پر دیکھا کرتا تھا۔ عبداللہ بن ابونمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو کہتے ہوئے سنا۔ وہ ہمیں بتاتے تھے کہ جس رات رسول اللہ ﷺ کو کعبہ کی مسجد (یعنی مسجدِ حرام) سے اسراء کرایا گیا جبکہ آپؐ مسجدِ حرام میں سو رہے تھے اس وقت آپؐ کے پاس تین آدمی آئے اور یہ اس سے قبل کی بات ہے جب آپؐ کی طرف وحی کی گئی۔ آگے ثابت بنانی کی طرح سارا واقعہ بیان کیا لیکن کچھ آگے پیچھے کر دیا اور کچھ کمی بیشی کر دی۔

☆: یہ رسول اللہ ﷺ کے بچپن کا واقعہ ہے جب آپؐ حضرت حلیمہ سعدیہ کی کفالت میں رہ رہے تھے۔

229 {163} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبُو ذَرٍّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَلَمَّا جِئْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام لِخَازِنِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا افْتَحْ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا جِبْرِيلُ قَالَ هَلْ مَعَكَ أَحَدٌ قَالَ نَعَمْ مَعِيَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَفَتَحَ قَالَ فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَإِذَا رَجُلٌ عَنْ يَمِينِهِ أَسْوِدَةٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَسْوِدَةٌ قَالَ فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى قَالَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا آدَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ الْأَسْوِدَةُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيهِ فَأَهْلُ الْيَمِينِ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوِدَةُ الَّتِي عَنْ

229: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذرؓ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب میں مکہ میں تھا تو میرے گھر کی چھت کھولی گئی۔ پھر جبرائیل ﷺ اترے اور انہوں نے میرا سینہ کھولا۔ پھر اسے آبِ زمزم سے دھویا۔ پھر وہ ایک سونے کا طشت لائے جو حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا تھا اور اسے میرے سینہ میں انڈیل دیا۔ پھر اسے بند کر دیا۔ پھر میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے آسمان کی طرف لے گئے۔ جب ہم ورلے آسمان تک پہنچے تو جبریل نے ورلے آسمان کے محافظ سے کہا کھولو! اس نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا جبریل۔ اس نے پوچھا تمہارے ساتھ کوئی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، میرے ساتھ محمد ﷺ ہیں اس نے پوچھا کیا ان کو بُلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ چنانچہ اس نے (دروازہ) کھولا۔ فرمایا جب ہم ورلے آسمان کے اوپر پہنچے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص ہے جس کے دائیں طرف بھی بہت سے آدمی ہیں اور بائیں طرف بھی بہت سے آدمی ہیں۔ فرمایا جب وہ اپنے دائیں طرف دیکھتا تو ہنس پڑتا اور جب اپنی بائیں طرف دیکھتا تو رو پڑتا۔ (آپؐ نے) فرمایا اس (آدمی) نے کہا کہ اس صالح نبی اور صالح بیٹے کو خوش آمدید۔ آپؐ نے فرمایا کہ جبرائیل سے میں نے پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہیں؟ اس نے کہا کہ یہ آدم ﷺ ہیں

شِمَاله أَهْلُ النَّارِ فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينه ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَاله بَكَى قَالَ ثُمَّ عَرَجَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ قَالَ فَقَالَ لَهُ خَازِنُهَا مِثْلَ مَا قَالَ خَازِنُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَفَتَحَ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِك فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَاوَاتِ آدَمَ وَإِدْرِيسَ وَعِيسَى وَمُوسَى وَإِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللَّه عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَلَمْ يُثْبِتْ كَيْفَ مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ آدَمَ عَلَيْه السَّلَام فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قَالَ فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِإِدْرِيسَ صَلَوَاتُ اللَّه عَلَيْه قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ مَرَّ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ هَذَا إِدْرِيسُ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى عَلَيْه السَّلَام فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُوسَى قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْه السَّلَامُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَذَا

اور یہ لوگ جوان کے دائیں بائیں ہیں یہ ان کی اولاد کی روحیں ہیں۔ دائیں طرف والے جنتی ہیں اور جو ان کے بائیں طرف ہیں دوزخی ہیں۔ جب وہ اپنے دائیں دیکھتے ہیں تو ہنس پڑتے ہیں اور جب اپنے بائیں طرف دیکھتے ہیں تو رو پڑتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر جبرائیل مجھے اوپر لے گئے یہاں تک کہ وہ دوسرے آسمان پر آ گئے۔ اور انہوں نے اس کے محافظ سے کہا کہ کھولو۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس کے محافظ نے ان کو وہی جواب دیا جو ورلے آسمان کے محافظ نے دیا تھا۔ پس اس نے (دروازہ) کھول دیا۔ حضرت انس بن مالکؓ نے کہا اور یہ ذکر کیا کہ آپؐ نے آسمانوں میں آدمؑ اور ادریسؑ اور عیسیٰؑ اور موسیٰؑ اور ابراہیمؑ سب پر خدا کی رحمتیں ہوں کو موجود پایا۔ مگر (حضرت انسؓ) نے ان کی (اپنے بیان میں) منازل متعین نہیں کیں۔ سوائے اس بات کے کہ انہوں نے آدمؑ کو سب سے نچلے آسمان پر اور حضرت ابراہیمؑ کو چھٹے آسمان میں پایا۔ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں کہ جب جبرائیل اور رسول اللہ ﷺ ادریس صلوٰات اللہ علیہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے کہا کہ اس صالح نبی کو اور صالح بھائی کو خوش آمدید۔ آپؐ نے فرمایا پھر جب وہ گزرے تو میں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے کہا یہ ادریسؑ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر میں موسیٰ علیہ السلام

قَالَ هَذَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَبَّةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَا يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَرَجَ بِي حَتَّى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى أَسْمَعُ فِيهِ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللَّهُ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى أَمُرَّ بِمُوسَى فَقَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام مَاذَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ لِي مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَرَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَوَضَعَ شَطْرَهَا قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ قَدْ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى نَأْتِيَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى فَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ قَالَ ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ

کے پاس سے گزرا تو انہوں نے کہا کہ صالح نبی اور صالح بھائی کو خوش آمدید۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ موسیٰؑ ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر میں عیسیٰؑ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے کہا کہ صالح نبی اور صالح بھائی کو خوش آمدید۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا یہ عیسیٰؑ بن مریم ہیں۔ آپؐ نے فرمایا پھر میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو انہوں نے کہا کہ صالح نبی اور صالح بیٹے کو خوش آمدید۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا یہ ابراہیمؑ ہیں۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے ابن حزم نے بتایا کہ حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابوحبہؓ انصاری کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پھر وہ مجھے اوراوپر لے گئے یہاںتک کہ میں ایک ہموار جگہ پر چڑھا۔ جہاں میں قلموں کے لکھنے کی آواز سنتا تھا۔ ابن حزم اور حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس حکم کے ساتھ میں واپس لوٹا یہاںتک کہ جب میں موسیٰؑ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے پوچھا کہ آپؐ کے رب نے آپؐ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا ان پر پچاس نمازیں فرض کی ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے مجھے کہا کہ اپنے رب سے بات کرو کیونکہ

آپؐ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی۔آپؐ نے فرمایا کہ پھر میں نے اپنے رب سے بات کی تو اس نے اس میں سے نصف کم کر دیں۔آپؐ فرماتے ہیں کہ پھر میں موسیٰؑ کے پاس گیا اور انہیں اس بارہ میں بتایا۔انہوں نے کہا کہ پھر اپنے رب سے بات کرو کیونکہ آپؐ کی امت اس کی بھی طاقت نہیں رکھے گی۔آپؐ نے فرمایا کہ پھر میں اپنے رب سے بات کی تو (اللہ نے) فرمایا کہ یہ پانچ ہیں اور یہی پچاس ہیں۔میرے حضور بات تبدیل نہیں کی جاتی۔آپؐ نے فرمایا میں پھر موسیٰؑ کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ اپنے رب سے بات کرو۔تب میں نے کہا کہ اب مجھے اپنے رب سے شرم آتی ہے۔آپؐ نے فرمایا پھر جبرائیل مجھے لے کر چل پڑے یہانتک کہ ہم سدرۃ المنتھٰی تک پہنچ گئے۔جسے کئی رنگوں نے ڈھانپا ہوا تھا۔مجھے معلوم نہیں کہ وہ کیا (رنگ) ہیں۔ فرمایا پھر مجھے جنت میں داخل کر دیا گیا تو اس میں موتیوں کے گنبد تھے اور اس کی مٹی مشک تھی۔

230 {164} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ سَمِعْتُ قَائِلًا يَقُولُ

230: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے راوی کہتے ہیں کہ غالباً انہوں نے اپنی قوم کے ایک شخص حضرت مالک بن صعصعہؓ سے روایت کی۔انہوں نے کہا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں بیت اللہ کے پاس نینداور بیداری کے درمیان کی حالت میں تھا کہ میں نے کسی کہنے والے کو سنا جو کہہ رہا تھا ''تین

أَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَأُتِيتُ فَانْطُلِقَ بِي فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشُرِحَ صَدْرِي إِلَى كَذَا وَكَذَا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ لِلَّذِي مَعِي مَا يَعْنِي قَالَ إِلَى أَسْفَلِ بَطْنِهِ فَاسْتُخْرِجَ قَلْبِي فَغُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ أُعِيدَ مَكَانَهُ ثُمَّ حُشِيَ إِيمَانًا وَحِكْمَةً ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ أَبْيَضَ يُقَالُ لَهُ الْبُرَاقُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ يَقَعُ خَطْوُهُ عِنْدَ أَقْصَى طَرْفِهِ فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفَتَحَ لَنَا وَقَالَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ قَالَ فَأَتَيْنَا عَلَى آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَذَكَرَ أَنَّهُ لَقِيَ فِي السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ عِيسَى وَيَحْيَى عَلَيْهِمَا السَّلَام وَفِي الثَّالِثَةِ يُوسُفَ وَفِي الرَّابِعَةِ إِدْرِيسَ وَفِي الْخَامِسَةِ هَارُونَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ

میں سے ایک دو مردوں کے درمیان'' (یہ ہیں) وہ میرے پاس آئے اور مجھے لے جایا گیا۔ پھر میرے پاس سونے کی ایک طشتری لائی گئی جس میں زمزم کا پانی تھا۔ پھر یہاں سے یہاں تک میرا سینہ کھولا گیا (قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ساتھی سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا آپؐ کے پیٹ کے نیچے تک)☆ پھر میرا دل باہر نکالا گیا، پھر اسے زمزم کے پانی سے دھویا گیا اور پھر اسے اپنی جگہ پر واپس رکھ دیا گیا۔ پھر اسے ایمان اور حکمت سے لبریز کر دیا گیا۔ اور میرے پاس ایک سفید جانور لایا گیا جسے براق کہا جاتا تھا جو گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا۔ اس کا قدم اپنی حدِ نظر تک پڑتا تھا۔ پس مجھے اس پر سوار کرایا گیا۔ پھر ہم چلے یہانتک کہ ورلے آسمان تک پہنچے تو جبرائیل علیہ السلام نے کھلوانا چاہا۔ پوچھا گیا کہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا جبرائیل۔ پوچھا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہیں؟ انہوں نے کہا محمد ﷺ۔ کہا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر اس نے ہمارے لئے (دروازہ) کھولا اور کہا خوش آمدید! کیا ہی خوبصورت آمد ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر ہم آدم علیہ السلام کے پاس آئے۔ آگے سارا واقعہ سنایا۔ راوی نے ذکر کیا کہ دوسرے آسمان پر آپؐ عیسیٰؑ و یحییٰ علیہما السلام سے ملے اور تیسرے پر

☆ یہ فقرہ ایک تابعی قتادہ کی رائے ہے حدیث کا حصہ نہیں۔

عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا جَاوَزْتُهُ بَكَى فَنُودِيَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ رَبِّ هَذَا غُلَامٌ بَعَثْتَهُ بَعْدِي يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِهِ الْجَنَّةَ أَكْثَرُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَأَتَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَحَدَّثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى أَرْبَعَةَ أَنْهَارٍ يَخْرُجُ مِنْ أَصْلِهَا نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذِهِ الْأَنْهَارُ قَالَ أَمَّا النَّهْرَانِ الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِيَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ إِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ آخِرُ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ أُتِيتُ بِإِنَاءَيْنِ أَحَدُهُمَا خَمْرٌ وَالْآخَرُ لَبَنٌ فَعُرِضَا عَلَيَّ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقِيلَ أَصَبْتَ أَصَابَ اللَّهُ بِكَ أُمَّتُكَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسُونَ صَلَاةً ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّتَهَا إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ

یوسفؑ اور چوتھے پر ادریسؑ سے ملے اور پانچویں پر ہارون سے ملے صلوات اللہ علیہم۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر ہم چلے یہانتک کہ چھٹے آسمان تک پہنچے تو میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں سلام کہا۔ انہوں نے کہا کہ صالح بھائی اور صالح نبی کو خوش آمدید۔ جب میں انہیں چھوڑ کر ان سے آگے بڑھا تو وہ رو پڑے۔ ان سے کہا گیا کہ آپ کو کس چیز نے رُلایا؟ انہوں نے کہا اے میرے رب! یہ وہ نوجوان ہے جسے تو نے میرے بعد مبعوث کیا اور اس کی امت میں میری امت کی نسبت زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر ہم چلے یہانتک کہ ہم ساتویں آسمان تک پہنچ گئے۔ اور میں ابراہیمؑ کے پاس آیا۔ انہوں نے حدیث میں بیان کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے بیان فرمایا کہ آپؐ نے چار دریا دیکھے جو اس کی تہہ سے نکلتے تھے دو ظاہری دریا اور دو باطنی دریا۔ میں نے پوچھا اے جبرائیل! یہ دریا کیسے ہیں؟ اس نے کہا کہ جہانتک دو باطنی دریاؤں کا تعلق ہے وہ دونوں جنت میں ہیں اور جو دو ظاہری دریا ہیں وہ نیل اور فرات ہیں۔ پھر بیت معمور میرے لئے بلند کیا گیا۔ میں نے پوچھا اے جبرائیل! یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ بیت معمور ہے۔ جس میں ہر روز ستّر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں۔ پھر جب اس میں سے نکل جاتے ہیں تو واپس

مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَشُقَّ مِنَ النَّحْرِ إِلَى مَرَاقِّ الْبَطْنِ فَغُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا

لوٹ کر نہیں آتے۔ یہ ان کی اس ذمہ داری کا اختتام ہے۔ پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے۔ جن میں سے ایک شراب، دوسرا دودھ کا تھا۔ پس دونوں میرے سامنے پیش کئے گئے۔ میں نے دودھ چُن لیا تو کہا گیا کہ آپؐ نے ٹھیک کیا ہے۔ اللہ آپؐ کی امت کو آپؐ کے ذریعہ فطرت پر رکھے گا۔ پھر مجھ پر ہر روز پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ پھر انہوں نے حدیث کے آخر تک کا قصّہ بیان کیا۔

حضرت مالک بن صعصعہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے راوی نے وہی واقعہ بیان کیا اور مزید یہ بیان کیا (آپؐ نے فرمایا) کہ میرے پاس ایک سونے کی طشتری لائی گئی جو حکمت اور ایمان سے لبریز تھی۔ پھر میری گردن سے پیٹ کے نیچے تک چیرا گیا۔ پھر زمزم کے پانی سے دھویا گیا۔ پھر اسے حکمت اور ایمان سے بھر دیا گیا۔

231 {165} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْرِيَ بِهِ فَقَالَ مُوسَى آدَمُ طُوَالٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَقَالَ

231: قتادہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوالعالیہ کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھے تمہارے نبی ﷺ کے چچا کے بیٹے یعنی ابن عباسؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کو جب اسراء کرایا گیا تو آپؐ نے ذکر فرمایا کہ موسیٰؑ گندمی رنگ کے لمبے قد کے آدمی تھے گویا کہ وہ شَنُوءَہ (قبیلہ) کے آدمیوں میں سے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا عیسیٰؑ گھنگریالے بالوں والے میانہ قد تھے۔ پھر آپؐ نے مالک (یعنی) جہنم

عِيسَى جَعْدٌ مَرْبُوعٌ وَذَكَرَ مَالِكًا خَازِنَ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ

کے داروغہ کا ذکر فرمایا اور دجّال کا ذکر فرمایا۔

232 {...} وحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْد أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْد الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَة حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ ابْنُ عَبَّاس قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْه السَّلَامُ رَجُلٌ آدَمُ طُوَالٌ جَعْدٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ مَرْبُوعَ الْخَلْقِ إِلَى الْحُمْرَة وَالْبَيَاضِ سَبِطَ الرَّأْسِ وَأُرِيَ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالدَّجَّالَ فِي آيَات أَرَاهُنَّ اللَّهُ إِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَة مِنْ لِقَائِه قَالَ كَانَ قَتَادَةُ يُفَسِّرُهَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَدْ لَقِيَ مُوسَى عَلَيْه السَّلَام

232: قتادہ حضرت ابوالعالیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں تمہارے نبی ﷺ کے چچازاد ابن عباسؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس رات مجھے اسراء کرایا گیا تو میں موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے پاس سے گزرا۔ وہ گندمی رنگ کے لمبے قد کے، گٹھے ہوئے جسم کے آدمی ہیں گویا شَنُوءَہ (قبیلہ) کے آدمیوں میں سے ہیں۔ اور میں نے عیسیٰؑ بن مریم کو دیکھا کہ میانہ قد اور مائل بہ سرخ وسفید، سیدھے بال والے ☆ تھے نیز مالک (یعنی) آگ کا داروغہ اور دجّال آپؐ کو دکھائے گئے۔ (یہ) اُن آیات میں (سے ہیں) جو اللہ نے آپؐ کو دکھائیں۔ پس تو اس کی ملاقات میں شک نہ کر۔ (الآیۃ) وہ کہتے ہیں کہ قتادہ اس کی تفسیر یوں کرتے تھے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے موسیٰؑ سے ملاقات کی تھی۔

233 {166} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْد عَنْ أَبِي الْعَالِيَة عَنْ ابْنِ عَبَّاس أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَرَّ بِوَادِي الْأَزْرَقِ فَقَالَ أَيُّ وَاد هَذَا فَقَالُوا هَذَا وَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ

233: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وادی ازرق میں سے گزرے تو آپؐ نے پوچھا کہ یہ کون سی وادی ہے؟ انہوں نے کہا یہ وادی ازرق ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ گویا میں موسیٰ علیہ السلام کو ثنیہ (گھاٹی) سے اُترتے دیکھ رہا ہوں اور آپؐ اللہ کے حضور بلند آواز سے تلبیہ پڑھ رہے ہیں۔ پھر آپؐ

☆ دوسری مستند روایات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے گھنگریالے بالوں کا ذکر ہے۔

إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ هَابِطًا مِنَ الثَّنِيَّةِ وَلَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللَّهِ بِالتَّلْبِيَةِ ثُمَّ أَتَى عَلَى ثَنِيَّةِ هَرْشَى فَقَالَ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هَذِهِ قَالُوا ثَنِيَّةُ هَرْشَى قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ جَعْدَةٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ وَهُوَ يُلَبِّي قَالَ ابْنُ حَنْبَلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ هُشَيْمٌ يَعْنِي لِيفًا

ہرشی گھاٹی پر آئے تو آپؐ نے پوچھا کون سی گھاٹی ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ثنیہ ہرشی۔ آپؐ نے فرمایا گویا میں یونس بن متیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں وہ ایک سرخ رنگ کی گٹھے ہوئے جسم کی اونٹنی پر سوار ہیں اوراُونی جُبّہ پہنے ہوئے ہیں اور تلبیہ کہہ رہے ہیں اور ان کی اونٹنی کی نکیل کھجور کی چھال کی بنی ہوئی ہے۔ ابن حنبل اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ ہشیم نے کہا کہ (خلبہ سے مراد) لیف یعنی کھجور کی چھال ہے۔

234 {...} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ أَيُّ وَادٍ هَذَا فَقَالُوا وَادِي الْأَزْرَقِ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ لَوْنِهِ وَشَعْرِهِ شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُ دَاوُدُ وَاضِعًا إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللَّهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهَذَا الْوَادِي قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هَذِهِ قَالُوا هَرْشَى أَوْ لِفْتٌ فَقَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ لِيفٌ خُلْبَةٌ مَارًّا بِهَذَا الْوَادِي مُلَبِّيًا

234: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر پر گئے۔ ہمارا گزر ایک وادی سے ہوا۔ آپؐ نے پوچھا یہ کون سی وادی ہے؟ انہوں نے کہا یہ وادی ازرق ہے۔ آپؐ نے فرمایا گویا کہ میں موسیٰ ﷺ کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ (پھر انہوں نے ان کے رنگ اور بالوں کا کچھ ذکر کیا جسے داؤد یاد نہ رکھ سکے)۔ وہ اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈالے اللہ کے حضور بلند آواز سے تلبیہ کہتے ہوئے اس وادی (ازرق) سے گزر رہے تھے۔ وہ کہتے ہیں پھر ہم چلتے گئے۔ یہاںتک کہ ہم ایک گھاٹی میں پہنچے۔ آپؐ نے پوچھا یہ کون سی گھاٹی ہے؟ انہوں نے کہا ہرشی یا لفت ہے۔ آپؐ نے فرمایا گویا میں یونسؑ کو دیکھ رہا ہوں جو سرخ رنگ کی اونٹنی پر اونی جُبّہ پہنے تلبیہ کہتے ہوئے اس وادی میں سے گزر رہے ہیں۔ ان کی اونٹنی کی نکیل کھجور کی چھال کی (بنی ہوئی) ہے۔

235 {...} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذَا انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي

235: مجاہد سے روایت ہے کہ ہم حضرت ابن عباسؓ کے پاس تھے کہ لوگوں نے دجّال کا ذکر کیا۔ کسی نے کہا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے۔ وہ کہتے ہیں ابن عباسؓ نے کہا کہ میں نے آپؐ کو نہیں سنا کہ آپؐ نے یہ فرمایا ہو مگر آپؐ نے فرمایا تھا جہاں تک ابراہیمؑ کا تعلق ہے تو اپنے صاحب☆ کو دیکھ لو۔ جہاں تک موسیٰؑ کا تعلق ہے وہ گٹھے ہوئے جسم کے گندم گوں آدمی تھے۔ وہ سرخ اونٹ پر سوار تھے جس کی نکیل کھجور کی چھال کی تھی گویا کہ میں آپ کو وادی میں اترتے ہوئے تلبیہ کہتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

236 {167} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ فَإِذَا مُوسَى ضَرْبٌ مِنَ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ وَرَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا

236: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے سامنے انبیاء پیش کئے گئے۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ موسیٰ معتدل بدن کے گویا کہ وہ شَنُوءَہ (قبیلہ) کے مرد ہیں اور میں نے عیسیٰؑ ابن مریم علیہ السلام کو دیکھا اور ان کے قریب ترین شباہت کے لحاظ سے جن کو میں نے دیکھا ہے عروہ بن مسعودؓ ہیں اور میں نے ابراہیم صلوات اللہ علیہ کو دیکھا اور ان سے قریب ترین شباہت میں جس کو میں نے دیکھا تمہارا صاحب ہے۔ یعنی خود حضور ﷺ۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا جسے میں نے شباہت کے لحاظ سے جن کو میں نے دیکھا سب سے

☆ ''صاحب'' سے مراد خود حضور ﷺ ہیں۔

دِحْيَةُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ دِحْيَةُ بْنُ خَلِيفَةَ

زیادہ دحیہؓ کے قریب پایا۔ ابن رمح کی روایت میں دحیہؓ بن خلیفہ ہے۔

237 {168} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُسْرِيَ بِي لَقِيتُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ حَسِبْتُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي حَمَّامًا قَالَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ فَأُتِيتُ بِإِنَاءَيْنِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَفِي الْآخَرِ خَمْرٌ فَقِيلَ لِي خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقَالَ هُدِيتَ الْفِطْرَةَ أَوْ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَمَّا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

237: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب مجھے اسراء کرایا گیا تو میں موسیٰ علیہ السلام سے ملا۔ پھر نبی ﷺ نے ان کا حلیہ بیان کیا۔ جہانتک میرا خیال ہے آپؐ نے فرمایا کہ وہ ایک ایسے مرد تھے جو لمبے قد کے اور کچھ خمدار بالوں والے تھے۔ گویا کہ وہ شنوءہ (قبیلہ) کے مردوں میں سے تھے۔ آپؐ نے فرمایا اور میں عیسیٰؑ سے ملا۔ پھر نبی ﷺ نے ان کا حلیہ بیان کیا کہ وہ سرخ رنگ کے میانہ قامت آدمی ہیں۔ گویا (ابھی ابھی) دیماس یعنی حمام سے نکلے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں نے ابراہیم صلوات اللہ علیہ کو دیکھا اور میں ان کی اولاد میں سے ان سے سب سے زیادہ مشابہ ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ میرے پاس دو برتن لائے گئے جن میں سے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی۔ مجھے کہا گیا کہ دونوں میں سے جو چاہو لے لو۔ چنانچہ میں نے دودھ لے لیا اور اسے پی لیا۔ اس نے کہا آپؐ کو فطرت کی طرف رہنمائی کی گئی یا آپؐ نے ٹھیک فطرت کو پایا ہے۔ اگر آپؐ شراب لے لیتے تو آپؐ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

[75]74:بَاب ذِكْرِ الْمَسِيحِ ابْنِ مَرْيَمَ وَالْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

مسیح ابنؑ مریم اور مسیح دجال کا ذکر

238 {169} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي لَيْلَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ لَهُ لِمَّةٌ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنَ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا فَهِيَ تَقْطُرُ مَاءً مُتَّكِئًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ هَذَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطَطٍ أَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ

238: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو ایک رات کعبہ کے پاس دیکھا۔میں نے ایک گندم گوں شخص کو دیکھا جو گندمی رنگ کے لوگوں میں سے تم حسین ترین دیکھ سکتے ہو۔اس کی زلفیں تھیں جو خوبصورت ترین زلفیں تم دیکھ سکتے ہو۔انہوں نے ان کو کنگھی کی ہوئی تھی۔اوران سے پانی ٹپکتا تھا۔وہ دو آدمیوں یا دو آدمیوں کے کندھوں کا سہارا لئے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ تو کہا گیا کہ یہ مسیح ابنؑ مریم ہے پھر میں نے ایک اور آدمی کو دیکھا جس کے بال گھنگریالے تھے اور وہ دائیں آنکھ سے کانا تھا گویا کہ وہ پھولا ہوا انگور تھا۔میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو کہا گیا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

239 {...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى وَ هُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ

239: حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز لوگوں کے سامنے مسیح دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ یک چشم نہیں ہے لیکن سنو مسیح دجال دائیں آنکھ سے کانا ہے گویا کہ اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح ہے۔وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں

وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَانِي اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ كَأَحْسَنِ مَا تَرَى مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ تَضْرِبُ لِمَّتُهُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ رَجِلُ الشَّعْرِ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ وَهُوَ بَيْنَهُمَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَرَأَيْتُ وَرَاءَهُ رَجُلًا جَعْدًا قَطَطًا أَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَشْبَهِ مَنْ رَأَيْتُ مِنَ النَّاسِ بِابْنِ قَطَنٍ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ

نے رات رؤیا میں خود کو کعبہ کے پاس دیکھا اور ایک گندم گوں آدمی کو دیکھتا ہوں جو گندم گوں لوگوں میں تم حسین ترین دیکھتے ہو۔ اس کی زلفیں کندھوں کے درمیان پڑتی تھیں۔اس کے بال خمدار تھے اس کے سر سے پانی ٹپکتا تھا وہ دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے تھا۔ وہ دونوں کے درمیان خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ مسیح ابن مریم ہے۔ میں نے اس کے پیچھے ایک گھنگریالے بالوں والا ایک آدمی دیکھا جو دائیں آنکھ سے کانا تھا۔ میں نے جن لوگوں کو دیکھا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ ابن قطن سے مشابہ تھا۔ اور دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے کعبہ کا طواف کر رہا تھا۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

240 {...} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ رَجُلًا آدَمَ سَبِطَ الرَّأْسِ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَأْسُهُ أَوْ يَقْطُرُ رَأْسُهُ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ أَوِ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا نَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ وَرَأَيْتُ وَرَاءَهُ رَجُلًا أَحْمَرَ جَعْدَ الرَّأْسِ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى أَشْبَهُ مَنْ

240: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے کعبہ کے پاس سیدھے بالوں والے ایک گندم گوں آدمی کو دیکھا جو دو آدمیوں پر دونوں ہاتھ رکھے ہوئے تھا۔ اس کے سر سے پانی بہہ رہا تھا یا ٹپک رہا تھا۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ عیسیٰ ابن مریم یا مسیح ابن مریم ہے۔ (راوی کہتے ہیں) ہمیں نہیں پتہ کہ آپؐ نے (ان دونوں میں سے) کیا فرمایا۔ فرمایا کہ میں نے اس کے پیچھے سرخ رنگ کے ایک آدمی کو دیکھا

رَأَيْتُ بِهِ ابْنُ قَطَنٍ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ

جو گھنگریالے بالوں والا اور دائیں آنکھ سے کانا تھا اور جن کو میں نے دیکھا ہے ان میں سے سب سے زیادہ ابن قطن سے مشابہت رکھتا تھا۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ مسیح دجال ہے۔

241 {170} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَا اللَّهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ

241: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب قریش نے میری تکذیب کی تو میں حجر ☆ میں کھڑا تھا اور اللہ نے مجھے بیت المقدس میرے سامنے کر دیا۔ میں ان کو اس کی نشانیاں بتانے لگا اور میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

242 {171} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبِطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ مَاءً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هَذَا

242: سالم بن عبداللہ بن عمر بن الخطابؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا کہ میں نے خود کو دیکھا کہ میں کعبہ کا طواف کر رہا ہوں ایک آدمی گندم گوں سیدھے بالوں والا دو آدمیوں کے درمیان ہے اور اس کے سر سے پانی ٹپک رہا ہے یا بہہ رہا ہے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ مسیح ابن مریم ہے۔ پھر میں مڑا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سرخ رنگ کا جسیم آدمی ہے جو گھنگریالے بالوں والا، ایک آنکھ سے کانا ہے گویا اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح ہے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟

☆ حجر سے مراد حطیم ہے یعنی بیت اللہ کا وہ حصہ جو اب مسقف نہیں۔

قَالُوا الدَّجَّالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ

نہوں نے کہا دجّال ہے۔اس کی شکل لوگوں میں سے سب سے زیادہ ابن قطن کے قریب تھی۔

243 {172} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي الْحِجْرِ وَقُرَيْشٌ تَسْأَلُنِي عَنْ مَسْرَايَ فَسَأَلَتْنِي عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ أُثْبِتْهَا فَكُرِبْتُ كُرْبَةً مَا كُرِبْتُ مِثْلَهُ قَطُّ قَالَ فَرَفَعَهُ اللَّهُ لِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ مَا يَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُهُمْ بِهِ وَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي جَمَاعَةٍ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَإِذَا مُوسَى قَائِمٌ يُصَلِّي فَإِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَإِذَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام قَائِمٌ يُصَلِّي أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ وَإِذَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِمٌ يُصَلِّي أَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ صَاحِبُكُمْ يَعْنِي نَفْسَهُ فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَأَمَمْتُهُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ قَائِلٌ يَا مُحَمَّدُ هَذَا مَالِكٌ صَاحِبُ النَّارِ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَبَدَأَنِي بِالسَّلَامِ

243: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں گویا اپنے آپ کو حِجر (حطیم) میں دیکھ رہا ہوں جب قریش میرے اسراء کے بارہ میں مجھ سے پوچھ رہے تھے۔انہوں نے مجھ سے بیت المقدس کی چیزوں کے بارہ میں پوچھا جو میں معین طور پر بتا نہیں سکتا تھا۔اسلئے مجھے ایسی سخت فکر دامن گیر ہوئی جیسی پہلے کبھی نہ ہوئی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ نے اسے (بیت المقدس کو) میرے لئے بلند کیا تا کہ میں اس کو دیکھ لوں۔پھر جس چیز کے بارہ میں بھی وہ مجھے پوچھتے میں ان کو بتا دیتا۔ اور میں نے اپنے آپؐ کو انبیاء کی ایک جماعت میں دیکھا۔کیا دیکھتا ہوں کہ موسیٰؑ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں معتدل بدن والے اور گٹھے ہوئے جسم والے ہیں گویا وہ شنوءہ (قبیلہ) کے آدمیوں میں سے ہیں اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو بھی کھڑے نماز پڑھتے دیکھا۔جو شباہت کے لحاظ سے لوگوں میں سب سے زیادہ عروہؓ بن مسعود الثقفی کے قریب تھے۔پھر ابراہیمؑ کو نماز پڑھتے دیکھا ان سے لوگوں میں سب سے زیادہ شباہت رکھنے والے تمہارے صاحب ہیں یعنی خود آنحضرت ﷺ۔پھر نماز کا وقت ہو گیا اور میں نے ان سب کی امامت کی۔پھر جب میں

نماز سے فارغ ہوا تو کسی کہنے والے نے کہا اے محمدؐ! یہ مالک ہے جو آگ کا داروغہ ہے۔ اس کو سلام کرو۔ میں نے اس کی طرف توجہ کی تو اس نے مجھے پہلے سلام کیا۔

[76]75:بَاب فِي ذِكْرِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی کا ذکر[1]

244 {173} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِيَ بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ إِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُعْرَجُ بِهِ مِنَ الْأَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا يُهْبَطُ بِهِ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَأُعْطِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

244: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو رات کو لے جایا گیا تو آپؐ کو سدرۃ المنتھٰی تک لے جایا گیا، جو چھٹے آسمان پر ہے۔ جو چیز زمین سے بلند کی جاتی ہے وہ اس تک پہنچتی ہے اور وہاں روک لی جاتی ہے۔ جو اس کے اوپر سے اترتی ہے وہ اس تک پہنچتی ہے اور وہاں روک لی جاتی ہے۔ (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے ﴿إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى﴾ (النجم:17) (ترجمہ) جب بیری کو اس نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا "(راوی نے) کہا سونے کے پروانوں نے ڈھانپا[2]۔ راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو تین چیزیں دی گئیں۔

1۔آپؐ کو پانچ نمازیں دی گئیں۔

2۔سورۃ البقرہ کی آخری آیات دی گئیں۔

1: سدرۃ المنتھیٰ سے اس حد کی طرف اشارہ ہے جو بشریت کے عروج کی آخری حد ہے۔

2: معلوم ہوتا ہے کہ "جو چھٹے آسمان پر ہے" سے "سونے کے پروانے، پتنگے" تک کی عبارت راوی کی اپنی عبارت ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا أُعْطِيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَأُعْطِيَ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ مِنْ أُمَّتِهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ

3۔ اور جو آپؐ کی امت میں سے اللہ کا شرک نہ کرے اس کی مہلک امور سے بخشش (کی بشارت)

245 {174} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جِبْرِيلَ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

245: شیبانی نے ہمیں بتایا کہ میں نے حضرت زرؓ بن حبیش سے فرمانِ الٰہی عزّ وجل ﴿ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴾ (النجم:10) (ترجمہ) پس وہ دو قوسوں کے وتر کی طرح ہو گیا یا اس سے بھی قریب تر۔ کے بارہ میں سوال کیا۔ وہ کہتے ہیں مجھے حضرت ابن مسعودؓ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے جبرائیل کو دیکھا۔ ان کے چھ سو پَر تھے۔

246 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى قَالَ رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

246: حضرت زرؓ سے روایت ہے وہ حضرت عبداللہؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے یہ آیت پڑھی ﴿ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰى ﴾ (النجم:11) (ترجمہ) اور دل نے جھوٹ بیان نہیں کیا جو اس نے دیکھا اور کہا آپؐ نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ان کے چھ سو پر تھے۔

247 {...} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى قَالَ رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

247: حضرت زرؓ بن حبیش حضرت عبداللہؓ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ آیت پڑھی ﴿ لَقَدْ رَأٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴾ (النجم:19) یعنی اس نے اپنے رب کے نشانات میں سے سب سے بڑا نشان دیکھا۔ اور انہوں نے کہا آپؐ نے جبرائیل کو ان کی صورت میں دیکھا۔ اُس کے چھ سو پر تھے۔

[77]76: بَاب مَعْنَى قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى وَهَلْ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ

اللہ عزوجل کے اس قول ﴿وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى﴾ (ترجمہ) جبکہ وہ اسے ایک اور کیفیت میں بھی دیکھ چکا ہے کے معنے اور کیا نبی ﷺ نے اسراء کی رات اپنے رب کو دیکھا تھا؟

248 {175} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى قَالَ رَأَى جِبْرِيلَ

248: آیت ﴿وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى﴾ (النجم:14) (ترجمہ) جبکہ وہ اسے ایک اور کیفیت میں بھی دیکھ چکا ہے۔ کے بارہ میں حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے جبرائیلؑ کو دیکھا تھا۔

249 {176} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَآهُ بِقَلْبِهِ

249: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے اسے دل (کی آنکھ) سے دیکھا تھا۔

250 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ أَبِي جَهْمَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى قَالَ رَآهُ بِفُؤَادِهِ مَرَّتَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو جَهْمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

250: حضرت ابن عباسؓ نے یہ آیت پڑھی ﴿مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰى (النجم:12) وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى﴾ (النجم:14) اور دل نے جھوٹ بیان نہیں کیا جو اس نے دیکھا جبکہ وہ اسے ایک اور کیفیت میں دیکھ چکا ہے۔ اور کہا کہ آپؐ نے اسے دل (کی آنکھ) سے دو مرتبہ دیکھا۔

251 {177} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ

251: مسروق کہتے ہیں میں حضرت عائشہؓ کے ہاں ٹیک لگائے ہوئے (بیٹھا) تھا کہ آپؓ نے کہا اے

الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَّكِئًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَائِشَةَ ثَلَاثٌ مَنْ تَكَلَّمَ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْفِرْيَةَ قُلْتُ مَا هُنَّ قَالَتْ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْفِرْيَةَ قَالَ وَكُنْتُ مُتَّكِئًا فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْظِرِينِي وَلَا تَعْجَلِينِي أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى فَقَالَتْ أَنَا أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جِبْرِيلُ لَمْ أَرَهُ عَلَى صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ عَلَيْهَا غَيْرَ هَاتَيْنِ الْمَرَّتَيْنِ رَأَيْتُهُ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَاءِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَتْ أَوَ لَمْ تَسْمَعْ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ أَوَ لَمْ تَسْمَعْ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْفِرْيَةَ وَاللَّهُ يَقُولُ

ابو عائشہ تین باتیں ایسی ہیں کہ جس نے ان میں سے ایک بات بھی کہی تو اس نے اللہ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا میں نے پوچھا وہ باتیں کون سی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جس نے کہا کہ محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو اس نے اللہ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا۔ وہ کہتے ہیں میں سہارا لئے ہوئے تھا میں بیٹھ گیا میں نے کہا اے امّ المؤمنین! مجھے کچھ موقعہ دیں اور میرے بارہ میں جلدی سے کام نہ لیں۔ کیا اللہ عزوجل نے نہیں فرمایا ﴿وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴾(التکویر:24)(ترجمہ) اور وہ ضرور اسے روشن افق پر دیکھ چکا ہے اور ﴿وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى ﴾(النجم:14) یعنی: وہ اسے ایک اور کیفیت میں دیکھ چکا ہے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ اس امت میں سب سے پہلے میں نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا یہ تو صرف جبرائیل ہیں جنہیں میں نے ان کی اس صورت پر جس پر ان کی تخلیق ہوئی نہیں دیکھا سوائے ان دو مرتبہ کے۔ میں نے ان کو آسمان سے اُترتے ہوئے دیکھا۔ ان کے عظیم وجود نے آسمان و زمین کا درمیانی حصہ بھر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کیا تم نے سنا نہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴾(الانعام:104) یعنی: آنکھیں اس کو نہیں

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُخْبِرُ بِمَا يَكُونُ فِي غَدٍ فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْفِرْيَةَ وَاللَّهُ يَقُولُ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَزَادَ قَالَتْ وَلَوْ كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ لَكَتَمَ هَذِهِ الْآيَةَ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ قَفَّ شَعَرِي لِمَا قُلْتَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَحَدِيثُ دَاوُدَ أَتَمُّ وَأَطْوَلُ

پا سکتیں ہاں وہ خود آنکھوں تک پہنچتا ہے اور وہ بہت باریک بین اور ہمیشہ خبر رکھنے والا ہے اور کیا تم نے سنا نہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا ﴾ (الشوریٰ:52) یعنی: اور کسی انسان کیلئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ یا پردہ کے پیچھے سے یا کوئی پیغام رساں بھیجے جو اس کے اذن سے جو وہ چاہے وحی کرے یقیناً وہ بہت بلند شان (اور) حکمت والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس نے گمان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کتاب اللہ میں سے کچھ چھپایا ہے تو اس نے اللہ پر بڑا جھوٹ باندھا جبکہ اللہ فرماتا ہے ﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ﴾ (المائدہ:68) یعنی: اے رسولؐ! اچھی طرح پہنچا دے جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو گویا تو نے اس کے پیغام کو نہیں پہنچایا اور (حضرت عائشہؓ) نے کہا جس نے گمان کیا کہ آپؐ وہ بتا دیتے تھے جو کل ہوگا اس نے اللہ پر بہت بڑا جھوٹ بولا جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ﴿قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ﴾ (النمل:66) (ترجمہ) تو کہہ دے کہ کوئی بھی جو آسمانوں اور زمین میں ہے غیب کو نہیں جانتا مگر اللہ۔ داؤد نے ہمیں اسی اسناد سے ابن علیّہ کی روائت بتائی۔ مزید انہوں نے کہا کہ آپؐ (حضرت عائشہؓ)

نے فرمایا کہ اگر محمد ﷺ نے اس میں سے جو آپؐ پر اُتارا گیا کچھ چھپانا ہوتا تو ضرور یہ آیت چھپاتے ﴿اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْهِ اَمْسِکْ عَلَیْکَ زَوْجَکَ﴾ (الاحزاب:38) (ترجمہ) اور جب تو اسے کہہ رہا تھا جس پر اللہ نے انعام کیا اور تو نے بھی اس پر انعام کیا کہ اپنی بیوی کو روکے رکھ (یعنی طلاق نہ دے) اور اللہ کا تقویٰ اختیار کر اور تو اپنے نفس میں وہ بات چھپا رہا تھا جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تو لوگوں سے خائف تھا اور اللہ اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اس سے ڈرے☆۔ مسروق سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا محمد ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ آپؓ نے فرمایا سبحان اللہ! جو تم نے کہا ہے اس سے میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں آگے ساری حدیث بیان کی اور داؤد کی روایت زیادہ مکمل اور لمبی ہے۔

252 {...} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَأَيْنَ قَوْلُه ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِه مَا أَوْحَى قَالَتْ إِنَّمَا ذَاكَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

252: مسروق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کا کیا مطلب ہے ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی یعنی پھر وہ نزدیک ہوا پھر وہ نیچے اتر آیا۔ پس وہ دو قوسوں کے وتر کی طرح ہو گیا یا اس سے بھی قریب تر پس اس نے اپنے بندے کی طرف وہ وحی کیا جو بھی وحی کیا (النجم:9 تا 11)

☆ یعنی اس بات کا ڈر تھا کہ لوگوں کو ابتلاء نہ آئے۔

يَأْتِيهِ فِي صُورَةِ الرِّجَالِ وَإِنَّهُ أَتَاهُ فِي هَذِهِ الْمَرَّةِ فِي صُورَتِهِ الَّتِي هِيَ صُورَتُهُ فَسَدَّ أُفُقَ السَّمَاءِ

انہوں نے فرمایا اس سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں وہ آپ ﷺ کے پاس آدمیوں کی صورت میں آتے تھے اور اس مرتبہ اپنی اصلی صورت میں آئے اور آسمان کا سارا اُفق بھر دیا۔

[78]77:بَاب فِي قَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَام نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ وَفِي قَوْلِهِ رَأَيْتُ نُورًا

حضور علیہ السلام کے قول کے بارہ میں کہ (خدا تو) نور ہے مَیں اس کو کیسے دیکھ سکتا ہوں اور آپؐ کے اس قول کے بارہ میں کہ مَیں نے ایک نور دیکھا ہے

253 {178}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ قَالَ نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ

253:حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا آپؐ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: وہ تو نور ہے مَیں اس کو کیسے دیکھ سکتا ہوں۔

254 {...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ لَوْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ كُنْتَ تَسْأَلُهُ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُهُ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَدْ سَأَلْتُ فَقَالَ رَأَيْتُ نُورًا

254:عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مَیں نے حضرت ابو ذرؓ سے کہا کہ اگر مَیں رسول اللہ ﷺ کو دیکھتا تو آپؐ سے ایک سوال ضرور کرتا۔ انہوں نے کہا: تم کس بارہ میں آپؐ سے سوال کرتے؟ انہوں نے کہا: مَیں آپؐ سے پوچھتا: کیا آپؐ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ حضرت ابوذرؓ نے کہا: مَیں نے (آپؐ سے) پوچھا تھا۔ آپؐ نے فرمایا: مَیں نے ایک نور دیکھا ہے۔

[79]78:بَاب فِي قَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَفِي قَوْلِهِ حِجَابُهُ النُّورُ لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهَى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ

حضور علیہ السلام کے اس قول کے بارہ میں کہ اللہ تعالیٰ نہیں سوتا اور اس قول کے بارہ میں کہ اس کا حجاب نور ہے۔ اگر وہ اسے ہٹا دے تو اس کے چہرے کے انوار تا حدِ نظر مخلوق کو جلا کر رکھ دیں

255 {179} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّورُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ النَّارُ لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهَى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي

255: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان کھڑے ہوکر پانچ باتیں ارشاد فرمائیں۔آپؐ نے فرمایا: اللہ عزوجل نہیں سوتا اور نہ اس کے شایانِ شان ہے کہ وہ سوئے۔ وہ ترازو کو جھکاتا ہے اور اسے بلند کرتا ہے۔رات کے اعمال دن کے اعمال سے پہلے اس کی طرف اُٹھائے جاتے ہیں اور دن کے اعمال رات کے اعمال سے پہلے اس کی طرف اٹھائے جاتے ہیں اور اس کا پردہ نور ہے۔ ابوبکر کی روایت میں ہے کہ (اس کا پردہ) آگ ہے۔ اگر وہ اسے ہٹا دے تو اس کے چہرے کے انوار حدِّ نظر تک مخلوق کو جلا دیں۔ اعمش سے اسی اسناد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے اور چار باتیں فرمائیں پھر انہوں نے ابومعاویہ والی روایت بیان کی لیکن انہوں نے مِنْ خَلْقِهِ کے الفاظ نہیں ذکر کئے، یہ کہا ہے کہ حِجَابُهُ النُّوْرُ۔

مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ خَلْقِهِ وَقَالَ حِجَابُهُ النُّورُ

256 {...}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْبَعٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُهُ وَيُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ وَعَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ

256: حضرت ابوموسیٰ ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان کھڑے ہوکر چار باتیں ارشادفرمائیں۔آپ ؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سوتا نہیں ہے اور نہ اس کو زیبا ہے کہ وہ سوئے۔وہ ترازو کو بلند کرتا ہے اور جھکاتا ہے۔دن کا عمل اس کی طرف رات کو اُٹھایا جاتا ہے اور رات کا عمل دن کے وقت اُٹھایا جاتا ہے۔

[80]79:بَاب إِثْبَاتِ رُؤْيَةِ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْآخِرَةِ رَبَّهُمْ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

اس بات کا اثبات کہ آخرت میں مومن اپنے رب سبحانہ وتعالیٰ کو دیکھیں گے

257 {180} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَأَبُو غَسَّانَ الْمَسْمَعِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

257: عبداللہ بن قیس اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں ۔آپ ؐ نے فرمایا: دو جنتیں ہیں جن کے برتن اور جو کچھ ان دونوں میں ہے چاندی کے ہیں۔اور دو جنتیں ہیں جن کے برتن اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سونے کے ہیں اور لوگوں کو اپنے رب کو دیکھنے کے مابین کوئی چیز حائل نہ ہوگی سوائے کبریائی کی چادر کے جو ہمیشہ رہنے والی جنت میں خدا کے چہرے پر ہوگی۔

258 {181} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تُرِيدُونَ شَيْئًا أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنَا أَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ

258: حضرت صہیبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب اہلِ جنت جنت میں داخل ہو جائیں گے تو فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا تم کچھ اور چاہتے ہو جو میں تمہیں مزید دوں؟ وہ کہیں گے کیا تو نے ہمارے چہرے روشن نہیں کئے۔ کیا تو نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا اور جہنم سے نجات نہیں دی۔ آپؐ نے فرمایا: پھر وہ پردہ ہٹا دے گا اور ان کو اپنے رب عزّ وجل کے دیدار سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں دی گئی۔

حماد بن سلمہ کی روایت میں یہ بات زائد ہے کہ آپؐ نے یہ آیت تلاوت کی لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ (یونس:27) (ترجمہ) جن لوگوں نے احسان کئے ان کے لئے سب سے حسین جزاء ہے اور اس سے بھی زیادہ۔

[81]80: بَاب مَعْرِفَةِ طَرِيقِ الرُّؤْيَةِ

رؤیت (باری تعالیٰ) کے طریق کی معرفت

259 {182} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَاسًا قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي

259: عطاء بن یزید اللیثی روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے انہیں بتایا کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا قیامت کے روز ہم اپنے ربّ کو دیکھیں گے؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کو چاند دیکھنے میں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا: کیا تمہیں

رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي صُورَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمُ اللَّهُ تَعَالَى فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُونَهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمُ السَّعْدَانَ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا قَدْرُ عِظَمِهَا إِلَّا اللَّهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمُ الْمُؤْمِنُ

سورج کے دیکھنے میں جبکہ درمیان کوئی بادل حائل نہ ہو کوئی دقّت ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا: پس اسی طرح تم اسے دیکھو گے۔ قیامت کے دن اللہ لوگوں کو جمع کرے گا اور فرمائے گا جو جس کی عبادت کرتا تھا اس کے پیچھے ہو جائے۔ پس جو سورج کی عبادت کرتا تھا وہ سورج کے پیچھے جائے گا اور جو کوئی چاند کی عبادت کرتا تھا وہ چاند کے پیچھے جائے گا۔ جو بتوں کی عبادت کرتا تھا وہ بتوں کے پیچھے جائے گا اور یہ اُمت باقی رہ جائے گی جس میں اس کے منافق (بھی) ہوں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں جلوہ گر ہوگا جو ان کے لئے اجنبی ہوگی اور (اللہ) فرمائے گا: مَیں تمہارا ربّ ہوں۔ اس پر وہ کہیں گے ہم تم سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں۔ یہی ہماری جگہ ہے یہانتک کہ ہمارا رب ہمارے پاس آجائے۔ پھر جب ہمارا رب آجائے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں جلوہ گر ہوگا جسے وہ پہچانتے ہوں گے۔ وہ فرمائے گا: میں تمہارا رب ہوں۔ اس پر وہ کہیں گے تو ہمارا رب ہے۔ پھر وہ اس کی اتّباع کریں گے۔ دوزخ پر راستہ بنایا جائے گا اور مَیں اور میری امت سب سے پہلے اسے عبور کریں گے۔ اس دن رسولوں کے سوا کوئی کلام نہ کرے گا۔ اس دن رسولوں کی پکار ہوگی اللّٰھم

بَقِيَ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمُ الْمُجَازَى حَتَّى يُنَجَّى حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ أَرَادَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ يَعْرِفُونَهُمْ بِأَثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ مِنَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ وَقَدِ امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ مِنْهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرُغُ اللَّهُ تَعَالَى مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللَّهَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُوَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبَّهُ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ مَا شَاءَ اللَّهُ فَيَصْرِفُ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ

سَلِّم سَلِّم اے اللہ سلامتی نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور جہنم میں سعدان کے کانٹوں کی طرح کانٹے اور آنکڑے ہوں گے۔☆ (آپؐ نے فرمایا) کیا تم نے سعدان کو دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا: پس وہ سعدان کے کانٹوں کی مانند ہوں گے مگر اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ وہ کتنے بڑے ہوں گے۔ وہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب اچک لیں گے۔ ان میں ایسے مؤمن (بھی) ہوں گے جو اپنے عمل کی وجہ سے باقی رہ جائیں گے اور ان میں سے بعض سے (کچھ) بدلہ لیا جائے گا یہاں تک کہ اس کو نجات ملے۔ پھر اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائے گا تو آگ والوں میں سے جن کے بارے میں (آگ سے) نکالنے کا ارادہ فرمائے گا تو وہ فرشتوں کو حکم فرمائے گا کہ جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا اسے آگ سے نکال دیں۔ اُن میں سے جس پر اللہ رحم کا ارادہ فرمائے گا تو فرشتوں کو حکم دے گا کہ جو لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے اسے بھی آگ سے نکال دیں۔ پس وہ انہیں آگ میں پہچان لیں گے ان کو سجدے کے نشان سے پہچان لیں گے کیونکہ آگ ابن آدم کو سوائے سجدے کے نشان کے بھسم کر دے گی۔ اللہ نے آگ پر حرام کر دیا ہے کہ وہ سجدے کے

☆: ''سعدان'' کانٹوں کی ایک قسم جسے گوکھر و یا بھکھڑا کہتے ہیں۔

عَلَى الْجَنَّةِ وَرَآهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَ الَّذِي أَعْطَيْتُكَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ وَيَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَقُولَ لَهُ فَهَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ مَا أُعْطِيتَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ حَتَّى يَضْحَكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ اللَّهُ مِنْهُ قَالَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللَّهُ لَهُ تَمَنَّهْ فَيَسْأَلُ رَبَّهُ وَيَتَمَنَّى حَتَّى إِنَّ اللَّهَ لَيُذَكِّرُهُ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ

نشان کو بھسم کرے۔پس انہیں آگ سے نکال دیا جائے گا تو وہ جلے ہوئے ہوں گے پھران پر زندگی کا پانی ڈالا جائے گا۔پھر وہ اس (پانی) سے یوں نشوونما پائیں گے جیسے سیلاب کی مٹی میں ایک دانہ نشوونما پاتا ہے۔پھر جب اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلہ کر کے فارغ ہو جائے گا تو ایک شخص باقی رہ جائے گا جو آگ کی طرف منہ کئے ہوئے ہوگا۔سب سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والا یہی ہوگا۔تب وہ کہے گا اے میرے ربّ میرے چہرے کو آگ سے پھیر دے اس کی بدبو مجھے تکلیف دیتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلاتی ہے۔اور وہ اللہ سے دعا مانگے گا جتنی دیر اللہ چاہے کہ اس سے دعا کرے۔پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائے گا کہیں ایسا تو نہیں کہ اگر میں ایسا کردوں تو تو اس کے علاوہ کچھ اور مانگنے لگے۔اس پر وہ کہے گا نہیں اس کے علاوہ میں تجھ سے کچھ نہیں مانگوں گا پھر جتنا اللہ چاہے گا وہ اپنے رب سے عہد اور پختہ وعدے کرے گا پھر اللہ اس کے چہرے کو آگ سے پھیر دے گا۔پھر جب وہ جنت کی طرف متوجہ ہوگا اور اسے دیکھے گا تو جب تک اللہ چاہے گا خاموش رہے گا پھر وہ کہے گا اے میرے ربّ! مجھے جنت کے دروازے تک لے جا۔تب اللہ اسے فرمائے گا کیا تو نے پختہ عہد و پیمان نہ کئے تھے کہ تو اس کے علاوہ جو میں نے تجھے دے دیا ہے کوئی سوال نہیں کرے

وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللَّهَ قَالَ لِذَلِكَ الرَّجُلِ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ النَّاسَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

گا۔اے ابنِ آدم تجھ پر افسوس ہے تو کتنا بدعہد ہے! تب وہ کہے گا اے میرے ربّ! وہ اللہ کو پکارتا رہے گا یہانتک کہ وہ اسے کہے گا کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ اگر میں تجھے یہ دے دوں تو تو اس کے علاوہ مجھ سے مانگنے لگے۔تب وہ کہے گا تیری عزّت کی قسم نہیں۔ پھر جتنا اللہ چاہے گا وہ اپنے رب سے پختہ عہد و پیمان کرے گا تو وہ اسے جنت کے دروازے تک لے جائے گا۔پھر جب وہ جنت کے دروازے پر کھڑا ہوگا تو جنت اس کے لئے بہت وسیع ہو جائے گی تو وہ اس میں ہر قسم کی خیر اور خوشی دیکھے گا۔تو جب تک اللہ چاہے گا کہ خاموش رہے وہ خاموش رہے گا۔پھر کہے گا اے میرے رب! مجھے جنت میں داخل کر دے ۔تب اللہ تبارک وتعالیٰ اسے فرمائے گا: کیا تو نے پختہ عہدو پیمان نہ کئے تھے کہ تو اس کے علاوہ کچھ نہ مانگے گا جو تجھے عطا کر دیا گیا ہے۔اے ابنِ آدم! تجھ پر افسوس ہے تو کتنا بدعہد ہے! تب وہ کہے گا اے میرے رب! میں تیری مخلوق میں سے سب سے بد بخت نہیں ہونا چاہتا۔پس وہ اللہ سے دعا کرتا رہے گا یہانتک کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر ہنسے گا۔جب اللہ اس پر ہنس پڑے گا تو فرمائے گا جنت میں داخل ہو جا۔جب وہ اس میں داخل ہوجائے گا تو اللہ اس سے فرمائے گا کہ تمنا کر۔پس وہ اپنے رب سے مانگے گا اور تمنّا کرے گا یہانتک کہ اللہ اسے بتائے گا کہ یہ

نعمت بھی ہے یہ بھی ہے۔ یہانتک کہ جب اس کی سب تمنائیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ اسے فرمائے گا یہ بھی تیرے لئے ہیں بلکہ اتنا ہی اور بھی۔ عطاء بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدریؓ حضرت ابو ہریرہؓ کے ساتھ تھے اور انہوں نے ان کی روایت میں سے ان کی کسی بات کی تردید نہیں کی مگر حضرت ابو ہریرہؓ نے یہ بیان کیا کہ اللہ نے اس شخص سے فرمایا ''وَمِثْلُهُ مَعَهُ'' اتنا ہی اس کے ساتھ اور، حضرت ابو سعیدؓ نے کہا عَشَرَةُ اَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ'' اے ابو ہریرہؓ! اس جیسی دس اس کے ساتھ۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ مجھے آپؐ کا صرف اتنا فرمانا یاد ہے''ذَلِکَ لَکَ وَ مِثْلُهُ مَعَهُ'' یہ تیرے لئے ہے اور اس جیسی اور بھی۔ حضرت ابو سعیدؓ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمانا یاد ہے''ذَلِکَ لَکَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهِ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں: یہ جنت میں داخل ہونے والا آخری شخص ہوگا۔ زہری سے روایت ہے کہ مجھے سعید بن مسیّب اور عطاء بن یزید اللیثی نے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے ان دونوں کو بتایا کہ لوگوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! کیا قیامت کے دن ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ آگے انہوں نے ابراہیم بن سعد کے ہم معنٰی روایت بیان کی۔

260 {...} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ

260: ھمام بن منبہؒ کہتے ہیں یہ وہ احادیث ہیں جو ہم سے حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کیں اور کچھ احادیث کا ذکر کیا جن میں سے یہ (بھی) ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جنت میں سب سے کم درجہ کے آدمی سے (اللہ تعالیٰ) کہے گا: تمنّا کرو، وہ تمنّا کرے گا پھر تمنّا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے فرمائے گا کیا تم نے تمنّا کر لی ہے؟ وہ کہے گا جی ہاں۔ تو اللہ تعالیٰ اسے فرمائے گا: جو تو نے تمنا کی ہے وہ بھی تجھے دیا جاتا ہے اور ایسا ہی اس کے ساتھ۔

261 {183} و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ بِالظَّهِيرَةِ صَحْوًا لَيْسَ مَعَهَا سَحَابٌ وَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ صَحْوًا لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا

261: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کچھ لوگوں نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! کیا قیامت کے روز ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ آپؐ نے فرمایا: کیا تمہیں صاف دوپہر کے وقت جبکہ بادل بھی نہ ہوں سورج کو دیکھنے میں دشواری ہوتی ہے؟ کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں جب مطلع صاف ہو اور بادل بھی نہ ہوں دشواری ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تبارک و تعالیٰ کی رؤیت میں صرف اتنی دشواری ہوگی جتنی تمہیں ان دونوں میں سے ایک کو دیکھنے میں ہوتی ہے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک اعلان کرنے والا اعلان

إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ لِيَتَّبِعْ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ مِنَ الْأَصْنَامِ وَالْأَنْصَابِ إِلَّا يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَغُبَّرِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَيُدْعَى الْيَهُودُ فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَمَاذَا تَبْغُونَ قَالُوا عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ إِلَيْهِمْ أَلَا تَرِدُونَ فَيُحْشَرُونَ إِلَى النَّارِ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارَى فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَاذَا تَبْغُونَ فَيَقُولُونَ عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَيُشَارُ إِلَيْهِمْ أَلَا تَرِدُونَ فَيُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى فِي أَدْنَى صُورَةٍ مِنَ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا قَالَ فَمَا تَنْتَظِرُونَ تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوا

کرے گا کہ ہر گروہ اس کے پیچھے ہو جائے جس کی وہ عبادت کیا کرتا تھا۔ پس جو کوئی بھی اللہ سبحانہ کے علاوہ بتوں اور مجسموں کی عبادت کیا کرتا تھا باقی نہیں رہے گا بلکہ (سب) جہنم میں گرتے جائیں گے یہاں تک کہ صرف وہ باقی رہ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے خواہ نیک ہوں یا بد۔ اور اہلِ کتاب کے باقی ماندہ لوگ۔ پھر یہود کو پکارا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا کہ تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم اللہ کے بیٹے عزیر کی عبادت کرتے تھے۔ کہا جائے گا تم جھوٹ کہتے تھے، اللہ نے تو نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ کوئی بیٹا۔ ان کو کہا جائے گا تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پیاسے ہیں، پس ہمیں پانی پلا۔ فرمایا پھر انہیں اشارہ کیا جائے گا کہ تم (پانی کی طرف) کیوں نہیں جاتے؟ پھر انہیں آگ کی طرف اکٹھا کیا جائے گا گویا کہ وہ سراب ہے۔ اس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو توڑ رہا ہوگا پھر وہ آگ میں گرنے لگیں گے۔ پھر نصاریٰ کو بلایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ تم کس کی عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم اللہ کے بیٹے مسیح کی عبادت کیا کرتے تھے۔ تب ان سے کہا جائے گا تم جھوٹ کہتے تھے۔ اللہ نے تو نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ کوئی بیٹا۔ اُن کو کہا جائے گا تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم پیاسے ہیں

يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا أَفْقَرَ مَا كُنَّا إِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ لَا نُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَكَادُ أَنْ يَنْقَلِبَ فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ فَتَعْرِفُونَهُ بِهَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهِ إِلَّا أَذِنَ اللَّهُ لَهُ بِالسُّجُودِ وَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً وَرِيَاءً إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ ظَهْرَهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ خَرَّ عَلَى قَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُونَ رُءُوسَهُمْ وَقَدْ تَحَوَّلَ فِي صُورَتِهِ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا ثُمَّ يُضْرَبُ الْجِسْرُ عَلَى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْجِسْرُ قَالَ دَحْضٌ مَزِلَّةٌ فِيهِ خَطَاطِيفُ وَكَلَالِيبُ وَحَسَكٌ تَكُونُ بِنَجْدٍ فِيهَا شُوَيْكَةٌ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُونَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ

پس ہمیں پانی پلا۔فرمایا پھران کواشارہ کیا جائے گا کہ تم (پانی کی طرف) کیوں نہیں جاتے؟ پھر انہیں آگ کی طرف اکٹھا کیا جائے گا گویا کہ وہ سراب ہے۔اس کا ایک حصہ دوسرے حصّے کوتوڑ رہا ہوگا پھروہ آگ میں گرنے لگیں گے یہاںتک کہ نیک وبد میں سے وہ باقی رہ جائیں گے جواللہ کی عبادت کرتے تھے۔تمام جہانوں کا رب سبحانہ وتعالیٰ اس سے کچھ اس جیسی صورت میں آئے گا جس میں انہوں نے اس کو دیکھا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم کس کے انتظار میں ہو؟ ہر گروہ اس کے پیچھے جائے گا جس کی وہ عبادت کیا کرتا تھا۔وہ کہیں گے اے ہمارے رب! دنیا میں ہم لوگوں سے الگ رہے جبکہ ہم ان کے سب سے زیادہ محتاج تھے۔اور ہم نے ان کی مصاحبت اختیار نہ کی۔پھر وہ کہے گا: میں تمہارا رب ہوں۔پھر وہ دو یا تین مرتبہ کہیں گے: ہم تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ہم اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہیں ٹھہراتے یہاںتک کہ قریب ہے کہ اُن میں سے بعض لوٹ جائیں۔پھر وہ کہے گا: کیا تمہارے اور اس کے درمیان کوئی نشانی ہے؟ جس کے ذریعہ تم اس کو پہچان لو۔وہ کہیں گے: ہاں۔اس وقت نور کی تجلی ہوگی☆ جو اپنے نفس کی خاطر اللہ کو سجدہ کرتا تھا وہ باقی

☆ ان الفاظ کا لفظی ترجمہ یہ ہے''پنڈلی سے پردہ اٹھایا جائے گا'' یہ مجازی کلام ہے جس کی تشریح اس حدیث میں ہے فَيُكْشَفُ لَهُمُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَيَخِرُّوْنَ لَهُ سُجَّدًا کہ مؤمنوں کے لئے قیامت کے دن وہ پردہ اٹھادے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے اور اس کے لئے سجدہ میں گر جائیں گے۔(تفسیر قرطبی سورۃ القلم)

وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُرْسَلٌ وَمَكْدُوسٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِلَّهِ فِي اسْتِقْصَاءِ الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِلَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ فِي النَّارِ يَقُولُونَ رَبَّنَا كَانُوا يَصُومُونَ مَعَنَا وَيُصَلُّونَ وَيَحُجُّونَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا قَدْ أَخَذَتِ النَّارُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهِ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا أَحَدًا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا أَحَدًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولُ إِنْ لَمْ تُصَدِّقُونِي

نہ رہے گا سوائے اس کے کہ اللہ اسے سجدوں کی اجازت دے اور جوکوئی کسی ڈرخوف یا ریاء کی وجہ سے سجدہ کرتا تھا وہ بھی باقی نہیں رہے گا اور اس کی پیٹھ کو اللہ ایک تختہ کی صورت بنا دے گا۔ جب بھی وہ سجدہ کا ارادہ کرے گا اپنی پیٹھ کے بل گرے گا پھر جب وہ اپنے سروں کو اُٹھائیں گے اللہ اپنی صورت کو تبدیل کر کے وہ صورت اختیار فرمالے گا جس میں انہوں نے اسے پہلی مرتبہ دیکھا ہوگا۔ پھر وہ فرمائے گا مَیں تمہارا رب ہوں۔ وہ عرض کریں گے تو ہمارا رب ہے۔ پھر جہنم پر پُل بچھایا جائے گا اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی اور وہ کہیں گے اے اللہ! سلامتی فرما، سلامتی فرما۔ عرض کیا گیا یا رسولؐ اللہ! یہ پل کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: یہ ایک خطرناک پھسلن ہے جس میں کنڈیاں آنکڑے (hooks) اور کانٹے ہیں اور نجد کے سعدان نامی کانٹے ہیں ۔ مؤمن پلک جھپکتے میں، (بعض) بجلی کی طرح اور (بعض) تیز ہوا کی طرح اور بعض پرندوں کی طرح اور (بعض) تیز رفتار عمدہ گھوڑوں اور اونٹوں کی طرح گزریں گے پس کچھ پوری طرح نجات یافتہ اور خراش زدہ چھوڑے گئے اور کچھ جہنم کی آگ میں پھینکے ہوئے ہوں گے ۔ یہانتک کہ جب مؤمن آگ سے بچ جائیں گے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ قیامت کے دن تم میں

بِهَذَا الْحَدِيثِ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوا حُمَمًا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهَرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَاةِ فَيَخْرُجُونَ كَمَا تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَلَا تَرَوْنَهَا تَكُونُ إِلَى الْحَجَرِ أَوْ إِلَى الشَّجَرِ مَا يَكُونُ إِلَى الشَّمْسِ أُصَيْفِرُ وَأُخَيْضِرُ وَمَا يَكُونُ مِنْهَا إِلَى الظِّلِّ يَكُونُ أَبْيَضَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ كُنْتَ تَرْعَى بِالْبَادِيَةِ قَالَ فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِمُ يَعْرِفُهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ اللَّهِ الَّذِينَ أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ ثُمَّ يَقُولُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا رَأَيْتُمُوهُ فَهُوَ لَكُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُونَ يَا رَبَّنَا أَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُ رِضَايَ فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ

سے کوئی اللہ کے حضورؐ اپنے نفس کے لئے اتنی بحث نہیں کرے گا جتنی وہ مؤمن اپنے بھائیوں کے لئے جو آگ میں ہوں گے بحث کرے گا۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! یہ ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے نمازیں پڑھتے اور حج کرتے تھے۔ تب ان سے کہا جائے گا۔ کہ ان میں سے جنہیں تم پہچانتے ہو، نکال لو۔ پس ان کے چہرے آگ پر حرام کر دیئے جائیں گے۔ چنانچہ وہ ایک انبوہِ کثیر کو باہر نکال لیں گے۔ جنہیں نصف پنڈلیوں اور گھٹنوں تک آگ (گرفت میں) لئے ہو گی۔ پھر وہ کہیں گے اے ہمارے رب! اب اس میں ان میں سے کوئی باقی نہیں رہا۔ جن کے بارہ میں تو نے حکم فرمایا تھا۔ تب وہ فرمائے گا واپس جاؤ اور جس کے دل میں تم ایک دینار کے برابر بھی بھلائی پاؤ تو اسے باہر نکال لو۔ پھر وہ ایک انبوہِ کثیر کو باہر نکالیں گے۔ پھر کہیں گے: اے ہمارے رب! جن کے بارہ میں ہمیں تو نے حکم دیا تھا ان میں سے ہم نے کسی کو نہیں چھوڑا۔ تب وہ فرمائے گا واپس جاؤ اور جس کے دل میں تم نصف دینار کے برابر بھی بھلائی پاؤ تو اسے باہر نکال لو۔ پھر وہ ایک انبوہِ کثیر کو نکال لیں گے۔ پھر کہیں گے اے ہمارے رب! جن کے بارہ میں تو نے حکم دیا تھا ان میں کسی کو نہیں چھوڑا۔ ☆ حضرت ابو سعید خدریؓ کہا کرتے تھے کہ اگر اس

☆۔نوٹ: یعنی کوئی بھی شخص جس میں ذرہ بھر بھی خیر تھی نہیں چھوڑا۔ سب کو باہر نکال لیا ہے۔

أَبَدًا قَالَ مُسْلِم قَرَأْتُ عَلَى عِيسَى بْنِ حَمَّادٍ زُغْبَةَ الْمِصْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الشَّفَاعَةِ وَقُلْتُ لَهُ أُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْكَ أَنَّكَ سَمِعْتَ مِنَ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِعِيسَى بْنِ حَمَّادٍ أَخْبَرَكُمُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى رَبَّنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَحْوٌ قُلْنَا لَا وَسُقْتُ الْحَدِيثَ حَتَّى انْقَضَى آخِرُهُ وَهُوَ نَحْوُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا قَدَمٍ قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ بَلَغَنِي أَنَّ الْجِسْرَ أَدَقُّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَأَحَدُّ مِنَ السَّيْفِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ وَمَا بَعْدَهُ فَأَقَرَّ بِهِ عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ

حدیث کے بارہ میں تم میری تصدیق نہیں کرتے تو اگر تم چاہو تو بے شک یہ آیت پڑھ لو: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا (النساء:41) یعنی یقیناً اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی کی بات ہو تو وہ اسے بڑھاتا ہے اور اپنی طرف سے بھی بہت بڑا اجر عطا کرتا ہے۔ پھر اللہ عزوجل فرمائے گا فرشتے شفاعت کر چکے اور انبیاء شفاعت کر چکے اور مومن شفاعت کر چکے۔ سوائے ارحم الراحمین کے اب کوئی باقی نہیں رہا۔ پھر آگ سے ایک مٹھی بھرے گا اور اس میں سے ایسے لوگوں کو نکالے گا جنہوں نے کبھی کوئی نیکی نہ کی ہوگی اور وہ کوئلہ بن چکے ہوں گے۔ پھر وہ انہیں جنت کے دروازوں پر نہر میں ڈال دے گا جو زندگی کی نہر کہلاتی ہے۔ پھر وہ اس طرح نکلیں گے جیسے سیلاب کی مٹی سے دانہ (اُگ کر) نکلتا ہے۔ کیا تم نے اسے دیکھا نہیں کہ وہ (دانہ) کسی پتھر یا درخت کے پاس ہوتا ہے تو سورج کے رُخ پر ہوتا ہے وہ چھوٹا سا زرد اور سبز ہو جاتا ہے اور اس میں سے جو سایہ میں ہوتا ہے وہ سفید رہتا ہے۔ اس پر انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! یوں لگتا ہے جیسے آپؐ جنگلوں میں جانور چراتے رہے ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: وہ (اس میں سے) موتیوں کی طرح نکلیں گے اور ان کی گردنوں

بِإِسْنَادِهِمَا نَحْوَ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَى آخِرِهِ وَقَدْ زَادَ وَنَقَصَ شَيْئًا

میں خواتم ہوں گے۔☆ (جس کی وجہ سے) اہلِ جنت انہیں پہچان لیں گے۔ یہ وہ ہیں جنہیں اللہ نے آزاد کر کے بغیر کسی عمل کے جو انہوں نے کیا ہو یا بغیر کسی نیکی کے جو انہوں نے کی ہو جنت میں داخل کر دیا ہے۔ پھر وہ فرمائے گا جنت میں داخل ہو جاؤ۔ جو بھی تم دیکھو وہ تمہارے لئے ہے۔ تب وہ عرض کریں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں وہ (کچھ) عطاء فرمایا ہے جو تو نے تمام جہانوں میں سے کسی کو بھی عطاء نہیں فرمایا۔ اس پر وہ فرمائے گا تمہارے لئے میرے پاس اس سے زیادہ بہتر ہے۔ تب وہ عرض کریں گے اے ہمارے رب! تیرے پاس کونسی چیز اس سے بھی افضل ہے؟ وہ فرمائے گا میری رضا۔ پس اس کے بعد اب میں تم پر کبھی ناراض نہ ہوں گا۔ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں سورج کے دیکھنے میں جب دن بالکل صاف ہو کچھ دشواری ہوتی ہے؟ ہم نے عرض کیا: نہیں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر مَیں نے آخر تک پوری روایت بیان کی اور وہ حفص بن میسرہ کی روایت کے مطابق تھی۔ انہوں نے ان کے قول ''بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْهُ وَلَا قَدَمٍ قَدَّمُوْهُ'' کے بعد مزید کہا: '' فَيُقَالُ لَهُمْ مَارَأَيْتُمْ وَمِثْلُهُ

☆: خواتم سے مراد کسی قسم کے زیور ہیں جو شناختی نشان کے طور پر ہیں۔

وَمَعَهُ'' حضرت ابوسعیدؓ کہتے ہیں مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ پل (صراط) بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا اور لیث کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِيْنَ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں وہ کچھ عطاء کیا ہے جو تو نے تمام جہانوں میں سے کسی کو عطا نہیں کیا۔

[82]81:بَاب إِثْبَاتِ الشَّفَاعَةِ وَإِخْرَاجِ الْمُوَحِّدِينَ مِنَ النَّارِ

شفاعت کا برحق ہونا اور توحید کا اقرار کرنے والوں کو آگ سے نکال لیا جانا

262 {184} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ بِرَحْمَتِهِ وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُولُ انْظُرُوا مَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرَجُونَ مِنْهَا حُمَمًا قَدِ امْتَحَشُوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ أَوِ الْحَيَا فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ إِلَى جَانِبِ السَّيْلِ أَلَمْ تَرَوْهَا كَيْفَ تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ

262:حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اہلِ جنت کو جنت میں داخل کرے گا۔ وہ جسے چاہے گا اپنی رحمت سے داخل کرے گا اور اور آگ والوں کو آگ میں داخل کرے گا پھر فرمائے گا: دیکھو! تم جس کے دل میں رائی کے دانہ برابر بھی ایمان پاتے ہو اسے نکال لو۔ چنانچہ ان کو اس سے نکال لیا جائے گا۔ وہ کوئلہ کی طرح جل کر سیاہ ہو چکے ہوں گے۔ ان کو نہرِ حیات میں یا نہرِ حیا میں ڈالا جائے گا اور وہ اس میں نشو ونما پائیں گے جس طرح سیلاب کے کنارے دانہ اُگتا ہے۔ کیا تم نے اس کو دیکھا نہیں وہ کیسے زرد اور لپٹا ہوا اُگتا ہے؟ عمرو بن یحیٰی اسی اسناد سے ان دونوں راویوں سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا فَيُلْقَوْنَ فِى نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَاةُ یعنی وہ اس نہر

حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ح و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَاةُ وَلَمْ يَشُكَّا وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ كَمَا تَنْبُتُ الْغُثَاءَةُ فِي جَانِبِ السَّيْلِ وَفِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِئَةٍ أَوْ حَمِيلَةِ السَّيْلِ

263 {185} و حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلَكِنْ نَاسٌ أَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ قَالَ بِخَطَايَاهُمْ فَأَمَاتَهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا كَانُوا فَحْمًا أُذِنَ بِالشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى

میں جسے الحیات یعنی زندگی کہا جاتا ہوگا ڈالے جائیں گے۔ ان دونوں نے اس میں شک نہیں کیا☆۔

خالد کی روایت میں ہے كَمَا تَنْبُتُ الْغُثَاءَةُ فِي جَانِبِ السَّيْلِ یعنی جس طرح سیلاب کے لائے ہوئے بیج سیلاب کے کنارے پر اُگتے ہیں۔

اور وہیب والی روایت میں ہے كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِئَةٍ أَوْ حَمِيلَةِ السَّيْلِ یعنی جیسے دانہ کیچڑ میں یا سیلاب کی لائی ہوئی مٹی میں اگتا ہے۔

263: حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تو آگ والے ہیں اور اس کے اہل ہیں وہ اس میں نہ تو مریں گے اور نہ جئیں گے مگر کچھ لوگ ہیں جو اپنے گناہوں یا فرمایا اپنی خطاؤں کی وجہ سے آگ کا شکار ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ایک طرح کی موت دے گا یہاں تک کہ جب وہ (جل کر) کوئلہ ہوں گے تو شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔ یہ لوگ گروہ در گروہ لائے جائیں گے اور انہیں جنت کی نہروں پر پھیلا دیا جائے گا۔ پھر کہا جائے گا: اے جنت والو! ان پر (پانی) ڈالو تو وہ اس طرح نشو نما پانے لگیں گے جیسے دانہ سیلاب کی لائی ہوئی مٹی میں پھولتا پھلتا ہے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: رسول اللہ ﷺ گویا صحراء میں رہے ہیں۔

☆: دونوں راویوں کے نزدیک ''نہر الحیاۃ'' یعنی زندگی کی نہر تھی۔

وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَى قَوْلِهِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

حضرت ابوسعید خدریؓ نے نبی ﷺ سے ایسی ہی روایت کی ہے۔راوی آپ کے قول فِـی حَـمِیْـلَ السَّیْـلِ تک روایت کرتے ہیں۔اس کے بعد کا راوی نے ذکر نہیں کیا۔

[83]82:بَاب آخِرِ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا

آگ والوں میں سے (آگ سے) نکلنے کے اعتبار سے آخری (شخص)

264 {186} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ عَشَرَةَ أَمْثَالِ

264:حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں خوب جانتا ہوں کہ آگ والوں میں سب سے آخر پر کون نکلے گا اور اہلِ جنت میں سے سب سے آخر پر کون جنت میں داخل ہوگا۔وہ ایک آدمی ہے جو گھٹنوں کے بل آگ سے نکلے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس سے فرمائے گا جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔وہ اس (جنت) کے پاس جائے گا تو اسے خیال دلایا جائے گا کہ جنت تو بھر چکی ہے۔وہ واپس جائے گا اور کہے گا اے میرے رب! مَیں نے اسے بھرا ہوا پایا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس سے فرمائے گا جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔وہ اس کے پاس آئے گا اسے خیال دلایا جائے گا کہ وہ بھری ہوئی ہے۔وہ واپس جائے گا کہے گا اے میرے رب! میں نے اسے بھرا ہوا پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے کہے گا جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔تیرے لئے دنیا کے برابر اور اس سے

الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي أَوْ أَتَضْحَكُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ فَكَانَ يُقَالُ ذَاكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً

دس گنا ہے۔ یا فرمایا تیرے لئے دس دنیا کے برابر ہے۔ وہ کہے گا کیا تو مجھ سے تمسخر کرتا ہے یا مذاق کرتا ہے۔ تُو تو بادشاہ ہے۔ حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ ہنسے اور خوب ہنسے۔ راوی کہتے ہیں کہا جاتا تھا کہ یہ سب سے کم درجہ کا جنتی ہوگا۔

265 {...} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنَ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ أَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيُقَالُ لَهُ أَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى فَيُقَالُ لَهُ لَكَ الَّذِي تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةَ أَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِي وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

265: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہنم میں سے نکلنے کے لحاظ سے آخری جہنمی کو میں اچھی طرح جانتا ہوں۔ وہ آدمی گھسٹتا ہوا نکلے گا۔ اسے کہا جائے گا جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ راوی کہتے ہیں وہ جائے گا اور جنت میں داخل ہو جائے گا تو لوگوں کو پائے گا کہ انہوں نے جگہیں لے لی ہیں۔ اسے کہا جائے گا تجھے وہ زمانہ یاد ہے جس میں تو تھا؟ وہ کہے گا۔ ہاں۔ پھر اسے کہا جائے گا تمنا کرو تو وہ تمنا کرے گا پھر اسے کہا جائے گا جو کچھ تم نے تمنا کی ہے تمہارے لئے وہ بھی اور دنیا کا دس گنا مزید بھی ہے۔ راوی کہتے ہیں وہ کہے گا کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تو بادشاہ ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ ہنسے اور خوب ہنسے۔

266 {187} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

266: حضرت انسؓ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آخری

سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَإِذَا مَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ لَقَدْ أَعْطَانِيَ اللَّهُ شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ لِأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا وَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ

شخص جنت میں داخل ہوگا وہ کبھی سیدھا چلے گا۔ کبھی اوندھے منہ گرے گا اور کبھی آگ اسے جھلسائے گی۔ جب وہ اسے عبور کرے گا تو اس کی طرف متوجہ ہوگا اور کہے گا بہت ہی برکت والی ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی۔ یقیناً اللہ نے مجھے وہ چیز عطاء فرمائی ہے جو اس نے اولین و آخرین میں سے کسی کو نہیں دی۔ پھر اس کے لئے ایک درخت بلند کیا جائے گا۔ وہ شخص کہے گا اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کے سایہ سے فائدہ اٹھاؤں اور اس کا پانی پیئوں۔ تب اللہ عزوجل فرمائے گا اے ابن آدم! ہوسکتا ہے کہ اگر میں نے تجھے یہ دے دیا تو تُو مجھ سے اس کے علاوہ کچھ اور مانگے۔ تب وہ کہے گا نہیں اے میرے رب! پھر وہ اس سے عہد و پیمان کرے گا کہ اس کے علاوہ وہ اس سے اور کچھ نہیں مانگے گا اور اس کا رب اس کو معذور جانے گا کیونکہ اس نے وُہ دیکھ لیا ہے جس کے بغیر وہ رہ نہیں سکتا۔ تو وہ اسے اس کے قریب کر دے گا۔ پس وہ اس کے سایہ سے فائدہ اٹھائے گا اور اس کے پانی میں سے پیئے گا۔ پھر اس کے لئے ایک درخت بلند کیا جائے گا جو پہلے سے زیادہ خوبصورت ہوگا۔ تب وہ کہے گا اے میرے رب! مجھے اس (درخت) کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا پانی پیؤں اور اس کے سایہ سے فائدہ اٹھاؤں۔ اس کے علاوہ میں تجھ سے

الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ لِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ بَلَى يَا رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَإِذَا أَدْنَاهُ مِنْهَا فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِيهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ أَيُرْضِيكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا قَالَ يَا رَبِّ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ قَالَ هَكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حِينَ قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلَكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَادِرٌ

اور کچھ نہیں مانگوں گا۔تب وہ فرمائے گا اے ابنِ آدم کیا تو نے مجھ سے عہد نہیں کیا تھا کہ اس کے علاوہ مجھ سے کوئی سوال نہ کرے گا۔اور فرمائے گا کہ ممکن ہے کہ اگر میں نے تجھے اس کے قریب کر دیا تو تُو مجھ سے اس کے علاوہ اور مانگے۔تب وہ اس سے پھر عہد کرے گا کہ اس کے علاوہ اس سے کچھ نہیں مانگے گا۔ اور اس کا رب اس کو معذور جانے گا کیونکہ وہ اُسے دیکھ رہا ہے جس کے بغیر وہ رہ نہیں سکتا۔پس وہ اسے اس درخت کے قریب کر دے گا۔پھر وہ اس کے سایہ سے فائدہ اٹھائے گا اور اس کے پانی میں سے پیئے گا۔ پھر اس کے لئے جنت کے دروازے کے پاس ایک درخت بلند کیا جائے گا جو پہلے دونوں (درختوں) سے زیادہ حسین ہوگا۔پھر وہ عرض کرے گا۔اے میرے رب! مجھے اس کے قریب کر دے تاکہ میں اس کے سایہ سے فائدہ اٹھاؤں اور اس کا پانی پیئوں۔ اس کے علاوہ میں تجھ سے اور کچھ نہ مانگوں گا۔تب (اللہ) فرمائے گا اے ابنِ آدم کیا تو نے مجھ سے عہد نہیں کیا تھا کہ اس کے علاوہ مجھ سے کچھ نہیں مانگے گا۔وہ کہے گا کیوں نہیں اے میرے رب! بس یہی۔اس کے علاوہ میں تجھ سے کچھ سوال نہیں کروں گا اور اس کا رب اس کو معذور جانے گا کیونکہ وہ اسے دیکھ رہا ہے جس کے بغیر وہ رہ نہیں سکتا۔پس وہ اسے اس کے قریب کر دے گا۔ پھر

جب وہ اسے اس کے قریب کر دے گا اور اہلِ جنت کی آوازیں سنے گا تو عرض کرے گا اے میرے رب! مجھے اس میں داخل فرما دے۔ تب وہ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا۔ اے ابنِ آدم! مجھے تجھ سے کون بچائے؟ کیا تو اس بات پر راضی ہوگا کہ میں تجھے دنیا اور اس کے ساتھ اس جیسی اور (دنیا) دے دوں۔ اس پر وہ کہے گا اے میرے رب! کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تو رب العلمین ہے۔ اس پر حضرت ابنِ مسعودؓ ہنس پڑے اور کہا کیا تم مجھ سے نہیں پوچھو گے کہ میں کس بات پر ہنس رہا ہوں؟ اس پر انہوں نے کہا کہ آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اسی طرح رسول اللہ ﷺ ہنسے تھے۔ اس پر صحابہؓ نے عرض کیا تھا یا رسولؐ اللہ! آپؐ کس بات پر ہنس رہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا رب العلمین کے ہنسنے پر۔ جب اس شخص نے عرض کیا کیا مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ اور تو رب العالمین ہے۔ تب وہ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا یقیناً میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا لیکن میں جو چاہوں اس پر قادر ہوں۔

[84]83:بَاب أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّة مَنْزِلَةً فِيهَا

جنت والوں میں سب سے کم درجہ والا کون ہے

267 {188} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

267: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت میں سب سے کم درجہ والا شخص وہ ہوگا جس کا چہرہ اللہ تعالیٰ آگ سے ہٹا کر جنّت کی طرف پھیر دے گا اور اس کے لئے

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّة مَنْزِلَةً رَجُلٌ صَرَفَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّة وَمَثَّلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٍّ فَقَالَ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى هَذه الشَّجَرَة أَكُونُ فِي ظِلِّهَا وَسَاقَ الْحَديثَ بِنَحْوِ حَديث ابْنِ مَسْعُودٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي منْكَ إِلَى آخرِ الْحَديث وَزَادَ فيه وَيُذَكِّرُهُ اللَّهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا فَإِذَا انْقَطَعَتْ به الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَاله قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَتَدْخُلُ عَلَيْه زَوْجَتَاهُ منَ الْحُورِ الْعِينِ فَتَقُولَان الْحَمْدُ للَّه الَّذي أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُولُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مثْلَ مَا أُعْطِيتُ

ایک سایہ دار درخت متمثّل کرے گا تو وہ کہے گا اے میرے رب! مجھے اس درخت کی طرف لے جا کہ میں اس کے سائے میں ہو جاؤں۔ پھر حضرت ابن مسعودؓ کی روایت کی طرح روایت بیان کی مگر یہ ذکر نہیں کیا کہ وہ (اللہ تعالیٰ) کہے گا اے ابنِ آدم! مجھے تجھ سے کون بچائے گا راوی نے یہ روایت حضرت ابن مسعودؓ کی روایت کی طرح بیان کی مگر یہ ذکر نہیں کیا یَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِيْنِيْ مِنْكَ (آخر روایت تک) اور اس میں یہ بات زائد ہے کہ اللہ اسے یاد کرائے گا کہ فلاں فلاں چیز مانگ۔ پس جب اس کی آرزوئیں تمام ہو جائیں گی تو اللہ فرمائے گا یہ سب کچھ تیرا ہے اور اس جیسے دس اور۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ اپنے گھر میں داخل ہوگا تو حورعین میں سے اس کی دو بیویاں بھی اس کے پاس آئیں گی اور کہیں گی الحمد للہ۔ اللہ کا شکر ہے جس نے تجھے ہمارے لئے زندہ کیا اور ہمیں تیرے لئے زندگی بخشی۔ وہ کہے گا کسی کو وہ نہیں دیا گیا جو مجھے دیا گیا ہے۔

268 {189} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ وَابْنِ أَبْجَرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رِوَايَةً إِنْ شَاءَ اللَّهُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ وَعَبْدُ الْمَلِك بْنُ

268: شعبی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے مغیرہ بن شعبہؓ کو منبر پر بیان کرتے ہوئے سنا اور وہ اس روایت کو رسول اللہ ﷺ کی طرف مرفوع بیان کر رہے تھے..... حضرت موسیٰ نے اپنے رب سے پوچھا کہ سب سے کم درجہ والا جنتی کون ہے؟ فرمایا وہ ایک شخص ہے جو سب اہلِ جنت کے جنت میں داخل

الشَّعْبِيَّ يُخْبِرُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَرْفَعُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ وَابْنُ أَبْجَرَ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سُفْيَانُ رَفَعَهُ أَحَدُهُمَا أُرَاهُ ابْنَ أَبْجَرَ قَالَ سَأَلَ مُوسَى رَبَّهُ مَا أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً قَالَ هُوَ رَجُلٌ يَجِيءُ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيُقَالُ لَهُ ادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ كَيْفَ وَقَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ وَأَخَذُوا أَخَذَاتِهِمْ فَيُقَالُ لَهُ أَتَرْضَى أَنْ يَكُونَ لَكَ مِثْلُ مُلْكِ مَلِكٍ مِنْ مُلُوكِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ رَضِيتُ رَبِّ فَيَقُولُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ وَمِثْلُهُ فَقَالَ فِي الْخَامِسَةِ رَضِيتُ رَبِّ فَيَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ وَلَكَ مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ فَيَقُولُ رَضِيتُ رَبِّ قَالَ رَبِّ فَأَعْلَاهُمْ مَنْزِلَةً قَالَ أُولَئِكَ الَّذِينَ أَرَدْتُ غَرَسْتُ كَرَامَتَهُمْ بِيَدِي وَخَتَمْتُ عَلَيْهَا فَلَمْ تَرَ عَيْنٌ وَلَمْ تَسْمَعْ أُذُنٌ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ وَمِصْدَاقُهُ فِي

کر دیئے جانے کے بعد آئے گا۔ اسے کہا جائے گا جنت میں داخل ہو جا۔ وہ کہے گا اے میرے رب! کیسے جبکہ سب لوگ اپنی منزلوں پر اتر چکے ہیں اور اپنی لینے والی چیزیں لے لی ہیں؟ اس سے کہا جائے گا کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ دنیا کے بادشاہوں میں کسی بادشاہ کی سلطنت کے برابر تیرے لئے ہو جائے؟ وہ کہے گا اے میرے رب! میں راضی ہوں۔ خدا فرمائے گا تیرے لئے یہ بھی ہے اور اس جیسی اور اور اس جیسی اور اس جیسی اور بھی۔ پانچویں دفعہ وہ شخص کہے گا اے میرے رب! میں راضی ہوں۔ اللہ فرمائے گا یہ بھی تیرے لئے ہے اور اس جیسی دس اور بھی اور جو کچھ تیرا دل پسند کرے اور تیری آنکھیں لذت پائیں وہ بھی تیرے لئے ہے۔ وہ کہے گا اے میرے رب! میں راضی ہو گیا ہوں۔ پھر انہوں نے (حضرت موسیٰؑ) نے عرض کیا! اے میرے رب! جنت میں سب سے اعلیٰ درجہ والا کون ہے؟ اللہ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو میری مراد ہیں۔ ان کی بزرگی کا پودا میں نے اپنے ہاتھ سے لگایا اور پھر میں نے اس پر (ان کی بزرگی پر) مہر لگا دی۔ کسی آنکھ نے اسے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال تک نہیں گزرا۔ کہا اس کا مصداق اللہ عزوجل کی کتاب میں ہے: فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ (السجدہ:18) (ترجمہ)

كتَاب اللَّه عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّة أَعْيُنِ الْآيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْب حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه الْأَشْجَعيُّ عَنْ عَبْد الْمَلك بْنِ أَبْجَرَ قَالَ سَمعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمعْتُ الْمُغيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ عَلَى الْمنْبَرِ إِنَّ مُوسَى عَلَيْه السَّلَام سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ أَخَسِّ أَهْلِ الْجَنَّة منْهَا حَظًّا وَسَاقَ الْحَديثَ بنَحْوه

پس کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے اُس کی جزاء کےطور پر جو وہ کیا کرتے تھے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کو منبر پر کہتے سنا کہ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ عزوجل سے اہلِ جنت میں سب سے کم حصہ پانے والے کے متعلق پوچھا اور پھر ویسی ہی روایت بیان کی۔

269 {190} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْد عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخرَ أَهْلِ الْجَنَّة دُخُولًا الْجَنَّةَ وَآخرَ أَهْلِ النَّار خُرُوجًا منْهَا رَجُلٌ يُؤْتَى به يَوْمَ الْقيَامَة فَيُقَالُ اعْرِضُوا عَلَيْه صغَارَ ذُنُوبه وَارْفَعُوا عَنْهُ كبَارَهَا فَتُعْرَضُ عَلَيْه صغَارُ ذُنُوبه فَيُقَالُ عَملْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا وَعَملْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ لَا يَسْتَطيعُ أَنْ يُنْكرَ وَهُوَ مُشْفقٌ منْ كبَارِ ذُنُوبه أَنْ تُعْرَضَ عَلَيْه فَيُقَالُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَة حَسَنَةً فَيَقُولُ رَبِّ قَدْ عَملْتُ أَشْيَاءَ لَا أَرَاهَا هَا هُنَا فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ

269: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اہلِ جنت میں سب سے آخر پر جنّت میں داخل ہونے والے اور سب سے آخر پر آگ والوں میں سے اس سے نکلنے والے کو خوب جانتا ہوں۔ ایک شخص قیامت کے دن لایا جائے گا اور کہا جائے گا اسکے چھوٹے چھوٹے گناہ اسکے سامنے پیش کرو اور بڑے بڑے گناہ اس سے اٹھا رکھو۔ چنانچہ اس کے معمولی گناہ اس کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور کہا جائیگا تو نے فلاں فلاں دن یہ یہ کیا اور فلاں فلاں دن یہ یہ کیا۔ وہ کہے گا ہاں وہ انکار کی طاقت نہیں پائے گا اور وہ اس بات سے خوفزدہ ہوگا کہ اسکے کبائر گناہ اسکے سامنے پیش کئے جائیں پھر اسے کہا جائے گا تیرے لئے ہر بدی کے مقابلہ پر ایک نیکی ہے۔ تو وہ کہے گا اے میرے رب میں نے تو وہ کام بھی کئے تھے جو اب مجھے

ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہاں دکھائی نہیں دے رہے۔ (حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں) کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ ہنسے اور خوب ہنسے۔

270 {191} حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحٍ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنِ الْوُرُودِ فَقَالَ نَجِيءُ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ كَذَا وَكَذَا انْظُرْ أَيْ ذَلِكَ فَوْقَ النَّاسِ قَالَ فَتُدْعَى الْأُمَمُ بِأَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ ثُمَّ يَأْتِينَا رَبُّنَا بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَنْ تَنْظُرُونَ فَيَقُولُونَ نَنْظُرُ رَبَّنَا فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَيْكَ فَيَتَجَلَّى لَهُمْ يَضْحَكُ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ وَيَتَّبِعُونَهُ وَيُعْطَى كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مُنَافِقٍ أَوْ مُؤْمِنٍ نُورًا ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ وَعَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ وَحَسَكٌ تَأْخُذُ مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُطْفَأُ نُورُ الْمُنَافِقِينَ ثُمَّ يَنْجُو الْمُؤْمِنُونَ فَتَنْجُو أَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ

270: ابوالزبیر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہؓ سے سنا جبکہ ان سے (قیامت کے دن) لوگوں کے وارد ہونے کے متعلق پوچھا جارہا تھا۔ انہوں نے کہا ہم قیامت کے دن اس اس طرح آئیں گے دیکھو یعنی وہ آدمیوں کے اوپر☆ پھر امتوں کو ان کے بتوں اور معبودوں کے ساتھ باری باری بلایا جائے گا۔ پھر اس کے بعد ہمارا رب ہمارے پاس آئے گا اور کہے گا تم کسے دیکھ رہے ہو؟ وہ کہیں گے ہم اپنے رب کی راہ دیکھ رہے ہیں اس پر وہ کہے گا میں تمہارا رب ہوں وہ کہیں گے یہانتک کہ ہم تجھے دیکھیں پھر وہ ان پر ہنستے ہوئے تجلی فرمائے گا اور ان کو لے کر چلے گا اور وہ اس کے پیچھے چلیں گے اور ان میں سے ہر انسان کو خواہ منافق ہو یا مومن ایک نور ملے گا پھر وہ اسکے پیچھے چلیں گے اور جہنم کے پل پر آنکڑے اور کانٹے ہونگے اور جنکے متعلق خدا چاہے گا انکو وہ پکڑ لیں گے پھر منافقوں کا نور بجھا دیا جائے گا۔ اور مومن نجات پائیں گے اور پہلا گروہ (جو) نجات

☆معلوم ہوتا ہے کہ راوی نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔

الْبَدْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا يُحَاسَبُونَ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَضْوَاءِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ ثُمَّ كَذَلِكَ ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُونَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً فَيُجْعَلُونَ بِفِنَاءِ الْجَنَّةِ وَيَجْعَلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبُتُوا نَبَاتَ الشَّيْءِ فِي السَّيْلِ وَيَذْهَبُ حُرَاقُهُ ثُمَّ يَسْأَلُ حَتَّى تُجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهَا مَعَهَا

پائے گا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی مانند ہونگے وہ ستر ہزار ہوں گے۔ انکا کوئی حساب نہیں لیا جائے گا۔ پھر ان کے ساتھ آنے والے لوگ آسمان میں روشن ترین ستارہ کی طرح چمک رہے ہونگے پھر اسی طرح ہوگا، شفاعت کی اجازت ہوگی اور وہ شفاعت کریں گے یہانتک کہ ہر وہ شخص آگ سے نکل آئے گا جو لا الٰہ الا اللہ کہتا تھا اور جسکے دل میں جو کے دانہ کے برابر نیکی تھی پھر یہ لوگ جنت کے صحن میں لائے جائیں گے اور جنت والے ان پر پانی چھڑکنے لگیں گے یہانتک کہ وہ اس طرح نشو ونما پائیں گے جیسے سیلاب میں کوئی روئیدگی اور انکی سوزش اور جلن جاتی رہے گی۔ پھر ان میں سے ہر ایک مانگے گا یہانتک کہ ہر ایک کو دنیا اور اس جیسی دس اس کے ساتھ بنا دی جائیں گی۔

271 {...} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِهِ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُخْرِجُ نَاسًا مِنَ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

271: حضرت جابرؓ نے اپنے کانوں سے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو دوزخ سے نکال لے گا اور انہیں جنت میں داخل کرے گا۔

272 {...} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُخْرِجُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ قَالَ نَعَمْ

272: حماد بن زید کہتے ہیں کہ کہ میں نے عمرو بن دینار سے کہا کیا آپ نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ کو رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت کرتے ہوئے سنا ہے کہ یقیناً اللہ شفاعت کی وجہ سے ایک (بڑی) قوم کو آگ سے نکالے گا؟ انہوں نے کہا ہاں۔

273 {...} حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمًا يُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ يَحْتَرِقُونَ فِيهَا إِلَّا دَارَاتِ وُجُوهِهِمْ حَتَّى يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

273: حضرت جابرؓ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً ایک قوم کو آگ سے نکالا جائے گا وہ اس (آگ) میں جل جائیں گے سوائے ان کے چہروں کی گولائی کے یہانتک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

274 {...} و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ قَالَ كُنْتُ قَدْ شَغَفَنِي رَأْيٌ مِنْ رَأْيِ الْخَوَارِجِ فَخَرَجْنَا فِي عِصَابَةٍ ذَوِي عَدَدٍ نُرِيدُ أَنْ نَحُجَّ ثُمَّ نَخْرُجَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَمَرَرْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَإِذَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَالِسٌ إِلَى سَارِيَةٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِذَا هُوَ قَدْ ذَكَرَ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ مَا هَذَا الَّذِي تُحَدِّثُونَ وَاللَّهُ يَقُولُ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا فَمَا هَذَا الَّذِي تَقُولُونَ قَالَ فَقَالَ أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ

274: یزید الفقیر کہتے ہیں کہ خوارج کی ایک رائے میرے دل میں کھُب گئی۔☆ ہم ایک بڑی جماعت کے ساتھ نکلے۔ ہمارا ارادہ تھا کہ حج کریں گے پھر لوگوں کے خلاف خروج کریں گے۔ جب ہم مدینہ سے گزرے تو حضرت جابر بن عبداللہؓ ایک ستون کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی احادیث سنا رہے تھے۔ اسی اثناء میں انہوں نے جہنمیوں کا ذکر کیا تو مَیں نے ان سے کہا اے صحابی رسول اللہ ﷺ! آپ کیا روایتیں سنا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے ﴿اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهُ﴾ (آلِ عمران:193) یعنی جس کو تو نے آگ میں داخل کر دیا اسے رسوا کر دیا اور ﴿کُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ یَخْرُجُوْا مِنْهَا اُعِیْدُوْا فِیْهَا﴾ (السجدہ:21) یعنی وہ جب بھی نکلنے کا ارادہ کریں گے اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ یہ آپ کیا باتیں

☆: خوارج کی رائے تھی کہ جہنم دائمی ہے۔

سَمِعْتَ بِمَقَامِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَام يَعْنِي الَّذِي يَبْعَثُهُ اللَّهُ فِيهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ مَقَامُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْمُودُ الَّذِي يُخْرِجُ اللَّهُ بِهِ مَنْ يُخْرِجُ قَالَ ثُمَّ نَعَتَ وَضْعَ الصِّرَاطِ وَمَرَّ النَّاسِ عَلَيْهِ قَالَ وَأَخَافُ أَنْ لَا أَكُونَ أَحْفَظُ ذَاكَ قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ زَعَمَ أَنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَ أَنْ يَكُونُوا فِيهَا قَالَ يَعْنِي فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمْ عِيدَانُ السَّمَاسِمِ قَالَ فَيَدْخُلُونَ نَهَرًا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَغْتَسِلُونَ فِيهِ فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمُ الْقَرَاطِيسُ فَرَجَعْنَا قُلْنَا وَيْحَكُمْ أَتُرَوْنَ الشَّيْخَ يَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا فَلَا وَاللَّهِ مَا خَرَجَ مِنَّا غَيْرُ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَوْ كَمَا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ

کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کیا تم قرآن پڑھتے ہو؟ مَیں نے کہا ہاں۔انہوں نے کہا کیا تم نے محمد علیہ السلام کے مقام کے بارہ میں کچھ سنا ہے؟ جس پر اللہ انہیں (قیامت کے دن) فائز فرمائے گا؟ میں نے کہا ہاں۔انہوں نے کہا محمد ﷺ کا مقام تو مقامِ محمود ہے جس کی بدولت اللہ اس کو نکالے گا جس کو نکالے گا۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے پلِ صراط کے رکھے جانے کا اور لوگوں کا اس پر سے گزرنے کا ذکر کیا۔انہوں نے کہا مجھے ڈر ہے کہ مجھے وہ سب کچھ یاد نہیں رہا۔ہاں یہ ضرور کہا کہ لوگ آگ میں سے نکلیں گے بعد اس کے کہ وہ اس میں تھے۔راوی کہتے ہیں وہ اس حال میں نکلیں گے کہ گویا وہ تِلوں کے پودوں کی لکڑیاں ہیں☆۔پھر وہ جنت کے ایک دریا میں داخل ہوں گے اور اس میں غسل کریں گے اور جب نکلیں گے تو گویا کہ وہ (سفید) کاغذ ہیں۔یہ سُن کر ہم لوٹے اور کہنے لگے تمہارا بُرا ہو۔کیا تمہارا خیال ہے کہ یہ بزرگ رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ پھر ہم لوٹ گئے اور خدا کی قسم! ہم میں سے سوائے ایک شخص کے کوئی (لوگوں پر حملہ کے لئے) نہ نکلا۔

275 {192} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي

275: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چار افراد آگ سے نکلیں

☆تِل کے پودے کی لکڑیاں سیاہ پڑ جاتی ہیں۔

عِمْرَانَ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ أَرْبَعَةٌ فَيُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ فَيَلْتَفِتُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا فَلَا تُعِدْنِي فِيهَا فَيُنْجِيهِ اللَّهُ مِنْهَا

گے اور اللہ کے حضور پیش کئے جائیں گے ان میں سے کوئی ایک توجہ کرے گا اور عرض کرے گا اے میرے رب جب تو نے مجھے اس سے نکال دیا ہے تو مجھے دوبارہ اس میں نہ ڈالنا چنانچہ اللہ اسے اس سے نجات دے دے گا۔

276 {193} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ لِذَلِكَ و قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فَيُلْهَمُونَ لِذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَو اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا قَالَ فَيَأْتُونَ آدَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو الْخَلْقِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ قَالَ فَيَأْتُونَ نُوحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ

276: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرے گا اور لوگ اس وجہ سے فکرمند ہوں گے۔ ابن عبید کہتے ہیں اس لئے ان کے دلوں میں ڈالا جائے گا تو وہ کہیں گے کیوں نہ ہم اپنے رب کے پاس کسی کی شفاعت لے کر جائیں تا کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات دلائے۔ فرمایا چنانچہ وہ آدم ﷺ کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ آدم ہیں ابو البشر ہیں۔ اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ کے اندر اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا اور انہوں نے آپ کی خاطر سجدہ کیا آپ اپنے رب کے پاس ہماری شفاعت کریں کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات دے۔ آدم کہیں گے میں تو اس مقام پر نہیں ہوں اور اپنی غلطی کا ذکر کریں گے جو ان سے سرزد ہوئی تھی اور جس کی وجہ سے اپنے رب سے شرمائیں گے اور (کہیں گے) نوحؑ کی طرف جاؤ جو پہلے رسول تھے جنہیں خدا نے مبعوث فرمایا۔ پھر لوگ نوح ﷺ کے پاس جائیں گے۔ وہ کہیں گے میں تو اس مقام پر

فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي اتَّخَذَهُ اللَّهُ خَلِيلًا فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ فَيَسْتَحْيِي رَبَّهُ مِنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَإِذَا أَنَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ رَبِّي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ فَأَقَعُ سَاجِدًا

نہیں ہوں اور اپنی غلطی کا ذکر کریں گے جو اُن سے ہوئی اور وہ اس وجہ سے اپنے رب سے شرمائیں گے اور (کہیں گے) ابراہیم ﷺ کے پاس جاؤ جن کو خدا نے گہرا دوست بنایا تھا۔ اس پر لوگ ابراہیم ﷺ کے پاس جائیں گے تو وہ کہیں گے میں اس مقام پر نہیں ہوں اور اپنی اس غلطی کا ذکر کریں گے اور جو ان سے ہوئی تھی اور اس وجہ سے اپنے رب سے شرمائیں گے (اور کہیں گے) موسیٰ ﷺ کے پاس جاؤ جن سے خدا نے خوب کلام کیا اور انہیں تورات دی۔ فرمایا تو لوگ موسیٰ ﷺ کے پاس جائیں گے مگر وہ کہیں گے میں اس مقام پر نہیں ہوں۔ وہ اپنی غلطی کا ذکر کریں گے جو ان سے ہوئی تھی اور اس کی وجہ سے اپنے رب (کے پاس جانے) سے شرمائیں گے (اور کہیں گے) عیسیٰؑ کے پاس جاؤ جو روح اللہ اور اس کا کلمہ ہے۔ چنانچہ وہ عیسیٰؑ کے پاس جو روح اللہ اور اس کا کلمہ ہے جائیں گے اور وہ کہیں گے کہ میں اس مقام پر نہیں ہوں لیکن تم محمد ﷺ کے پاس جاؤ۔ وہ ایسے عبد ہیں جنہیں خدا نے اگلے پچھلے گناہوں سے منزہ کیا ہوا ہے۔ ☆ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تب وہ میرے پاس آئیں گے۔ میں اپنے رب کے پاس آنے کی اجازت چاہوں گا تو مجھے اجازت دی جائے گی۔ جب میں اس کو دیکھوں گا تو سجدہ میں

☆ان معنوں کے لئے دیکھیں المنہاج لامام نووی معروف بہ شرح مسلم

فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ قَتَادَةُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ بِذَلِكَ أَوْ يُلْهَمُونَ ذَلِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ آتِيهِ الرَّابِعَةَ أَوْ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْهَمُونَ لِذَلِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

گر جاؤں گا۔ اللہ مجھے (اس حالت میں) رہنے دے گا جب تک وہ چاہے گا پھر کہا جائے گا اے محمدؐ! اپنا سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری سنی جائے گی، مانگو تمہیں دیا جائے گا، شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی۔ پھر میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی وہ حمد کروں گا جو میرا رب مجھے سکھائے گا پھر میں شفاعت کروں گا اور میرے لئے وہ ایک حد مقرر کر دے گا۔ میں ان کو جہنم سے نکال لوں گا پھر میں دوبارہ واپس آؤں گا اور سجدہ میں گروں گا اور جب تک اللہ چاہے گا مجھے سجدہ میں رہنے دے گا پھر کہا جائے گا اے محمدؐ! اپنا سر اٹھاؤ، کہو تمہاری سنی جائے گی مانگو تمہیں دیا جائے گا شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی۔ تب میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی وہ حمد کروں گا جو وہ مجھے سکھائے گا۔ پھر میں شفاعت کروں گا وہ میرے لئے حد مقرر کر دے گا۔ میں ان کو جہنم سے نکال لوں گا اور جنت میں داخل کر دوں گا۔ راوی کہتے ہیں مجھے یاد نہیں کہ تیسری یا چوتھی مرتبہ آپؐ نے فرمایا میں کہوں گا اے میرے رب اب جہنم میں صرف وہ رہ گئے ہیں جن کو قرآن نے روک رکھا ہے یعنی جن پر لمبا عرصہ رہنا واجب ہے۔ ابن عبید کی روایت میں ہے کہ قتادہ نے کہا یعنی وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن مومن جمع ہوں

وَذَكَرَ فِي الرَّابِعَةِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ

گے اور اس وجہ سے وہ فکر مند ہوں گے یا یہ کہ ان کے دلوں میں ڈالا جائے گا۔ ابوعوانہ کی روایت کے مطابق پھر میں اس کے پاس چوتھی دفعہ آؤں گا یا چوتھی دفعہ لوٹوں گا اور میں کہوں گا اے میرے رب! (جہنم میں) سوائے اس کے کوئی نہیں جسے قرآن نے روک رکھا ہو۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن مؤمنوں کو جمع کرے گا پھر ان کے دل میں ڈالا جائے گا۔ انہوں نے ذکر کیا کہ چوتھی مرتبہ مَیں عرض کروں گا اے میرے رب! اب آگ میں سوائے اس کے کوئی نہیں جسے قرآن نے روک رکھا ہو یعنی جس پر لمبا عرصہ رہنا واجب ہو گیا ہو۔

277 {...} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ

277: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ شخص آگ سے نکل آئے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں جو کے وزن کے برابر خیر ہے۔ پھر وہ دوزخ سے نکل آئے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں گندم کے دانہ کے برابر خیر ہے۔ پھر وہ دوزخ سے نکل آئے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں چیونٹی کے وزن کے برابر خیر ہے۔

شعبہ نے لفظ اَلــذَّرَّۃ کی بجائے ذُرَۃً (مکئی) کا لفظ بولا ہے۔ یزید کہتے ہیں کہ ابو بسطام نے اس کے لکھنے میں غلطی کی ہے۔

النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً زَادَ ابْنُ مِنْهَالٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ يَزِيدُ فَلَقِيتُ شُعْبَةَ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بِهِ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّ شُعْبَةَ جَعَلَ مَكَانَ الذَّرَّةِ ذُرَةً قَالَ يَزِيدُ صَحَّفَ فِيهَا أَبُو بِسْطَامَ

278 {...} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ ح و حَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ انْطَلَقْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَتَشَفَّعْنَا بِثَابِتٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي الضُّحَى فَاسْتَأْذَنَ لَنَا ثَابِتٌ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَأَجْلَسَ ثَابِتًا مَعَهُ عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ لَهُ يَا أَبَا حَمْزَةَ إِنَّ إِخْوَانَكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ يَسْأَلُونَكَ أَنْ تُحَدِّثَهُمْ حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ لَهُ اشْفَعْ لِذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ

278: معبد بن ہلال العنزیؒ سے روایت ہے کہ ہم حضرت انس بن مالکؓ کے پاس چلے اور ثابت کو ان کے پاس بطور سفارشی لے گئے ۔ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ثابت نے ہماری اجازت طلب کی تو ہم ان کے پاس گئے۔ انہوں نے ثابت کو اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھایا۔ پھرانہوں نے ان سے کہا اے ابوحمزہ!! ہلِ بصرہ میں سے آپ کے بھائی آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان سے شفاعت کی حدیث بیان کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں محمدﷺ نے بتایا جب قیامت کا دن ہوگا لوگ باہم متلاطم ہوں گے پھر آدمؑ کے پاس آئیں گے اور ان سے کہیں گے کہ اپنی ذریت کے لئے شفاعت کریں،تب وہ کہیں گے میں اس قابل نہیں ہوں لیکن تم ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ

عَلَيْكُمْ بِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ خَلِيلُ
اللَّهِ فَيَأْتُو إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا
وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ
كَلِيمُ اللَّهِ فَيُؤْتَى مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا
وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ
رُوحُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ فَيُؤْتَى عِيسَى فَيَقُولُ
لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُوتَى فَأَقُولُ أَنَا لَهَا فَأَنْطَلِقُ
فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَأَقُومُ بَيْنَ
يَدَيْهِ فَأَحْمَدُهُ بِمَحَامِدَ لَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ الْآنَ
يُلْهِمُنِيهِ اللَّهُ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي يَا
مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ
تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي
فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ
مِنْ بُرَّةٍ أَوْ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنْهَا
فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى رَبِّي فَأَحْمَدُهُ
بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي
يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ
وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ أُمَّتِي
أُمَّتِي فَيُقَالُ لِي انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ
مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ
مِنْهَا فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ إِلَى رَبِّي
فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا

کیونکہ وہ خلیل اللہ ہیں۔ پھر وہ ابراہیمؑ کے پاس جائیں گے تو وہ بھی (یہی) کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں لیکن تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ کلیم اللہ ہیں۔ جب وہ موسیٰؑ کے پاس جائیں گے تو وہ کہیں گے میں اس قابل نہیں ہوں لیکن تم عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ روح اللہ اور اس کا کلمہ ہے۔ پھر وہ عیسیٰؑ کے پاس آئیں گے تو وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں ہوں لیکن تم محمد ﷺ کے پاس جاؤ پھر وہ میرے پاس آئیں گے تو میں کہوں گا یہ میرا ہی کام ہے۔ پھر میں جاؤں گا اور اپنے رب سے اجازت طلب کروں گا اور مجھے اجازت دی جائے گی۔ پھر میں اس کے سامنے کھڑا ہوں گا اور میں اس کے ایسے محامد بیان کروں گا جو میں اب نہیں کر سکتا جو اللہ مجھ پر الہام فرمائے گا۔ پھر میں اس کے حضور سجدہ میں گر جاؤں گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمدؐ! اپنا سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری سنی جائے گی۔ مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا اور شفاعت کرو، تمہاری شفاعت قبول کر لی جائے گی۔ تب میں عرض کروں گا اے میرے رب! میری امت، میری امت۔ تب کہا جائے گا جاؤ اور جس کے دل میں ایک دانہ گندم یا جو کے برابر بھی ایمان ہے اسے اس (جہنم) میں سے نکال لو۔ پس میں جاؤں گا اور (ویسا ہی) کروں گا پھر میں اپنے رب کے پاس واپس جاؤں گا اور ان محامد کے ساتھ

فَيُقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ لِي انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى أَدْنَى أَدْنَى مِنْ مِثْقَالِ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ هَذَا حَدِيثُ أَنَسٍ الَّذِي أَنْبَأَنَا بِهِ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَلَمَّا كُنَّا بِظَهْرِ الْجَبَّانِ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا إِلَى الْحَسَنِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ مُسْتَخْفٍ فِي دَارِ أَبِي خَلِيفَةَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا يَا أَبَا سَعِيدٍ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ أَخِيكَ أَبِي حَمْزَةَ فَلَمْ نَسْمَعْ مِثْلَ حَدِيثٍ حَدَّثَنَاهُ فِي الشَّفَاعَةِ قَالَ هِيَهِ فَحَدَّثْنَاهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ هِيَهِ قُلْنَا مَا زَادَنَا قَالَ قَدْ حَدَّثَنَا بِهِ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَمِيعٌ وَلَقَدْ تَرَكَ شَيْئًا مَا أَدْرِي أَنَسِيَ الشَّيْخُ أَوْ كَرِهَ أَنْ يُحَدِّثَكُمْ فَتَتَّكِلُوا قُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا فَضَحِكَ وَقَالَ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ مَا ذَكَرْتُ لَكُمْ هَذَا إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُحَدِّثَكُمُوهُ ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى رَبِّي فِي الرَّابِعَةِ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي

اس کی حمد کروں گا اور پھر اس کے حضور سجدہ میں گر جاؤں گا۔ تو مجھ سے کہا جائے گا اے محمدؐ! اپنا سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری سنی جائے گی اور مانگو، تمہیں دیا جائے گا اور شفاعت کرو، تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں کہوں گا میری امت، میری امت۔ مجھے کہا جائے گا جاؤ، جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر (بھی) ایمان ہے اسے (آگ) سے باہر نکال دو۔ چنانچہ میں جاؤں گا اور ایسا ہی کروں گا۔ پھر میں اپنے رب کے پاس واپس جاؤں گا اور ان محامد کے ساتھ اس کی حمد کروں گا اور پھر اس کے حضور سجدہ میں گر جاؤں گا۔ تو مجھ سے کہا جائے گا اے محمدؐ! اپنا سر اٹھاؤ اور کہو تمہاری سنی جائے گی اور مانگو، تمہیں دیا جائے گا اور شفاعت کرو، تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں کہوں گا میری امت، میری امت۔ مجھے کہا جائے گا جاؤ، جس کے دل میں رائی کے دانہ کے وزن سے کم، کم، کم، ایمان ہے اسے آگ سے نکال دیں۔ چنانچہ میں جاؤں گا اور (ایسا ہی) کروں گا۔ یہ حضرت انسؓ کی روایت ہے جو انہوں نے ہم سے بیان کی۔ پس ہم ان کے پاس سے نکلے۔ جب ہم جبان کی چوٹی پر پہنچے تو ہم نے کہا کیوں نہ ہم حسن (بصری) کی طرف جائیں اور انہیں سلام کہیں۔ جبکہ وہ ابوخلیفہ کے گھر میں چھپے ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں پھر ہم ان کے پاس گئے اور انہیں سلام کیا اور ہم نے

فِيمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ لَكَ أَوْ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ إِلَيْكَ وَلَكِنْ وَعِزَّتِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي وَجِبْرِيَائِي لَأُخْرِجَنَّ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَأَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ أَنَّهُ حَدَّثَنَا بِهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أُرَاهُ قَالَ قَبْلَ عِشْرِينَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَمِيعٌ

کہا اے ابوسعید! ہم آپ کے بھائی ابوحمزہ کے پاس سے آپ کے پاس آئے ہیں۔ شفاعت کے بارہ میں جو روایت انہوں نے ہمیں بتائی ہے اس جیسی روایت ہم نے (پہلے) کبھی نہیں سنی تھی۔ انہوں نے کہا بیان کرو۔ پھر ہم نے انہیں وہ روایت بتائی تو انہوں نے کہا اور بتاؤ، ہم نے کہا اس سے زیادہ انہوں نے نہیں بتائی۔ انہوں نے کہا ہمیں انہوں نے یہ حدیث بیس برس پہلے بتائی تھی ان دنوں وہ خوب صحت مند تھے۔ یقیناً وہ کچھ چھوڑ گئے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ شیخ بھول گئے ہیں یا انہوں نے تمہیں بتانا پسند نہیں کیا کہ تم اس پر تکیہ کر بیٹھو گے۔ ہم نے ان سے کہا ہمیں بتایئے۔ اس پر وہ ہنس پڑے اور کہا انسان میں جلد بازی کا مادہ رکھا گیا ہے۔ میں نے صرف اس لئے ہی اس کا ذکر کیا ہے تا کہ میں تمہیں اس کے بارہ میں بتاؤں (کہ حضورؐ نے فرمایا تھا) پھر میں چوتھی مرتبہ اپنے رب کی طرف لوٹوں گا اور انہی محامد کے ساتھ اس کی حمد کروں گا۔ پھر اس کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤں گا تو مجھ سے کہا جائے گا اے محمدؐ! اپنا سر اٹھاؤ، کہو تمہاری سنی جائے گی اور مانگو تمہیں دیا جائے گا اور شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی۔ پھر میں عرض کروں گا اے میرے رب! ان کے بارہ میں جنہوں نے لا الہ الا اللہ کہا مجھے اجازت عطاء فرما۔ وہ فرمائے گا یہ تیرے لئے نہیں ہے یا فرمایا یہ تیرے سپرد نہیں ہے

لیکن میری عزّت، میری کبریائی، میری عظمت اور میری جبروت کی قسم ہے۔ میں ضرور اسے (دوزخ سے) نکال لوں گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حسن نے اس حدیث کے بارہ میں ہمیں بتایا جو انہوں نے حضرت انسؓ بن مالکؓ سے سنی۔ میرا خیال ہے انہوں نے کہا تھا کہ یہ بیس برس پہلے کی بات ہے جب وہ خوب صحت مند تھے۔

179 {194} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاتَّفَقَا فِي سِيَاقِ الْحَدِيثِ إِلَّا مَا يَزِيدُ أَحَدُهُمَا مِنَ الْحَرْفِ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ تَدْرُونَ بِمَ ذَاكَ يَجْمَعُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِي وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ وَمَا لَا يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ أَلَا تَرَوْنَ مَا أَنْتُمْ فِيهِ أَلَا تَرَوْنَ

279: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا اور دستی آپؐ کی خدمت میں پیش کی گئی اور یہ آپؐ کو پسند تھی۔ آپؐ نے اس میں سے کچھ منہ سے کاٹا اور فرمایا قیامت کے دن میں لوگوں کا سردار ہوں گا۔ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیونکر ہوگا؟ قیامت کے دن اللہ اولین اور آخرین کو ایک میدان میں جمع کرے گا۔ اور ایک بلانے والا انہیں آواز سنائے گا اور نظر کی رسائی ان سب تک ہوگی اور سورج قریب آجائے گا اور لوگوں کو ایسا غم اور ایسی تکلیف پہنچے گی جس کی وہ طاقت نہ رکھتے ہوں گے اور نہ اس کے متحمل ہوں گے۔ اس وقت لوگ ایک دوسرے سے کہیں گے کیا تم دیکھ نہیں رہے کہ تم کس حال میں ہو؟ کیا تمہیں پتہ نہیں کہ تمہاری حالت کہاں تک پہنچ گئی ہے؟ کیا تمہیں کوئی ایسا نظر نہیں آرہا جو تمہارے رب کے حضور

مَا قَدْ بَلَغَكُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ ائْتُوا آدَمَ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى إِلَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ آدَمُ إِنَّ رَبِّي غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ نَهَانِي عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى الْأَرْضِ وَسَمَّاكَ اللَّهُ عَبْدًا شَكُورًا اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَتْ لِي دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى إِلَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ إِبْرَاهِيمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ

تمہاری شفاعت کرے؟ تب لوگ ایک دوسرے سے کہیں گے آدمؑ کے پاس جاؤ۔ پھر وہ آدمؑ کے پاس آئیں گے اور کہیں گے اے آدمؑ آپ ابوالبشر ہیں۔ اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ میں اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو اس نے حکم دیا تو انہوں نے آپ کے لئے سجدہ کیا۔ اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کریں۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس حال میں ہیں۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہمیں کیا تکلیف پہنچی ہے۔ پھر حضرت آدمؑ کہیں گے کہ یقیناً آج میرا رب اتنا غضبناک ہے کہ اس سے قبل اتنا غضبناک کبھی نہیں ہوا اور نہ ہی اس جیسا غضبناک کبھی اس کے بعد ہوگا اس نے مجھے درخت سے منع کیا تھا مگر میں نے اس کی نافرمانی کی ۔ مجھے تو اپنی فکر ہے۔ کسی اور کے پاس جاؤ۔ نوحؑ کے پاس جاؤ۔ پھر وہ نوحؑ کے پاس جائیں گے اور عرض کریں گے اے نوحؑ! آپ زمین کی طرف سب سے پہلے رسول ہیں اور اللہ نے آپ کو عبد شکور کا نام دیا ہے۔ اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کریں۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس حال میں ہیں۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہمیں کیا تکلیف پہنچی ہے۔ پھر وہ ان سے کہیں گے کہ یقیناً آج میرا رب اتنا غضبناک ہے کہ اس سے قبل اتنا غضبناک کبھی نہیں ہوا اور نہ ہی اس جیسا غضبناک کبھی اسکے بعد ہوگا۔ میری ایک دعا تھی جو

غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَذَكَرَ كَذَبَاتِهِ نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَضَّلَكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِتَكْلِيمِهِ عَلَى النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُومَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَلِمَةٌ مِنْهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ عِيسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ ذَنْبًا

میں نے اپنی قوم کے خلاف کی تھی۔ پس مجھے تو اپنی فکر ہے۔تم ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ پھر وہ ابراہیمؑ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے آپ اللہ کے نبی اور زمین والوں میں سے اس کے دوست ہیں۔ اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کریں۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس حال میں ہیں۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہمیں کیا تکلیف پہنچی ہے۔ پھر حضرت ابراہیمؑ کہیں گے کہ یقیناً آج میرا رب اتنا غضبناک ہے کہ اس سے قبل اتنا غضبناک کبھی نہیں ہوا اور نہ ہی آئندہ کبھی اتنا غضبناک ہوگا نیز انہوں نے اپنی غلطیوں کا بھی ذکر کیا☆ (اور کہا کہ) مجھے تو اپنی فکر ہے تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ موسیٰؑ کے پاس جاؤ۔ پھر وہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے اور کہیں گے اے موسیٰؑ! آپ اللہ کے رسول ہیں، اللہ نے آپ کو اپنی رسالت اور بکثرت کلام کے ذریعہ لوگوں پر فضیلت دی ہے۔ اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کریں۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس حال میں ہیں۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہمیں کیا تکلیف پہنچی ہے۔ پھر حضرت موسیٰؑ کہیں گے کہ یقیناً آج میرا رب اتنا غضبناک ہے کہ اس سے قبل اتنا غضبناک کبھی نہیں ہوا اور نہ آئندہ اتنا

☆ كَذَبَ اَىْ اَخْطَأَ (لسان) اس روایت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف کذبات کا لفظ منسوب کیا گیا ہے۔ قرآن شریف حضرت ابراہیمؑ کو صدیق قرار دیتا ہے۔ کذب کے معنے غلطی کے بھی ہیں (لسان العرب)

نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِّي فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللَّه وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاء وَغَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيه أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيَّ وَيُلْهِمُنِي مِنْ مَحَامِده وَحُسْنِ الثَّنَاء عَلَيْه شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ لِأَحَد قَبْلِي ثُمَّ يُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلِ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّة وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْأَبْوَابِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّد بِيَده إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّة لَكَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرٍ أَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرَى و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ مِنْ ثَرِيدٍ وَلَحْمٍ فَتَنَاوَلَ الذِّرَاعَ وَكَانَتْ أَحَبَّ الشَّاةِ إِلَيْه فَنَهَسَ نَهْسَةً

غضبناک کبھی ہوگا اور یقیناً میں نے ایک جان کو قتل کیا تھا جس کے قتل کا مجھے حکم نہیں دیا گیا تھا۔ مجھے تو اپنی فکر ہے۔ تم عیسیٰ ﷺ کی طرف جاؤ پھر وہ عیسیٰ کے پاس آئیں گے اور کہیں گے اے عیسیٰؑ آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ نے لوگوں سے چھوٹی عمر میں کلام کیا اور آپ اس کی طرف سے ایک کلمہ ہیں جو اس نے مریم کی طرف القاء کیا اور اس کی طرف سے ایک روح ہیں۔ اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کریں۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہم کس حال میں ہیں۔ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ ہمیں کیا تکلیف پہنچی ہے۔ پھر عیسیٰ ﷺ ان سے فرمائیں گے یقیناً آج میرا رب اتنا غضبناک ہے کہ نہ اس سے قبل کبھی اتنا غضبناک ہوا اور نہ آئندہ کبھی ہوگا۔ انہوں نے اپنے کسی گناہ کا ذکر نہیں کیا۔ مجھے تو اپنی فکر ہے۔ کسی اور کے پاس جاؤ۔ محمد ﷺ کے پاس جاؤ۔ پھر وہ میرے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے محمدؐ! آپؐ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم الانبیاء ہیں اور اللہ نے آپؐ کو ہر سابقہ اور آئندہ لغزش سے منزہ کر دیا ہوا ہے۔ اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کریں۔ کیا آپؐ دیکھتے نہیں کہ ہم کس حال میں ہیں۔ کیا آپؐ دیکھتے نہیں کہ ہمیں کیا تکلیف پہنچی ہے۔ پس میں جاؤں گا اور عرش کے نیچے آکر اپنے رب کے حضور سجدہ میں گر جاؤں گا۔ پھر اللہ مجھ پر الہاماً اپنے محامد

فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ نَهَسَ أُخْرَى فَقَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمَّا رَأَى أَصْحَابَهُ لَا يَسْأَلُونَهُ قَالَ أَلَا تَقُولُونَ كَيْفَهْ قَالُوا كَيْفَهْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ وَزَادَ فِي قِصَّةِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ وَذَكَرَ قَوْلَهُ فِي الْكَوْكَبِ هَذَا رَبِّي وَ قَوْلِهِ لِآلِهَتِهِمْ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَ قَوْلِهِ إِنِّي سَقِيمٌ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ إِلَى عِضَادَتَيِ الْبَابِ لَكَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرٍ أَوْ هَجَرٍ وَمَكَّةَ قَالَ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ

اور ایسی خوبصورت ثناء کھولے گا۔ جو اس نے مجھ سے پہلے کسی پر نہ کھولے ہوں گے پھر کہا جائے گا۔ اے محمدؐ! اپنا سر اٹھاؤ، مانگو تمہیں دیا جائے گا، شفاعت کرو، تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور عرض کروں گا۔ اے میرے رب! میری امت، میری امت۔ پھر کہا جائے گا۔ اے محمدؐ! اپنی امت میں سے ان لوگوں کو جن کے ذمہ کوئی حساب نہیں جنت کے دروازوں میں سے دائیں دروازہ سے جنت میں داخل کر دے اور وہ باقی دروازوں میں بھی لوگوں کے برابر کے شریک ہوں گے۔ اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے جنت کے دروازے کے دونوں کواڑوں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا مکہ اور ہجر کے درمیان ہے یا جتنا مکہ اور بُصریٰ کے درمیان میں ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ثرید کا پیالہ اور گوشت پیش کیا گیا تو آپؐ نے دستی لی اور آپؐ کو بکری (کے گوشت) میں سے دستی سب سے زیادہ پسند تھی۔ آپؐ نے منہ سے (گوشت) کاٹا اور فرمایا قیامت کے دن میں لوگوں کا سردار ہوں گا۔ پھر آپؐ نے دوسری مرتبہ (گوشت) کاٹا اور فرمایا میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہوں گا۔ جب آپؐ نے اپنے صحابہؓ کو دیکھا کہ وہ آپؐ سے کوئی سوال نہیں کر رہے تو آپؐ نے فرمایا تم لوگ کہتے کیوں نہیں کہ کیونکر؟

انہوں نے کہا کیوں کر؟ آپؐ نے فرمایا لوگ تمام جہانوں کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ آگے راوی نے ابوزرعہ سے ہم معنیٰ روایت بیان کی اور یہ کہ انہوں نے حضرت ابراہیمؑ کے قصّہ میں کچھ اضافہ کیا۔ اور ستارے کے بارہ میں آپ کے اس قول کا ذکر کیا''هٰـذَا رَبِّي'' کہ یہ میرا رب ہے اور معبودوں کے بارہ میں آپ کے اس قول کا''بَلْ فَعَلَهُ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا''(بلکہ ان کے اس سردار نے یہ کام کیا ہے)۔ نیز آپ کا یہ قول''اِنِّيْ سَقِيْمٌ''(یقیناً میں بیمار ہونے والا ہوں) آپؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے یقیناً جنت کے دروازوں کے دونوں کواڑوں اور دروازہ کی دہلیز میں مکہ اور ھجر یا ھجر اور مکہ جتنا فاصلہ ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نہیں جانتا انہوں نے کیا کہا۔

280 {195} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفِ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبُو مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى النَّاسَ فَيَقُومُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى تُزْلَفَ لَهُمُ الْجَنَّةُ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا أَبَانَا اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ وَهَلْ أَخْرَجَكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا

280: حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ لوگوں کو جمع کرے گا اور مؤمن کھڑے ہوں گے یہانتک کہ جنت ان کے قریب کر دی جائے گی۔ وہ آدمؑ کے پاس جائیں گے اور کہیں گے اے ہمارے باپ! ہمارے لئے جنت کا دروازہ کھلوا دیں۔ وہ کہیں گے تمہارے باپ آدم کی خطا کے سوا کس چیز نے تمہیں جنت سے نکالا ہے۔ میرے بیٹے ابراہیمؑ خلیل اللہ کے پاس جاؤ۔ ابراہیمؑ کہیں گے میں تو اس (کام) کا

خَطِيئَةُ أَبِيكُمْ آدَمَ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ اذْهَبُوا إِلَى ابْنِي إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ قَالَ فَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ إِنَّمَا كُنْتُ خَلِيلًا مِنْ وَرَاءَ وَرَاءَ اعْمِدُوا إِلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَلَّمَهُ اللَّهُ تَكْلِيمًا فَيَأْتُونَ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى كَلِمَةِ اللَّهِ وَرُوحِهِ فَيَقُولُ عِيسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُومُ فَيُؤْذَنُ لَهُ وَتُرْسَلُ الْأَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُومَانِ جَنَبَتَيِ الصِّرَاطِ يَمِينًا وَشِمَالًا فَيَمُرُّ أَوَّلُكُمْ كَالْبَرْقِ قَالَ قُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَيُّ شَيْءٍ كَمَرِّ الْبَرْقِ قَالَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الْبَرْقِ كَيْفَ يَمُرُّ وَيَرْجِعُ فِي طَرْفَةِ عَيْنٍ ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيحِ ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ وَشَدِّ الرِّجَالِ تَجْرِي بِهِمْ أَعْمَالُهُمْ وَنَبِيُّكُمْ قَائِمٌ عَلَى الصِّرَاطِ يَقُولُ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ حَتَّى تَعْجِزَ أَعْمَالُ الْعِبَادِ حَتَّى يَجِيءَ الرَّجُلُ فَلَا يَسْتَطِيعُ السَّيْرَ إِلَّا زَحْفًا قَالَ وَفِي حَافَتَيِ الصِّرَاطِ كَلَالِيبُ مُعَلَّقَةٌ مَأْمُورَةٌ بِأَخْذِ مَنْ أُمِرَتْ بِهِ فَمَخْدُوشٌ نَاجٍ

اہل نہیں۔ میں اللہ کا خلیل ہوں مگر (اس منصب سے) پرے موسیٰ ﷺ کا قصد کرو جن سے خدا نے خوب کلام کیا پھر لوگ موسیٰ ﷺ کے پاس جائیں گے تو وہ کہیں گے یہ میرے بس سے باہر ہے۔عیسیٰ ؑ کے پاس جاؤ جو کلمۃ اللہ اوراس کی روح ہے۔عیسیٰ ﷺ کہیں گے میں تو اس کا اہل نہیں ہوں پس وہ محمد ﷺ کے پاس جائیں گے۔ چنانچہ آپؐ کھڑے ہوں گے۔آپؐ کواجازت دی جائے گی اور امانت☆ اوررحم بھیجاجائے گا ۔ وہ (پل) صراط کے دائیں بائیں کھڑے ہو جائیں گے۔تم میں سے پہلے بجلی کی طرح گزر جائیں گے۔راوی کہتے ہیں میں نے کہا میرے ماں باپ آپؐ پرفدا ہوں کون سی چیز بجلی کے گزرنے کی طرح ہے؟ آپؐ نے فرمایاتم نے بجلی کونہیں دیکھا کہ وہ کیسے گزرتی ہے اور پلک جھپکنے میں لوٹتی ہے۔ پھر دوسرے ہوا کے چلنے کی طرح۔پھرتیسرے پرندہ کے گزرنے کی طرح اورآدمیوں کے دوڑنے کی طرح۔ ان کے اعمال ان کوتیزی سے لے کر چلیں گے۔ اورتمہارا نبیؐ پل صراط پر کھڑا ہوگا۔ وہ کہے گا اے میرے رب! سلامتی نازل فرما،سلامتی نازل فرما یہاںتک کہ بندوں کے اعمال تھک کررہ جائیں گے یہاںتک کہ ایسا آدمی آئے گا جو چل نہ سکے گا مگر گھسٹ

☆:امانت یعنی فرائض کی ادائیگی اورصلہ رحمی پل صراط پرگویا نیک لوگوں کی حفاظت کاذریعہ بنے گی۔

وَمَكْدُوسٌ فِي النَّارِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ إِنَّ قَعْرَ جَهَنَّمَ لَسَبْعُونَ خَرِيفًا

کر۔ فرمایا (پل) صراط کے دونوں جانب آنکڑے لٹک رہے ہوں گے جس کے متعلق حکم ہوگا اس کو پکڑنے پر مامور ہوں گے۔ خراشیں لگنے والے (بھی) ناجی ہیں وہ نجات پا جائیں گے۔ بعض الٹ کر جہنم میں جا گریں گے اور اس کی قسم جس کے ہاتھ میں ابو ہریرہؓ کی جان ہے جہنم کی گہرائی ستر برس کی ہے۔

[85]84:بَاب فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

نبی ﷺ کے اس قول کے بارہ میں کہ میں لوگوں میں سے پہلا ہوں گا جو جنّت کے لئے شفاعت کرے گا اور سب انبیاء سے زیادہ میرے متبعین ہوں گے

281 {196} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

281: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں لوگوں میں سب سے پہلا ہوں گا جو جنت کے لئے شفاعت کرے گا اور انبیاء میں سب سے زیادہ میرے متّبعین ہوں گے۔

282 {...} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ

282: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب انبیاء سے زیادہ میرے متّبعین ہوں گے اور میں پہلا شخص ہوں گا جو جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔

283 {...} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَا صُدِّقْتُ وَإِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيًّا مَا يُصَدِّقُهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ

283: حضرت انسؓ بن مالک کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا میں جنت کے لئے سب سے پہلا شفیع ہوں۔ کسی نبی کی اتنی تصدیق نہیں کی گئی جتنی میری کی گئی ہے اور نبیوں میں سے ایک ایسا نبی بھی ہے اس کی امت میں سے سوائے ایک شخص کے کسی نے تصدیق نہیں کی۔

284 {197} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِي بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَسْتَفْتِحُ فَيَقُولُ الْخَازِنُ مَنْ أَنْتَ فَأَقُولُ مُحَمَّدٌ فَيَقُولُ بِكَ أُمِرْتُ لَا أَفْتَحُ لِأَحَدٍ قَبْلَكَ

284: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میں جنت کے دروازے کے پاس آؤں گا اور اس کو کھلوانا چاہوں گا تو داروغہ کہے گا آپ کون ہیں؟ میں کہوں گا محمدؐ۔ وہ کہے گا آپؐ ہی کے لئے مجھے حکم دیا گیا تھا کہ میں آپؐ سے پہلے کسی کے لئے نہ کھولوں۔

[86] 85: بَاب اخْتِبَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةَ الشَّفَاعَةِ لِأُمَّتِهِ

نبی ﷺ کا اپنی امت کے لئے شفاعت کی دعا کو محفوظ رکھنا

285 {198} حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوهَا فَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِئَ

285: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کے لئے ایک خاص دعا ہوتی ہے جو دعا وہ کرتا ہے (اور وہ قبول ہوتی ہے)۔ میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں اپنی (یہ) دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ رکھوں۔

دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

286 {...} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ وَأَرَدْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ مِثْلَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

286: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک (عظیم الشان) دعا ہوتی ہے اور میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ میں اپنی (یہ) دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے انشاءاللہ محفوظ رکھوں گا۔

287 {...} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِكَعْبِ الْأَحْبَارِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوهَا فَأَنَا أُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ كَعْبٌ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

287: حضرت ابو ہریرہؓ نے کعب الاحبار سے کہا کہ یقیناً اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی ایک خاص دعا کرتا ہے۔ اور میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں اپنی (یہ) دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ رکھوں گا انشاءاللہ۔ کعب نے حضرت ابو ہریرہؓ سے کہا کہ آپؓ نے یہ (بات) رسول اللہ ﷺ سے خود سنی ہے؟ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا ہاں۔

288 {199} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

288: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک (خاص) مقبول دعا ہوتی ہے۔ ہر نبی نے پہلے ہی وہ دعا مانگ لی مگر میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ کر لی۔ پس یہ (دعا) ان شاءاللہ ہر اس شخص کو پہنچے گی جو میری امت میں سے مرے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا ہو۔

289 {...} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا فَيُسْتَجَابُ لَهُ فَيُؤْتَاهَا وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

289: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک (خاص) مقبول دعا ہوتی ہے وہ یہ دعا کرتا ہے اور اسے قبولیت دی جاتی ہے اور اسے وہ عطاء کیا جاتا ہے اور میں نے اپنی وہ دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

290 {...} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ فَاسْتُجِيبَ لَهُ وَإِنِّي أُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أُؤَخِّرَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

290: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک (خاص) دعا ہے جو اس نے اپنی امت کے لئے کی اور اسے قبول کر لیا گیا۔ میں نے ارادہ کیا ہے کہ اگر اللہ چاہے میں اپنی اس دعا کو اپنی امت کے لئے بطور شفاعت قیامت کے دن تک مؤخر کر دوں۔

291 {200} حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَانَا وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنُونَ ابْنَ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَاهَا لِأُمَّتِهِ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قَالَ قَالَ أُعْطِيَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

291: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعا ہے جو اس نے اپنی امت کے لئے مانگی اور میں نے اپنی دعا قیامت کے دن امت کی شفاعت کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

292 {201} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَخَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

292: حضرت جابر بن عبداللہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں ہر نبی کی ایک دعا ہے جو اس نے اپنی امت کے لئے مانگی اور میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

[87]86:بَاب دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمَّتِهِ وَبُكَائِهِ شَفَقَةً عَلَيْهِمْ

نبی ﷺ کا اپنی امت پر شفقت کرتے ہوئے ان کے لئے دعا کرنا اور گڑگڑانا

293 {202} حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي إِبْرَاهِيمَ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي الْآيَةَ وَقَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي وَبَكَى فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ فَسَلْهُ مَا يُبْكِيكَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ وَهُوَ أَعْلَمُ فَقَالَ اللَّهُ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَنُرْضِيكَ فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ

293: حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن العاص سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابراہیمؑ کے بارہ میں اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تلاوت کی۔﴿رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ﴾ الآية. یعنی :اے میرے رب! انہوں نے یقیناً لوگوں میں سے بہتوں کو گمراہ بنا دیا۔ پس جس نے میری پیروی کی تو وہ یقیناً مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً تو بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے (ابراہیم:37) اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا ﴿اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (ترجمہ) اگر تو انہیں عذاب دے تو آخر یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کر دے تو یقیناً تو کامل غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔(المائدہ:119) پھر آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور کہا اے اللہ! میری امت، میری امت۔ اور آپؐ رو پڑے تو اللہ عزوجل نے فرمایا اے جبریل محمدؐ کے پاس جاؤ اور تیرا رب زیادہ جانتا ہے اور ان سے پوچھو کہ آپؐ کو کیا چیز رُلا رہی ہے؟ جبریل علیہ السلام آپؐ کے پاس آئے اور آپؐ سے پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں

بتایا جوانہوں نے پوچھا تھااور وہ زیادہ جانتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے کہااے جبریل محمدؐ کے پاس جاؤ اور کہو ہم تیری امت کے بارہ میں تجھے ضرور خوش کر دیں گے اور تمہیں دکھ نہیں دیں گے۔

[88]87:بَاب بَيَانِ أَنَّ مَنْ مَاتَ عَلَى الْكُفْرِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَلَا تَنَالُهُ شَفَاعَةٌ وَلَا تَنْفَعُهُ قَرَابَةُ الْمُقَرَّبِينَ

اس بارہ میں کہ جوکفر پر مرے وہ آگ میں جائے گا نہ اسے کوئی شفاعت پہنچے گی اور نہ ہی مقربین کی قرابت اسے نفع دے گی

294 {203} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي النَّارِ فَلَمَّا قَفَّى دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ

294: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا یارسول اللہ! میرا باپ کہاں ہے؟ آپؐ نے فرمایا آگ میں ہے۔ جب وہ واپس جانے لگا تو آپؐ نے اسے بلایا اور فرمایا میرا باپ اور تیرا باپ آگ میں ہے۔☆

[89]88:بَاب فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ

اللہ تعالیٰ کا یہ قول وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ (اور اپنے قریبی رشتہ داروں کوڈراؤ)

295 {204} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوا فَعَمَّ

295: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ﴾ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کوڈراؤ (الشعراء:215) تو رسول اللہ ﷺ نے قریش کو بلایا اور وہ جمع ہوئے۔ آپؐ نے عمومی طور پر بھی انذار کیا اور مخصوص افراد کو بھی۔ آپؐ نے فرمایا اے بنی کعب بن لؤی! اپنی جانوں کو آگ

☆ یہ روایت دوسری مستند روایات کی وجہ سے مشتبہ معلوم ہوتی ہے۔

وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ جَرِيرٍ أَتَمُّ وَأَشْبَعُ

سے بچاؤ۔ اے بنی مرہ بن کعب! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ۔ اے بنی عبد شمس! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ۔ اے بنی عبد مناف! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ اے بنی ہاشم! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ۔ اے بنی عبد المطلب! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ۔ اے فاطمہ! اپنی جان کو آگ سے بچا کیونکہ میں اللہ کے مقابلہ پر تمہارے لئے کوئی اختیار نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ تمہارے ساتھ رحمی تعلق ہے جس کے حقوق میں ادا کرتا رہوں گا۔
عبدالملک سے بھی یہ روایت مروی ہے مگر جریر کی روایت زیادہ مکمل اور سیر حاصل ہے۔

296 {205} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّفَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

296: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب آیت ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَکَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ (الشعراء: 215) نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ صفا (پہاڑی) پر کھڑے ہوئے اور فرمایا اے فاطمہؓ بنت محمدؐ! اے صفیہؓ بنت عبدالمطلب! اے بنی عبد المطلب! مَیں اللہ کے مقابلہ میں تمہارے لئے کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ مجھ سے میرے مال میں سے جو چاہو مانگ لو۔

297 {206} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ

297: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ جب آیت ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَکَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾ اور اپنے قریبی

ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ سَلِينِي بِمَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

رشتہ داروں کو ڈراؤ (الشعراء: 215) آپؐ پر نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے قریش کے گروہ! اپنی جانوں کو اللہ سے خرید لو۔ مَیں اللہ کے مقابلہ میں تمہارے کسی کام نہیں آ سکتا۔ اے بنی عبدالمطلب! میں اللہ کے مقابلہ میں تمہارے کچھ کام نہیں آ سکتا۔ اے عباس بن عبدالمطلب میں اللہ کے مقابلہ میں تمہارے کام نہیں آ سکتا۔ اے صفیہؓ رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی! میں اللہ کے مقابلہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ اے اللہ کے رسولؐ کی بیٹی فاطمہؓ! مجھ سے جو چاہو مانگ لو۔ میں اللہ کے مقابلہ میں تمہارے کسی کام نہیں آ سکتا۔

298 {207} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَا لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ انْطَلَقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَضْمَةٍ مِنْ جَبَلٍ فَعَلَا أَعْلَاهَا حَجَرًا ثُمَّ نَادَى يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافَاهْ إِنِّي نَذِيرٌ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ

298: قبیصہ بن مخارق اور زہیر بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ (الشعراء:215) نازل ہوئی تو اللہ کے نبی ﷺ پہاڑ کی ایک بڑی چٹان کی طرف گئے اور اس کے سب سے اونچے پتھر پر چڑھے۔ پھر یہ نداء دی اے بنی عبد مناف! میں یقیناً ایک ڈرانے والا ہوں۔ میری اور تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے دشمن

رَأَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَرْبَأُ أَهْلَهُ فَخَشِيَ أَنْ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهْ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو وَقَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

کو دیکھا اور اپنے اہل کی حفاظت کے لئے چلا مگر وہ ڈرا کہ دشمن اس سے پہلے اس (کے اہل) تک پہنچ جائیں گے تو وہ آوازیں دینے لگا یا صباحاہ☆

299 {208} وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ وَرَهْطَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَعِدَ الصَّفَا فَهَتَفَ يَا صَبَاحَاهْ فَقَالُوا مَنْ هَذَا الَّذِي يَهْتِفُ قَالُوا مُحَمَّدٌ فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا بَنِي فُلَانٍ يَا بَنِي فُلَانٍ يَا بَنِي فُلَانٍ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ بِسَفْحِ هَذَا الْجَبَلِ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوا مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ كَذِبًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ قَالَ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ أَمَا جَمَعْتَنَا

299: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ جب آیت ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ (الشعراء:215) نازل ہوئی یعنی اپنے قبیلہ میں سے چنیدہ کو تو رسول اللہ ﷺ نکلے اور صفا پر چڑھے اور پکارا یا صباحاہ! لوگوں نے کہا یہ کون ہے جو پکار رہا ہے۔ دوسروں نے کہا یہ محمدؐ ہے۔ چنانچہ لوگ آپؐ کے پاس جمع ہو گئے۔آپؐ نے فرمایا: اے بنی فلاں! اے بنی فلاں! اے بنی فلاں! اے بنی عبد مناف! اے بنی عبدالمطلب! یہ سارے لوگ جمع ہو گئے تو آپؐ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے اگر میں تمہیں خبر دوں کہ اس پہاڑ کے دامن میں گھوڑ سوار دستہ حملہ کرے گا تو کیا تم میری بات مان لو گے؟ انہوں نے کہا: ہم نے تمہیں کبھی جھوٹ بولتے نہیں دیکھا تو آپؐ نے فرمایا میں تمہیں ایک شدید عذاب سے پہلے ہوشیار کرتا ہوں۔ راوی کہتے

☆: یا صباحاہ (اس کے لفظی معنے ہائے صبح ہیں) عرب لوگ یہ کلمہ کسی بڑے خطرہ کے موقعہ پر بولتے تھے۔ تا کہ لوگ جمع ہو جائیں اور اس کے لئے تیار ہو جائیں۔

إِلَّا لِهَذَا ثُمَّ قَامَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَقَدْ تَبَّ كَذَا قَرَأَ الْأَعْمَشُ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الصَّفَا فَقَالَ يَا صَبَاحَاهْ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ نُزُولَ الْآيَةِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ

ہیں اس پر ابولہب نے کہا تیرا بُرا ہو کیا تم نے ہمیں صرف اس لئے جمع کیا تھا؟ اور وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ یہ سورۃ نازل ہوئی تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ۔(اللھب:2) اعمش نے اس طرح آخر سورۃ تک پڑھا۔ رسول اللہ ﷺ ایک دن صفا پر چڑھ گئے اور آواز دی یا صباحاہ۔ راوی نے ابواسامہ کی روایت کی طرح روایت کی مگر آیت ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ﴾ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ (الشعراء:215) کے نزول کا ذکر نہیں کیا۔

[90]89:بَاب شَفَاعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَالِبٍ وَالتَّخْفِيفِ عَنْهُ بِسَبَبِهِ

نبی ﷺ کی ابوطالب کے لئے شفاعت اور آپؐ کی وجہ سے ان کو سہولت

300 {209} وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ

300: حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! کیا آپؐ نے ابوطالب کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا ہے۔ وہ آپؐ کی حفاظت کرتے تھے اور آپؐ کی خاطر دوسروں پر ناراض☆ ہوتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں وہ ٹخنوں تک آگ میں ہیں اگر میں نہ ہوتا تو وہ آگ کے نچلے حصہ میں ہوتے۔

☆ ملفوظات جلد سوم صفحہ 200 پر زیر عنوان ''حضرت ابوطالب کی نجات'' لکھا ہے۔ بعض لوگ جو کہ غیر مذاہب میں برائے نام ہوتے ہیں مگر خلوص دل سے وہ اسلام کے مداح ہوتے ہیں ان کے ذکر پر فرمایا: ابوطالب کی بھی ایسی ہی حالت تھی خدا تعالیٰ کی یہ عادت نہیں ہے کہ ایک خبیث اور شریر کو ایک ادب اور لحاظ کرنے والے کے برابر کر دیوے۔ اگر اس نے بظاہر تو مذہب قبول نہیں کیا مگر بزرگ سالی کی رعونت اس میں نہ تھی۔ احادیث میں بھی اس قدر تحقیقات کہیں نہیں ہوئی ہے۔ ممکن ہے کہ اس نے کبھی کلمہ پڑھ دیا ہو۔ بجز اعتقاد کے محبت نہیں ہوا کرتی۔ اول عظمت دل میں بیٹھتی ہے پھر محبت ہوتی ہے۔

۔سیر و سوانح کی بعض دوسری کتب میں آپ کا اسلام قبول کرنا بھی مذکور ہے۔ دیکھیں صفحہ 29۔

اللَّه هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

301 {...} حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا طَالِبٍ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَنْصُرُكَ فَهَلْ نَفَعَهُ ذَلِكَ قَالَ نَعَمْ وَجَدْتُهُ فِي غَمَرَاتٍ مِنَ النَّارِ فَأَخْرَجْتُهُ إِلَى ضَحْضَاحٍ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ

301: حضرت عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! ابو طالب آپؐ کی حفاظت کرتے تھے اور آپؐ کی مدد کرتے تھے کیا ان کو اس نے کوئی فائدہ دیا۔ آپؐ نے فرمایا ہاں مَیں نے انہیں آگ کی گہرائیوں میں پایا تو میں ان کو نکال کر اوپر کی سطح پر لے آیا۔

302 {210} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاغُهُ

302: حضرت ابو سعیدؓ خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آپؐ کے چچا ابو طالب کا ذکر کیا گیا تو فرمایا شاید ان کو میری شفاعت قیامت کے دن فائدہ دے اور انہیں ہلکی آگ میں رکھا جائے جو ان کے ٹخنوں تک پہنچتی ہو۔ اس سے ان کا دماغ ابل رہا ہوگا۔

[91]90:بَاب أَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا

آگ والوں میں سے سب سے ہلکے عذاب والا

303 {211} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَنْتَعِلُ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي دِمَاغُهُ مِنْ حَرَارَةِ نَعْلَيْهِ

303: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہلِ جہنم میں سے سب سے کم عذاب والا وہ ہے جو آگ کی جوتیاں پہنے گا اور اس کی جوتیوں کی حرارت سے اس کا دماغ ابلنے لگے گا۔

304 {212} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْوَنُ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

304: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آگ والوں میں سب سے ہلکے عذاب والے ابو طالب ہیں۔ انہوں نے ایسی جوتیاں پہنی ہوئی ہیں جن سے ان کا دماغ اُبلنے لگے گا۔

305 {213} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَرَجُلٌ تُوضَعُ فِي

305: حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپؐ فرماتے تھے قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہے جس کے پاؤں تلے دو انگارے رکھے جائیں گے جن سے اس کا دماغ اُبلنے لگے گا۔

أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

306 {...} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا مَنْ لَهُ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِ الْمِرْجَلُ مَا يَرَى أَنَّ أَحَدًا أَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا وَإِنَّهُ لَأَهْوَنُهُمْ عَذَابًا

306: حضرت نعمان بن بشیرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آگ والوں میں سے سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کی جوتیاں اور تسمے آگ کے ہوں گا۔ اس کا دماغ ان کی وجہ سے ابلتا رہے گا جس طرح ہنڈیا ابلتی ہے۔ وہ سمجھے گا کہ اس سے زیادہ عذاب کسی کو نہیں ملا حالانکہ وہ سب سے ہلکے عذاب والا ہوگا۔

[92]91: بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ مَاتَ عَلَى الْكُفْرِ لَا يَنْفَعُهُ عَمَلٌ

اس بات کی دلیل کہ جو کفر پر مر گیا اسے کوئی عمل فائدہ نہیں دے گا

307 {214} حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيُطْعِمُ الْمِسْكِينَ فَهَلْ ذَاكَ نَافِعُهُ قَالَ لَا يَنْفَعُهُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ

307: حضرت عائشہ ؓ کہتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! ابن جدعان زمانہ جاہلیت میں صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکین کو کھانا کھلاتا تھا۔ کیا یہ اس کو نفع دے گا؟ آپؐ نے فرمایا اسے کوئی نفع نہیں دے گا کیونکہ اس نے یہ کبھی نہیں کہا رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ۔ اے میرے رب! قیامت کے دن میری خطائیں معاف فرما۔☆

☆یہ روایت قرآن کریم کی آیت مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيراً يَرَهُ (زلزال:8) کی روشنی میں مزید غور کی محتاج ہے۔ واللہ اعلم

[93]92:بَاب مُوَالَاةِ الْمُؤْمِنِينَ وَمُقَاطَعَةِ غَيْرِهِمْ وَالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ

مؤمنوں سے دوستی کرنا اوران کے اغیار سے مقاطعہ کرنا اوران سے براءت☆

308 {215} حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِهَارًا غَيْرَ سِرٍّ يَقُولُ أَلَا إِنَّ آلَ أَبِي يَعْنِي فُلَانًا لَيْسُوا لِي بِأَوْلِيَاءَ إِنَّمَا وَلِيِّيَ اللَّهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ

308: حضرت عمرو بن العاصؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپؐ بلند آواز سے نہ کہ سرگوشی سے فرما رہے تھے سنو! ابوفلاں کی آل میرے اولیاء نہیں ہیں میرا ولی تو اللہ اور صالح مؤمن ہیں۔

[94]93:بَاب الدَّلِيلِ عَلَى دُخُولِ طَوَائِفَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ

مسلمانوں کی (کچھ) جماعتوں کے جنت میں حساب وعذاب کے بغیر داخل ہونے کی دلیل

309 {216} حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ و

309: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں سے بنا دے۔ آپؐ نے کہا اے اللہ! اسے بھی ان میں سے بنادے۔ پھر ایک اور شخص کھڑا ہوا اور کہا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان لوگوں میں سے بنادے تو آپؐ نے فرمایا عُکاشہؓ اس میں تجھ پر سبقت لے گیا ہے۔

☆ یہ عنوان باب آیت لَا یَنھَاکُمَ اللّٰہُ۔۔۔الخ (الممتحنہ:9) کی روشنی میں پڑھا جائے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الرَّبِيعِ

310 {...} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

310: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپؐ نے فرمایا میری امت سے ایک گروہ (جنت میں) داخل ہوگا وہ ستر ہزار ہوں گے اور ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں عُکاشہؓ بن محصن الاسدی دھاری دار چادر اٹھاتے ہوئے کھڑے ہوئے اور کہا یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں سے بنا دے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے کہا اے اللہ اسے بھی ان میں شامل کردے۔ پھر انصارؓ میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہا یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں سے بنادے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عکاشہؓ اس بارہ میں تجھ پر سبقت لے گیا ہے۔

311 {217} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

311: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے ایک گروہ ستر ہزار لوگوں کا جنت میں داخل ہوگا اور وہ چاند کی

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا زُمْرَةٌ وَاحِدَةٌ مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ

صورت ہوں گے۔

312 {218} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوا وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

312: حضرت عمرانؓ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپؐ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو داغنے کے ذریعہ علاج نہیں کرتے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اس پر عکاشہؓ کھڑے ہوئے اور کہا اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے۔ آپؐ نے فرمایا تم ان میں سے ہو۔ راوی نے کہا پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا اے اللہ کے نبی! اللہ سے دعا کریں کہ اللہ مجھے ان میں سے بنا دے۔ آپؐ نے فرمایا عکاشہؓ اس میں تجھ پر سبقت لے گیا ہے۔

313 {...} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ أَبُو خُشَيْنَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

313: حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! یہ کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا یہ وہ ہیں جو جھاڑ پھونک نہیں کرتے، بدشگونی نہیں لیتے، داغنے کے ذریعہ علاج نہیں کرتے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

314 {219} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُو حَازِمٍ أَيَّهُمَا قَالَ مُتَمَاسِكُونَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

314: حضرت سہل بنؓ سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار یا سات لاکھ ابوحازم کو یاد نہیں رہا کہ ان میں سے کون سا (عدد) آپؐ نے فرمایا تھا راوی کہتے ہیں وہ ضرور جنت میں داخل ہوں گے ایک دوسرے کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہوں گے۔ ان میں سے پہلا فرد اور آخری اکٹھے داخل ہوں گے۔ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔

315 {220} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ أَيُّكُمْ رَأَى الْكَوْكَبَ الَّذِي انْقَضَّ الْبَارِحَةَ قُلْتُ أَنَا ثُمَّ قُلْتُ أَمَا إِنِّي لَمْ أَكُنْ فِي صَلَاةٍ وَلَكِنِّي لُدِغْتُ قَالَ فَمَاذَا صَنَعْتَ قُلْتُ اسْتَرْقَيْتُ قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قُلْتُ حَدِيثٌ حَدَّثَنَاهُ الشَّعْبِيُّ فَقَالَ وَمَا حَدَّثَكُمْ الشَّعْبِيُّ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنَ مَنِ انْتَهَى إِلَى مَا سَمِعَ وَلَكِنْ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ وَمَعَهُ الرُّهَيْطُ وَالنَّبِيَّ

315: حُصین بن عبدالرحمان کہتے ہیں کہ میں سعید بن جبیر کے پاس تھا۔ انہوں نے کہا کہ تم میں سے کسی شخص نے گزشتہ رات ٹوٹنے والے ستارے کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا میں نے۔ پھر میں نے کہا کہ میں نماز میں نہیں تھا لیکن مجھے کسی چیز نے ڈس لیا (اس لئے میں جاگ رہا تھا) انہوں نے کہا پھر آپ نے کیا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے دم کروایا۔ انہوں نے کہا اس بات پر تمہیں کس (چیز) نے آمادہ کیا؟ میں نے کہا ایک حدیث نے جو ہمیں شعبی نے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ تمہیں شعبی نے کیا بتایا ہے؟ میں نے کہا انہوں نے ہمیں حضرت بریدہ بنؓ حصیب اسلمی سے روایت کر کے بتایا انہوں نے کہا کہ سوائے نظر یا ڈنگ کے کوئی دم نہیں۔ پھر انہوں نے کہا کہ اس نے بہت اچھا کیا جو وہاں تک رہا جو اس نے سنا ہے لیکن

وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالنَّبِيَّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ إِذْ رُفِعَ لِي سَوَادٌ عَظِيمٌ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ أُمَّتِي فَقِيلَ لِي هَذَا مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْمُهُ وَلَكِنِ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ فَقِيلَ لِي انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ الْآخَرِ فَإِذَا سَوَادٌ عَظِيمٌ فَقِيلَ لِي هَذِهِ أُمَّتُكَ وَمَعَهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ ثُمَّ نَهَضَ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَخَاضَ النَّاسُ فِي أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمْ الَّذِينَ صَحِبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمْ الَّذِينَ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ وَلَمْ يُشْرِكُوا بِاللَّهِ وَذَكَرُوا أَشْيَاءَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الَّذِي تَخُوضُونَ فِيهِ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَرْقُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ
حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

ہمیں حضرت ابن عباسؓ نے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے بتایا کہ آپؐ نے فرمایا کہ میرے سامنے امتیں پیش کی گئیں۔ پس میں نے کسی نبی کے ساتھ کوئی ایک چھوٹی سے جماعت دیکھی۔ کسی نبی کے ساتھ ایک یا دو آدمیوں کو دیکھا اور کسی نبی کے ساتھ کوئی شخص بھی نہیں تھا۔ پھر میرے سامنے ایک بہت بڑی جماعت لائی گئی تو میں نے سمجھا کہ وہ میری امت ہیں۔ مجھ سے کہا گیا کہ یہ موسیٰ ﷺ اوران کی قوم ہے لیکن اُفق کی طرف دیکھو، تو میں نے دیکھا تو میں کیا دیکھتا ہوں ایک بہت بڑی جماعت ہے۔ پھر مجھ سے کہا گیا کہ دوسرے افق کی طرف دیکھو، تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بہت ہی بڑی جماعت ہے۔ پھر مجھ سے کہا گیا کہ یہ تیری امت ہے اوران کے ساتھ ستر ہزار افراد ایسے ہیں جو جنت میں بغیر حساب وعذاب کے داخل ہوں گے۔ پھر آپؐ اٹھے اوراپنے گھر تشریف لے گئے۔ لوگ ان لوگوں کے بارہ میں قیاس آرائیاں کرنے لگے جو جنت میں بغیر حساب وعذاب داخل ہوں گے۔ ان میں سے بعض (لوگوں) نے کہا شاید یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی صحبت پائی اوران میں سے بعض نے کہا شاید یہ وہ لوگ ہیں جو اسلام میں پیدا ہوئے اور انہوں نے اللہ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہرایا۔ انہوں نے کچھ اور باتوں کا بھی تذکرہ کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اورفرمایا

بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ نَحْوَ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ حَدِيثِهِ

تم کن باتوں میں لگے ہوئے ہو؟ انہوں نے آپؐ کو بتایا۔ آپؐ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نہ جھاڑ پھونک کرتے ہیں نہ کرواتے ہیں نہ براشگون لیتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں اس پر عکاشہؓ بن محصن کھڑے ہوئے اور عرض کیا اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان میں سے بنادے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا تم ان میں سے ہو۔ پھر ایک اور شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اللہ کے حضور دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان میں سے بنادے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اس میں عکاشہؓ تم پر سبقت لے گیا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے سامنے امتیں پیش کی گئیں۔ پھر (ابوبکر) نے ہشیم کی طرح باقی روایت بیان کی۔ اور اس میں ان کی روایت کا ابتدائی حصہ بیان نہیں کیا۔

[95]94: بَاب كَوْنِ هَذِهِ الْأُمَّةِ نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

اس امت کا اہل جنت کا نصف ہونا

316 {221} حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ

316: حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: کیا تم راضی نہیں کہ تم اہلِ جنت کے ایک چوتھائی ہو۔ حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں ہم نے اللہ اکبر کہا۔ پھر آپؐ نے فرمایا کیا تم راضی نہیں کہ تم اہلِ جنت کا تیسرا حصہ ہو جاؤ۔ وہ کہتے ہیں ہم نے پھر اللہ اکبر کہا۔ پھر آپؐ نے فرمایا مجھے اُمید ہے کہ تم اہلِ

أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ مَا الْمُسْلِمُونَ فِي الْكُفَّارِ إِلَّا كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءَ فِي ثَوْرٍ أَسْوَدَ أَوْ كَشَعْرَةٍ سَوْدَاءَ فِي ثَوْرٍ أَبْيَضَ

جنت کے نصف ہو گے اور میں اس بارہ میں تمہیں بتاتا ہوں۔کفار کے مقابلہ میں سے مسلمانوں کی تعداد سیاہ بیل میں ایک سفید بال کی ہے یا سفید بیل میں ایک سیاہ بال کی طرح ہے۔

317 {...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ رَجُلًا فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

317: حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ ہم قریبًا چالیس افراد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک خیمہ میں تھے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم راضی ہو کہ تم اہلِ جنت کا ایک چوتھائی ہو۔ہم نے کہا جی ہاں۔پھر آپؐ نے فرمایا کیا تم راضی ہو کہ تم اہلِ جنت کا ایک تہائی ہو جاؤ؟ ہم نے کہا جی ہاں۔آپؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ تم اہلِ جنت کے نصف ہو گے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جنت میں صرف فرمانبردار نفس ہی داخل ہو گا اور تمہاری اہلِ شرک میں وہی نسبت ہے جو سیاہ بیل کی جلد میں ایک سفید بال کی ہے یا سرخ بیل کی جلد میں ایک کالے بال کی ہے۔

318 {...} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

318: حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے خطاب فرمایا۔آپؐ نے اپنی پشت چمڑے کے خیمہ کے ساتھ لگائی ہوئی تھی۔آپؐ نے فرمایا سنو!

مَيْمُون عَنْ عَبْد اللَّه قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى قُبَّة أَدَمٍ فَقَالَ أَلَا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ اشْهَدْ أَتُحِبُّونَ أَنَّكُمْ رُبُعُ أَهْلِ الْجَنَّة فَقُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّه فَقَالَ أَتُحِبُّونَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّة قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّة مَا أَنْتُمْ فِي سوَاكُمْ منَ الْأُمَمِ إِلَّا كَالشَّعْرَة السَّوْدَاء فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ أَوْ كَالشَّعْرَة الْبَيْضَاء فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَد

جنت میں صرف فرمانبردار نفس ہی داخل ہوگا۔ اے اللہ! کیا میں نے پیغام پہنچادیا؟ اے اللہ! گواہ رہ۔ کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم اہلِ جنت کے ایک چوتھائی ہو۔ ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ! پھر آپؐ نے فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم اہلِ جنت میں ایک تہائی ہو؟ انہوں نے کہا ہاں یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا: میں امید کرتا ہوں کہ تم اہلِ جنت کا نصف ہوگے۔ دوسری امتوں کے سامنے تمہاری مثال ایسی ہے جیسے سفید بیل میں ایک کالا بال یا کالے بیل میں ایک سفید بال۔

[96]95بَاب قَوْله يَقُولُ اللَّهُ لآدَمَ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ منْ كُلِّ أَلْف تسْعَ مائَة وَتسْعَةً وَتسْعينَ

آپؐ کا ارشاد کہ اللہ تعالیٰ آدم سے فرمائے گا کہ آگ کا گروہ۔ ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے۔ نکال لو

319 {222} حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيد قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ قَالَ يَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ منْ كُلِّ أَلْف تسْعَ مائَة وَتسْعَةً وَتسْعينَ قَالَ فَذَاكَ حينَ يَشيبُ

319: حضرت ابوسعیدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عزّ وجل فرمائے گا اے آدمؑ! تو وہ کہیں گے لبیک! یہ میری سعادت ہے اور خیر تیرے ہاتھوں میں ہے۔ فرمایا اللہ فرمائے گا آگ کا گروہ نکال لو۔ پوچھا آگ کے گروہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے۔ فرمایا پس اس وقت بچہ بوڑھا ہو جائے گا اور ہر حاملہ اپنے حمل کو گرادے گی اور تو لوگوں کو مدہوش پائے گا حالانکہ وہ مدہوش نہیں

الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ قَالَ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا وَمِنْكُمْ رَجُلٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَمِدْنَا اللَّهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَمِدْنَا اللَّهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْأُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا مَا أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ وَلَمْ يَذْكُرَا أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ

ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔ راوی کا بیان ہے کہ یہ بات ان پر گراں گزری۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم میں سے وہ ایک شخص کون ہے؟ فرمایا خوش ہو جاؤ یاجوج ماجوج میں سے ایک ہزار ہوں گے تو تم میں سے ایک۔ راوی نے کہا کہ پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں خواہش رکھتا ہوں کہ تم اہلِ جنت کا ایک چوتھائی ہو گے تو ہم نے اللہ کی حمد کی اور اللہ اکبر کہا۔ پھر آپؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں امید رکھتا ہوں کہ تم جنت کا ایک تہائی ہوگے۔ تو ہم نے اللہ کی حمد کی اور اللہ اکبر کہا۔ پھر آپؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں امید رکھتا ہوں کہ تم اہلِ جنت کا نصف ہوگے۔ امتوں میں تمہاری مثال ایسی ہے جیسے سیاہ بیل کی جلد میں سفید بال یا گدھے کے پاؤں میں ایک نشان۔

اعمش سے ابوکریب اور ابومعاویہ دونوں نے اسی سند سے روایت کی ہے مگر دونوں کہتے ہیں (کہ حضور ﷺ نے فرمایا) کہ لوگوں میں تم سیاہ بیل میں ایک سفید بال کی طرح ہوگے یا سفید بیل میں سیاہ بال کی طرح اور انہوں نے گدھے کے پاؤں میں نشان کا ذکر نہیں کیا۔

انڈیکس

صحیح مسلم جلد اول (کتاب الایمان)

آیات قرآنیہ

احادیث

حروف تہجی کے عتبار سے

❁❁❁❁

مضامین

❀❀❀❀

اسماء

مقامات

❁❁❁❁

کتابیات